

اِنَّ لِلّٰهِ لَا يَحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

عہدِ ترکِ سوْم

وَاِنَّ سَدَّ اَوْ اسْرَافَ مِنْ مَّوْمٍ

علمائے دینی و دیوبند کا فتویٰ ہے یس تشہیرِ حیات
کہ رسموں کی موت پر مسلمانوں کی حیات

انجمنِ صلاحِ المسلمین کی جدِ جہد

مسلمانانِ دُحلی کا ترکِ سوْم پر عہد

جملہ عہد ناموں کی تکمیل

منجانبِ انجمنِ طبیب کی سبیل

مرزا خنوب بیگنا سب عہد انجمن نے اپنے

محبوبِ مطالع بزرگ و بزرگوار شیخ مولانا محمد رفیع

فہرست مضامین

نمبر	صفحہ	نمبر	صفحہ
۱	۳۰۲	۱۰	۶۶۵ و ۶۶۶
۲	۷	۱۱	۶۶ و ۶۷
۳	۲۱ تا ۲۵	۱۲	۶۸ و ۶۹
۴	۲۶ تا ۲۸	۱۳	۶۸ و ۶۹
۵	۳۵ تا ۳۹	۱۴	۶۸ و ۶۹
۶	۴۱ تا ۴۳	۱۵	۶۹ و ۷۰
۷	۴۴ تا ۴۶	۱۶	۷۰ و ۷۱
۸	۴۷ تا ۴۹	۱۷	۷۱ و ۷۲
۹	۵۰ تا ۵۲	۱۸	۷۲ و ۷۳
۱۰	۵۳ تا ۵۵	۱۹	۷۳ و ۷۴
۱۱	۵۶ تا ۵۸	۲۰	۷۴ و ۷۵
۱۲	۵۹ تا ۶۱	۲۱	۷۵ و ۷۶
۱۳	۶۲ تا ۶۴	۲۲	۷۶ و ۷۷
۱۴	۶۵ تا ۶۷	۲۳	۷۷ و ۷۸
۱۵	۶۸ تا ۷۰	۲۴	۷۸ و ۷۹
۱۶	۷۱ تا ۷۳	۲۵	۷۹ و ۸۰
۱۷	۷۴ تا ۷۶	۲۶	۸۰ و ۸۱
۱۸	۷۷ تا ۷۹	۲۷	۸۱ و ۸۲
۱۹	۸۰ تا ۸۲	۲۸	۸۲ و ۸۳
۲۰	۸۳ تا ۸۵	۲۹	۸۳ و ۸۴
۲۱	۸۶ تا ۸۸	۳۰	۸۴ و ۸۵
۲۲	۸۹ تا ۹۱	۳۱	۸۵ و ۸۶
۲۳	۹۲ تا ۹۴	۳۲	۸۶ و ۸۷
۲۴	۹۵ تا ۹۷	۳۳	۸۷ و ۸۸
۲۵	۹۸ تا ۱۰۰	۳۴	۸۸ و ۸۹
۲۶	۱۰۱ تا ۱۰۳	۳۵	۸۹ و ۹۰
۲۷	۱۰۴ تا ۱۰۶	۳۶	۹۰ و ۹۱
۲۸	۱۰۷ تا ۱۰۹	۳۷	۹۱ و ۹۲
۲۹	۱۱۰ تا ۱۱۲	۳۸	۹۲ و ۹۳
۳۰	۱۱۳ تا ۱۱۵	۳۹	۹۳ و ۹۴
۳۱	۱۱۶ تا ۱۱۸	۴۰	۹۴ و ۹۵
۳۲	۱۱۹ تا ۱۲۱	۴۱	۹۵ و ۹۶
۳۳	۱۲۲ تا ۱۲۴	۴۲	۹۶ و ۹۷
۳۴	۱۲۵ تا ۱۲۷	۴۳	۹۷ و ۹۸
۳۵	۱۲۸ تا ۱۳۰	۴۴	۹۸ و ۹۹
۳۶	۱۳۱ تا ۱۳۳	۴۵	۹۹ و ۱۰۰
۳۷	۱۳۴ تا ۱۳۶	۴۶	۱۰۰ و ۱۰۱
۳۸	۱۳۷ تا ۱۳۹	۴۷	۱۰۱ و ۱۰۲
۳۹	۱۴۰ تا ۱۴۲	۴۸	۱۰۲ و ۱۰۳
۴۰	۱۴۳ تا ۱۴۵	۴۹	۱۰۳ و ۱۰۴
۴۱	۱۴۶ تا ۱۴۸	۵۰	۱۰۴ و ۱۰۵
۴۲	۱۴۹ تا ۱۵۱	۵۱	۱۰۵ و ۱۰۶
۴۳	۱۵۲ تا ۱۵۴	۵۲	۱۰۶ و ۱۰۷
۴۴	۱۵۵ تا ۱۵۷	۵۳	۱۰۷ و ۱۰۸
۴۵	۱۵۸ تا ۱۶۰	۵۴	۱۰۸ و ۱۰۹
۴۶	۱۶۱ تا ۱۶۳	۵۵	۱۰۹ و ۱۱۰
۴۷	۱۶۴ تا ۱۶۶	۵۶	۱۱۰ و ۱۱۱
۴۸	۱۶۷ تا ۱۶۹	۵۷	۱۱۱ و ۱۱۲
۴۹	۱۷۰ تا ۱۷۲	۵۸	۱۱۲ و ۱۱۳
۵۰	۱۷۳ تا ۱۷۵	۵۹	۱۱۳ و ۱۱۴
۵۱	۱۷۶ تا ۱۷۸	۶۰	۱۱۴ و ۱۱۵
۵۲	۱۷۹ تا ۱۸۱	۶۱	۱۱۵ و ۱۱۶
۵۳	۱۸۲ تا ۱۸۴	۶۲	۱۱۶ و ۱۱۷
۵۴	۱۸۵ تا ۱۸۷	۶۳	۱۱۷ و ۱۱۸
۵۵	۱۸۸ تا ۱۹۰	۶۴	۱۱۸ و ۱۱۹
۵۶	۱۹۱ تا ۱۹۳	۶۵	۱۱۹ و ۱۲۰
۵۷	۱۹۴ تا ۱۹۶	۶۶	۱۲۰ و ۱۲۱
۵۸	۱۹۷ تا ۱۹۹	۶۷	۱۲۱ و ۱۲۲
۵۹	۲۰۰ تا ۲۰۲	۶۸	۱۲۲ و ۱۲۳
۶۰	۲۰۳ تا ۲۰۵	۶۹	۱۲۳ و ۱۲۴
۶۱	۲۰۶ تا ۲۰۸	۷۰	۱۲۴ و ۱۲۵
۶۲	۲۰۹ تا ۲۱۱	۷۱	۱۲۵ و ۱۲۶
۶۳	۲۱۲ تا ۲۱۴	۷۲	۱۲۶ و ۱۲۷
۶۴	۲۱۵ تا ۲۱۷	۷۳	۱۲۷ و ۱۲۸
۶۵	۲۱۸ تا ۲۲۰	۷۴	۱۲۸ و ۱۲۹
۶۶	۲۲۱ تا ۲۲۳	۷۵	۱۲۹ و ۱۳۰
۶۷	۲۲۴ تا ۲۲۶	۷۶	۱۳۰ و ۱۳۱
۶۸	۲۲۷ تا ۲۲۹	۷۷	۱۳۱ و ۱۳۲
۶۹	۲۳۰ تا ۲۳۲	۷۸	۱۳۲ و ۱۳۳
۷۰	۲۳۳ تا ۲۳۵	۷۹	۱۳۳ و ۱۳۴
۷۱	۲۳۶ تا ۲۳۸	۸۰	۱۳۴ و ۱۳۵
۷۲	۲۳۹ تا ۲۴۱	۸۱	۱۳۵ و ۱۳۶
۷۳	۲۴۲ تا ۲۴۴	۸۲	۱۳۶ و ۱۳۷
۷۴	۲۴۵ تا ۲۴۷	۸۳	۱۳۷ و ۱۳۸
۷۵	۲۴۸ تا ۲۵۰	۸۴	۱۳۸ و ۱۳۹
۷۶	۲۵۱ تا ۲۵۳	۸۵	۱۳۹ و ۱۴۰
۷۷	۲۵۴ تا ۲۵۶	۸۶	۱۴۰ و ۱۴۱
۷۸	۲۵۷ تا ۲۵۹	۸۷	۱۴۱ و ۱۴۲
۷۹	۲۶۰ تا ۲۶۲	۸۸	۱۴۲ و ۱۴۳
۸۰	۲۶۳ تا ۲۶۵	۸۹	۱۴۳ و ۱۴۴
۸۱	۲۶۶ تا ۲۶۸	۹۰	۱۴۴ و ۱۴۵
۸۲	۲۶۹ تا ۲۷۱	۹۱	۱۴۵ و ۱۴۶
۸۳	۲۷۲ تا ۲۷۴	۹۲	۱۴۶ و ۱۴۷
۸۴	۲۷۵ تا ۲۷۷	۹۳	۱۴۷ و ۱۴۸
۸۵	۲۷۸ تا ۲۸۰	۹۴	۱۴۸ و ۱۴۹
۸۶	۲۸۱ تا ۲۸۳	۹۵	۱۴۹ و ۱۵۰
۸۷	۲۸۴ تا ۲۸۶	۹۶	۱۵۰ و ۱۵۱
۸۸	۲۸۷ تا ۲۸۹	۹۷	۱۵۱ و ۱۵۲
۸۹	۲۹۰ تا ۲۹۲	۹۸	۱۵۲ و ۱۵۳
۹۰	۲۹۳ تا ۲۹۵	۹۹	۱۵۳ و ۱۵۴
۹۱	۲۹۶ تا ۲۹۸	۱۰۰	۱۵۴ و ۱۵۵
۹۲	۲۹۹ تا ۳۰۱	۱۰۱	۱۵۵ و ۱۵۶
۹۳	۳۰۲ تا ۳۰۴	۱۰۲	۱۵۶ و ۱۵۷
۹۴	۳۰۵ تا ۳۰۷	۱۰۳	۱۵۷ و ۱۵۸
۹۵	۳۰۸ تا ۳۱۰	۱۰۴	۱۵۸ و ۱۵۹
۹۶	۳۱۱ تا ۳۱۳	۱۰۵	۱۵۹ و ۱۶۰
۹۷	۳۱۴ تا ۳۱۶	۱۰۶	۱۶۰ و ۱۶۱
۹۸	۳۱۷ تا ۳۱۹	۱۰۷	۱۶۱ و ۱۶۲
۹۹	۳۲۰ تا ۳۲۲	۱۰۸	۱۶۲ و ۱۶۳
۱۰۰	۳۲۳ تا ۳۲۵	۱۰۹	۱۶۳ و ۱۶۴

۱۰۱ تا ۱۰۲

مشتار	ارصفه تا	مشتار	ارصفه تا
شهر دہلی بابت ترک رسوم	۷۰	۱۸	اقرا نامہ اہل برادری روغن
۲۹	اقرا نامہ اہل برادری جراحان	۷۶	گران شہر دہلی بابت ترک رسوم
حجامان شہر دہلی بابت ترک رسوم	۷۱	۱۹	اقرا نامہ اہل برادری پوربان
۳۰	اقرا نامہ اہل برادری تہذور ۷۶ و ۷۷	شہر دہلی بابت ترک رسوم	
والان شہر دہلی بابت ترک رسوم	۷۱	۲۰	اقرا نامہ اہل برادری چوہی
۳۱	اقرا نامہ زردوزان شہر دہلی بابت ترک رسوم	گران شہر دہلی بابت ترک رسوم	
۷۷	۷۲ و ۷۳	رسومات	
۳۲	اقرا نامہ اہل برادری نجالان	۲۱	شہر دہلی بابت ترک رسومات
شہر دہلی بابت ترک رسوم	۷۲	۲۲	اقرا نامہ اہلبان پہاڑ گنج
۷۸	۷۳ و ۷۴	چونے والان و سنگ تراشان	
۳۳	اقرا نامہ گوٹہ ویمک سزان	و غیر شہر دہلی بابت ترک رسوم	
شہر دہلی بابت ترک رسوم	۷۴	۲۳	اقرا نامہ اہل برادری آہنگراں
۷۸	۷۵ و ۷۶	شہر دہلی بابت ترک رسوم	
۳۴	اقرا نامہ گوشش بین	۲۴	اقرا نامہ اہل برادری بھٹیاں
شہر دہلی بابت ترک رسوم	۷۶	شہر دہلی بابت ترک رسوم	
۷۹	۷۷ و ۷۸	۲۵	اقرا نامہ اہل برادری دہویان
۳۵	اقرا نامہ اہلبان نصیبہ علی	شہر دہلی بابت ترک رسوم	
قطب حسنا خادمان صاحب	۷۸	۲۶	اقرا نامہ اہل برادری سدھائیان
رادگان درگاہ حضرت خواجہ	۷۹	و تحصیلہ والان شہر دہلی بابت ترک رسوم	
طیب الدین بختار کاگی علیہ	۸۰	۲۷	اقرا نامہ اہل برادری زنگ
الرحمۃ علامہ دہلی	۸۱	ساران شہر دہلی بابت ترک رسوم	
۳۶	اقرا نامہ زردکوبان شہر دہلی بابت ترک رسوم	۲۸	اقرا نامہ اہل برادری سہری فوٹا
۷۹	۸۲ و ۸۳	۷۵	
۳۷	اقرا نامہ اہل برادری بی		
ساران شہر دہلی بابت ترک رسوم	۸۳		
۷۹	۸۴ و ۸۵		
۳۸	اقرا نامہ گھسٹاں شہر دہلی بابت ترک رسوم		
۷۹			

مختصر قواعد ضروری نظام انجمن دفعہ ۱۔ انجمن فی الحال شہر دہلی کی ان محلوں پر
انجمن سے اتفاق کر کے ایسے نمائندے انجمن کے لئے منتخب کر دیں۔

دفعہ ۲۔ ایسے محلوں کا ہر مسلم باشندہ اس انجمن کا ممبر، رکن، منظور ہوگا۔

دفعہ ۳۔ انجمن کے ہر ایک رکن کا فرض ہوگا کہ وہ قواعد و ضوابط انجمن کا پابند رہے۔

دفعہ ۴۔ جس محلے کے مسلم باشندے انجمن ہذا کے اغراض و مقاصد سے متفق ہوں ان کا فرض ہوگا کہ وہ

اپنے محلے کے نظام کیلئے ہر سال جلسہ کر کے ایک میر محلہ و نائب میر محلہ اور چار یا کم دیش کا رکن منتخب
کرا کر اس محلہ کے نمائندگان کیلئے اور اپنے محلہ کے ذمہ دار ہوں گے۔

دفعہ ۵۔ تمام نمائندگان کی ایک مجلس ہوگی جس کا نام مجلس عالمہ ہوگا ان کی غرضان نظام اسی مجلس ہاتھس ہوگی۔

دفعہ ۶۔ جمالیان و جاہلاد انجمن اگر کچھ ہوتا ہے متولی مجلس عالیہ ہوگی اور ان کا صدر اور معتد اسکے نگران ہوں گے۔

فرائض مجلس عالیہ دفعہ ۷۔ مجلس عالیہ کے حسب بل عہدہ دار ہونگے جن کا انتخاب نمائندگان غیر
صدر ایک نائب صدر دو و غیر ایک نائب معتد دو و مشیر قانونی دو۔ منبر امور دنیاوی ۱۲۔

دفعہ ۸۔ مجلس عالیہ کا جلسہ انجمن کے صدر دفتر میں مہینہ میں دو مرتبہ ایک مرتبہ ہوگا۔

دفعہ ۹۔ مجلس عالیہ کا نصاب علاوہ عہدہ داران کے بات چیت

دفعہ ۱۰۔ مجلس عالیہ کو وہ جلسہ امور اسام و سب کے احوال کلی حاصل ہوگا جو اغراض و مقاصد

انجمن سے وابستہ ہوں۔ دفعہ ۱۱۔ مجلس عالیہ کو اصدار ہوگا کہ وہ مجلس گراماں کا انسب کرے یا

کسی کام کی نگرانی کسی عہدہ دار یا نمائندگان کے سپرد کرے یا اس سے۔ دفعہ ۱۲۔ مجلس عالیہ کو

احتمال ہوگا کہ وہ کسی کام کیلئے جلسہ ساخت مقرر کرے۔ دفعہ ۱۳۔ مجلس عالیہ کو اصدار ہوگا کہ وہ کسی عہدہ دار

میر محلہ یا نائب میر محلہ یا کسی خاص سبب علیحدہ کرے اور اس کی جگہ کسی دوسرے جانشین کا انتخاب کرے

دفعہ ۱۴۔ صدر صاحب کا فرض ہوگا کہ وہ انجمن کے جلسوں میں نظام و فائدہ رکھیں

فرائض صدر دفعہ ۱۵۔ صدر صاحب کو اصدار ہوگا کہ جس صوبہ کو چاہیں طلب کریں اس میں

عہدہ کر رہا ہوں جس صوبہ مد وقت لمبوی کر دیں۔ دفعہ ۱۶۔ صدر صاحب جلسہ میں انجمن کی صدارت کا

کریں گے۔ دفعہ ۱۷۔ صدر صاحب جلسوں میں اس امر کی نگہداشت رکھیں گے کہ ہر سال ایک یا دو

کو مخاطب کر لیا کریں بلکہ براہ راست صدر صاحب کو مخاطب کریں دفعہ ۱۸۔ صدر صاحب کو ہر سال

ہر امر کا فیصلہ جلسوں میں کیا کریں گے اور اسے مساوی ہوئی صورت میں وہ ایسی فیصلہ کن رائے سے فیصلہ کیا کریں گے۔ دفعہ ۱۹۔ صدر صاحب کا فرض ہوگا کہ وہ اس امر کی نگرانی رکھیں کہ قواعد ہر طرح سے پابندی ہوتی ہے یا نہیں۔ **فرائض نائب صدر** دفعہ ۲۰ صدر صاحب کی ضرورت میں ان کے جملہ اختیارات نائب صدر کو حاصل ہونگے۔ **فرائض معتمد** دفعہ ۲۱ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ انجمن کا حساب کتاب اور جملہ جلسوں کی کارروائی باقاعدہ رکھیں دفعہ ۲۲ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ منظور شدہ صدر صاحب کی ضروری سامان انجمن کیلئے خرید کریں۔ دفعہ ۲۳ معتمد کو اختیار ہوگا کہ وہ انجمن کیلئے جملہ عطایا و جہد و دربار فنی اپنے رسید و دستخط سے وصول کرس۔ دفعہ ۲۴ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ جملہ سرمد صاحبان کو جلسہ کی اطلاع قبل از وقت مقررہ دیدیا کریں۔ دفعہ ۲۵ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ اگر کسی مجلس نگران کو اونبہ اراکین جلسہ یا سخت کو ان کے جلسہ کی اطلاع دیں۔ دفعہ ۲۶ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ انجمن کے جملہ جلسوں میں شرکت کیا کریں۔ دفعہ ۲۷ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ انجمن کی عادت ضروری خط و کتابت کرس اور دفتر کی نگرانی رکھیں۔ دفعہ ۲۸ معتمد کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسی کسی اصرار یا فرض کو ایسی کسی معاون کو سرور کریں بائن سے وائیں لیں یا ایسے بجائے کسی جلسہ انجمن میں بھیجیں دفعہ ۲۹ معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ جملہ تجاویز منظور شدہ کے متعلق نگرانی رکھیں کہ آیا ان کے متعلق عمل ہو رہا ہو یا نہیں اور بشرط ضرورت مجلس نگران سے اہانت کریں **فرائض نائب معتمد** دفعہ ۳۰ نائب معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ ہر کام میں معتمد کی امداد کرس اور معتمد کی عدم موجودگی میں جملہ اصرار و فرائض معتمد کو خود عمل میں لائیں۔

فرائض مشیران دفعہ ۳۱ مشیر کا فرض ہوگا کہ جب مجلس عابہ یا نگران یا سخت جلسہ اور صدر صاحب و نائب صدر صاحب کے معتمد کے جب ان کے کسی معاملہ میں مشورہ طلب کیا جائے تو وہ مک مشورہ ان کو سمجھیں۔ **فرائض نمایندگان** دفعہ ۳۲ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۳ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۴ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۵ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔

سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۶ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۷ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۸ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۳۹ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔ دفعہ ۴۰ سرمد و اسان سرمد اور کارکنان کا فرض ہوگا کہ وہ امور و جہد عالمہ اس کرے اس پر وہ خود عمل پیرا ہوں۔

مقاصد الخمین فلاح المسلمین

- (۱) مسلمانوں کو احکام خدا اور رسول پر کاربند ہونے کی تلقین کرنا اور ہدایت کرنا کہ وہ خدا اور رسول کے مقابلہ میں کسی رسم یا رواج یا ذاتی رائے کو ترجیح نہ دیں اور مستند نہ مانیں۔
- (۲) مسلمانوں کو عبادت الہی کی ترغیب دلانا اور اس کا پابند و عادی بنانا۔
- (۳) مصارف سیاح اور رسومات فبیحہ جس سے دین و دنیا میں مسلمانوں کا نقصان ہوگا سے تبریدی فرصت نیچنے کی مسلمانوں کو ہدایت کرنا اور کفایت شعاری کی تعلیم دینا اور اسباب افلاس کو دور کر کے کی کوشش کرنا۔
- (۴) مسلمانوں کی ترقی تجارت کی تدبیر سوچنا اور جی الامکان کو انکو عملی جامہ پہنانا۔
- (۵) مسلمانوں کے باہمی منازعات کا اُن کی درخواست پر فیصلہ ناشی کرنا۔
- (۶) مسلمانوں کو اندرونی و بیرونی تنازعات سے بچانے کی کوشش کرنا اور ہدایت کرنا کہ وہ حسب عادت قدیم ہمیشہ امن یسدر رہیں اور کسی انتقام سے مناتر نہ ہوں۔
- (۷) مسلمانوں کی اخلاقی اور تمدنی حالت درست کرنے کی کوشش کرنا۔
- (۸) مسلمانوں کو انفاق و یک جہتی کی تعلیم دینا اور باہمی لقاؤ و کرکری کی کوشش کرنا۔
- (۹) ہر ممکن وجہ ظرفیت سے مسلمانوں کے اصلاح و بہبود کی کوشش کرنا۔
- (۱۰) ساسی اور یوٹھکل معاملات میں یہ انجمن اُس وقت تک حصہ نہ لے گی جس تک کہ ان کا اندر مذہب اسلام۔ مسلمانوں کے جمع و بر نہ ہوئے اور کسی فرقہ فاقہ کے مذہبی یا دنیوی معاملات میں جس نہ ہوگی۔
- لیکن اگر وہ دوسری قوم کی طرف سے اہدام ہوگا نوید اذیت اسن طریقہ سے کی جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّ الْمُبْدِرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيْطٰنِ ط

یہ مضمول خریج شیطانوں کے بھائی ہیں ۛ

جہاں اللہ تبارک تعالیٰ نے پیغمبروں کے کھانے پینے کی اجازت اپنے پیچھے بندوں کو عنایت فرمائی ہے وہاں اسراف کی بھی ممانعت فرمائی ہے۔ پہلے فرمایا ہے۔ کُلُوْا وَامْسُوْا- کھاؤ تم۔ پیو تم، پھر فرمایا ہے۔ وَلَا تُسْرِفُوْا- یعنی (اسراف مت کرو تم) اور جس نے اسراف کیا اسکی نسبت حکم ہوا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ط (اسراف کرینوالے کا اللہ دوست نہیں) اب یہ دیکھنا ہے کہ جس کا اللہ دوست نہیں اُس کا کہاں ٹھکانا ہوگا۔ پھر خود ہی اللہ نے فرمایا ہے اِنَّ الْمُبْدِرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيْطٰنِ ط فضول خریج شیطانوں کے بھائی ہیں، یعنی فضول خریج اللہ کی دوستی سے علیحدہ ہو کر شیطانوں کی راہروی میں چلنا ہے گو با شیطان جیسا ہو جانا ہے۔ احوان شیطان کا لفظ کننا برا ہے۔ اللہ نے احوان شیطان کا لفظ قاتل کو پس کہا۔ ملائکہ قاتل کس قدر گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا ہے۔ زانی کو نہیں کہا۔ سارق کو نہیں کہا۔ سود خوار کو پس کہا۔ اور کسی گناہ کو نہیں کہا مگر فضول خرچ کو کہا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فضول خرچی بہت بڑا گناہ ہے۔ در حقیقت فضول خرچ اسامی نیکو انسان ہیں کہ مالکِ آدمی اسکی سسل کی بھی حرکات دیکھتا ہے۔ اور خدائی دی ہوئی نعمت کی بھی قدر نہیں کرنا کہ اسکو کس لایر دہی اور مالک کی کے ساتھ خرچ کر دیتا ہے

اللہ تعالیٰ ساتھ آئے حکام کے موافق ہر صفتِ انصاف کی نازی کو اپنے ہاتھ سے لیکر جا چکے ہیں۔ کہ وہ اسراف کن امور میں کہا کرتا ہے اور کن میں پس۔ اسراف کے یہ مسلمانوں نے بہت سے یہ کرتے آئے ہیں گو با وہ خود نیازی کے جہاز میں ٹھکرائے گئے ٹکس ڈوب رہے ہیں دیکھو جب کوئی میلہ

جھوڑیں ہے تو ایسا کہ ایک معمولی شخص بازار میں کھڑے کھڑے اپنے بال
خوں کے سارے دن کے کھانے کا حق و دمنٹ میں کھا کر ختم کر دیتا ہے۔ اور پھر
ہاتھ جھٹاک کر سیدھا ہو لینا ہے اگر وہ دس بارہ آٹھ روز کا مزدور ہے تو بتاؤ اس کے
بال نیچے اُس کے دم کو کبار دتے ہونگے کہ وہ اپنی سارے دن کی کمائی کہاں کھوایا
کیڑا لباس یا ٹوٹی جوتی وغیرہ پینی جاتی ہے نو ایک دفعہ میں اس قیمت کی پینی
جاتی ہے کہ اُس کی تیاری کے خرچ سے سال بھر کا لباس اچھی طرح سے پہنا
جاسکتا ہے

کبوتر بازی تنگ بازی مُرنغ باری آستبازی۔ شیر ماری کے اخراجات اگک ہوتے ہیں بعض لوگ مفہمہ بازی کے شوقین ہوئے ہیں ذرا ذرا سی بات میں ہلرلا روپہ اٹھا کر ربا د ہو جانے ہیں۔

سگرٹ توتی کا الگ مدھے اس میں بھی اکثر اسخاص روزانہ تن چارآہ تک اٹھا بیٹھتے ہیں مکانوں کی تعمیر اور آرائش میں رویہ صرف ہو رہا ہے یہ اگر اپنے پاس ہیں ہے تو سودی مرضہ لیکریہ کام کنا حاس ہے اس میں صرف نمود مقصود ہونی ہے تاکہ دکھلایا جائے کہ تعمیر مکان اور آرائش میں کس کا مہر ٹھا ہوا ہے جس مکان کی تعمیر و آرائش میں سودی مرضہ کا کبر الگ حکام کو بخلاوہ اُسکو کمانی جیموٹر سکتا ہے۔ چند عرصہ کے بعد یہ مالک مکان اُس مکان میں رہ سکتا ہے : مکان اُس کے قبضہ میں رہتا ہے بلکہ مجبوری اور حسرت سے اس مکان کو اُسے بیعہ یا بیعہ رہا ہے اور پھر گدارے کے لئے ہر امر مکان کراہ بر لئے کے لئے لاس کرنا ہوتا ہے اور وہ روز قن ایجا نہیں ملتا۔ درخت بعد از روال کا مضمون اس یہ ہمارے ہو۔

ابن مسلمانوں نے اپنے گھر کا ٹھٹھٹ ملازموں سواروں عازروں سے۔

خوب کرنا ہے اور اُن کے گھر کے اخراجات کی ابسی۔ بے ریشی ہے کہ مسیہ کی جد

وٹیرہ مسیہ ٹھا ہے۔ آخر اُن کے بے با اسراف خود اُن کی مسیہ کا سب

ہو جاتے ہیں اور مفلس ہو کر تسکد سنی سے گذارہ کر سکتے ہیں
اب فی زمانہ ہاں بآنے اور مویشیوں کا ایک پہاڑی باجوٹھائی حصہ باقی رکھنے
کا فیشن چلا ہے اسی میں بھی نئی فیشن کے دلدادہ مسلمان خوشی خوشی حصہ لیتے ہیں
حجاموں کا دربار گرم ہے اکثر مسلمان بھی اُن کے درباری ہیں اپنی مویشیوں اور ڈارمپوں
کو کاٹنے کے لیے حجاموں کے نزد کر دیا ہے۔ حجاموں نے اُن کی ڈارمپی اور مویشیوں
کا صفا کیا اور اُن سے اچھی خاصی اجرت دھروالی رو رہا نہ ہی ڈارمپی مویشیوں کے
صفا کی کا انتظام حجاموں سے کر لیا ہے۔ اس میں بھی تنخواہ یا اجرت معقول طور
سے حجاموں کو دی جاتی ہے اور جشن اہل شخص کی قرب خالی ہوتی رہتی ہے
بہر حال جب اس قدر فضول خرچی کے اسباب مسلمانوں نے پیدا کر لئے ہیں تو وہ
کب تک فلاح کو پہنچ سکے ہن۔

بہی اسراف کی عمیق نہریں مسلمانوں کی خود اُن کے ہاتھ کی کھودی ہوئی
غرق ہوئے کے لئے کافی نہیں مگر سب سے بڑا درماے وقار شادی اور عجمی کی رسوم
کا مسلمانوں کو غرق کرنے کے لئے بہا ہے اس میں اگر کسی سمجھدار اور نیک آدمی
نے بھی دم رکھا تو اُس کی زبردست موحوں نے اُس کو اسی طرف گھسٹ لیا اور وہ
جکڑا کر باہر نکلا مشکل ہو گیا اور بالآخر غرق ہو کر تہ آب ہو گیا۔ دیکھو شادی اور عجمی
کے مراسم کمالانے والے مسلمان کیسے برباد ہو رہے ہیں۔ مراسم لو بجالائے
مگر درماے بربادی میں خود غرق ہو گئے

اے دولتمند مسلمانو! ایسی موجودہ دولت کو مایہ ناز نہ سمجھو اور ایسے بھانپوں
کی حالت کو دیکھ کر عمرت کمڑو۔ کچھ وہ بھی مہارے جیسے دولتمند بھی دولت کے
زخم میں آہوں گے اسے ارمان ان مراسم سے نکالنے آخر سب اراں ہو کر رہ گئے
اسے سمد عمدہ مکان اور آمدنی کی حادادیں سود خواہوں کی نذر کر دیں بے بس ہو کر
رہ گئے۔ رہے کو مکاں اور کھائے کو جبہ ہنس رہا فادہ کتنی کی تہ بت آگئی اور دنیا
میں سیرتی کی زندگی سر کر لی سترو ع کر دی آخر وہ کوسی رسمیں ہیں جن کو کئے بعیر
نہیں عین ہنس ٹڑا۔ روانہ کی طرح رسموں کی جمع کر کر مر جائے ہو آخر یہ رسمیں خدا
کی طرف سے ہیں جن پر تم نے گروہ ہو یا ہمارے میسر نے سائی ہیں جن کا کرا

نہ سنت سمجھتے ہو۔ اگر اس کا جواب تمہارے پاس نفی میں ہے تو ہم ہی بتاؤ
 ان کے کرنے سے تمہیں کس جہاں میں فائدہ ملے گا۔ قولہ تعالیٰ۔ حَسْبَ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةُ ذٰلِكَ هُوَ الْحُسْنٰى الْمَلِیْنِ ط کا مضمون تم پر عائد ہو سکتا ہے
 یا نہیں۔ اگر ان سب باتوں کا فیصلہ ہم اپنی دلی صداقت سے کر لو تو براہ خدا چھوڑو
 براہ رسول چھوڑو۔

دیکھو ان نیاہ کن رسوم کے موجب کون ہیں۔ غور کر کے دیکھو گے تو معلوم
 ہو جائے گا کہ بہت رسمیں کفار کی ہیں اور بہت سی شاہان سلف کی بیگیاں کی ہیں
 جو اپنے نمول کے زمانہ میں کیا کرتی تھیں اور بعض رسمیں ایسی بھی ہیں جو پہلے
 معمولی سی بات تھی ان پر ہر طرح سے اضافہ کیا گیا اور ان کو دیگر رسوم کے زمرہ میں
 شامل کر لیا گیا۔ اب عام لوگ عموماً اور بالخصوص عورتیں یہ سمجھی ہیں کہ حب تک
 ان رسوم کی کچھ آوری نہ ہو تب تک شادی اور عمی کی نفزیر نہیں ہو سکتی۔ اب ان
 رسوم کو جو نئے زمانہ ہر طبقہ کے مسلمانوں میں مروج ہیں اس میں سے بعض کسی کے
 ہاں ہوتی ہیں اور بعض کسی کے ہاں نہیں یا کہیں کسی دوسری صورت سے ہوتی
 ہوں حتی الامکان اس سب کو جمع کر کے علمائے دس کی خدمت میں پیش کیا گیا۔
 اور اس سے استفسار کیا گیا کہ ہمیں نبلا دیا جائے کہ شادی اور عمی کی جائز رسوم
 کونسی ہیں اور باجائز و حرام کونسی سب سے پہلے جناب مولانا مولوی مفتی محمد کھٹابت اللہ
 صاحب نے ہر رسم مستفسرہ کا جواب اس کے مقابلہ میں بالصراحت لکھا ہے اور
 ایک تمہیدی مضمون بھی لکھا ہے جو ہر بات مفہم اور اثر سے وہ بچنے مد۔ ماطرس
 کیا جاتا ہے اور پھر علمائے کرام دہلی و دہلیو بند نے اس جواب کی تصدیق کی ہے
 اور مترجہ جواب دئے ہیں وہ بھی بیکہ لکھا ہے گئے ہیں ماطرس اس سب سے
 استفادہ حاصل کریں۔

جائز احکام جو شادی اور عمی کی تقریروں کی سبب ہیں، وہ محض اس جگہ لکھے
 جاتے ہیں مصل اور مترجہ نمو۔ میں ملاحظہ کیجئے
 اہل حنفیہ اس سے سب یوم کے بعد ہونا چاہئے۔ اس میں دو کبرے
 لڑکے کے واسطے ایک کمر لڑکی کے لئے دو کبروں کو تحت تقسیم کر دیا جائے

اور اگر مقدرت ہو تو کھانا کیونکر جہاں داری کر دی جائے۔

دوم۔ غنہ کرنا مسنون اور شعار اسلام ہے اس میں صرف بیجا اور لوازم ناجائز نہیں
سوم۔ بسم اللہ پڑھانا۔ صرف مباح ہے۔ مسنون اور مسح نہیں۔ اس میں بھی
صرف بے جا اور لوازم ناجائز نہ ہوں۔

چہارم۔ سنگنی اگر ضرورت کہیں کی جائے تو شادی تک ایسا بن دین نہ کیا جائے
جس میں صرف بے جا ہو۔

پنجم۔ تقریر تاریخ مکالم کے لئے شرح خط کا کھینچنا درست نہیں تاریخ کی اطلاع
ضروری ہے۔ رسنا کنبہ والوں کا اجماع بلا ضرورت بطور رسم ضرور نہیں۔

ششم۔ یادی نخلج میں کنبہ والوں کا مجمع بقدر ضرورت واجب ہونا چاہئے
اس میں ضروری مہمانوں کو کھانا کھلانے کا حرج نہیں مستورات کا زیادہ اجتماع
اچھا ہے کہ اس میں ڈولیوں کے کرایہ کا زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ قریبی رشتہ دارائیں تو
کرایہ کا مضائقہ نہیں۔

ہفتم۔ بعد نکاح چھوڑے تقسیم کرنا جائز ہے۔ مٹھائی تقسیم کرنا اگر وسعت ہو اور
ربا مقصود نہ ہو تو جبر مباح ہے۔ مگر جنیت سے زیادہ کر کے زیر بار ہونا ناجائز ہے۔

ہشتم۔ جہیز قدر جنیت دینا چاہئے۔ جنیت سے زیادہ ناجائز ہے۔ شہرت اور نمود
کے لئے جہیز کا مازاروں میں گشت کرنا ناجائز ہے اسی طرح فردوسی کا خرچ کرنا کہ
ایک رویہ کے جگہ بایں رویہ دے جائیں یہ سب فضول ہے۔

نہم۔ ولیمہ جنیت سے زیادہ کرنا اور فرض لکر ریر بار ہونا ناجائز ہے اور اس میں مام
نمود کے لئے اسراف کرنا ناجائز ہے۔

دہم۔ بعد شادی اگر حمیت کے موافق لمن و من ہو تو کچھ مصائقہ ہیں اور جنیت سے
زیادہ کرنا اور زیر بار ہونا ناجائز ہے۔

یازدہم۔ میت کی تجہیز و تکفن اوسط درجہ کی اس کے رکرک میں سے ہونی چاہئے۔
نعی کی مہمانداری جیسی کہ مروج ہے۔ واجب الزکر ہے۔ پھول کرنا اور اس میں غریب
و اغارب کا جمع ہونا اور کھانا کھلانا یہ بھی پامردی رسم کی خاطر ناجائز ہے۔ زور مکان
درخت کے یا فرض لے کر رسم اوکرنا اور اس کا لحاظ نہ رکھنا کہ ورنہ میں نابالغ بھی

حق دار ہیں۔ ناجائز ہے۔ سوم جہلم۔ رسی۔ بڑا ہنڈاری کرنی اور کھانا کھلانا اور اس کو مفید سمجھا درست نہیں۔ بلکہ ایصال ثواب جائز اور محسن ہے جس کی شدہ جی حیثیت صرف سقد ہے کہ جو کچھ میسر ہو خدا کے واسطے صدقہ کر دے اور اس کا ثواب میت کو بخش دے اس میں شریعت نے نہ کوئی خاص تاریخ مقرر کی ہے نہ کوئی خاص شے مقرر کی ہے۔

اب چند اصولی امور یاد رکھنے کے قابل ہیں علما سے دین کا فوٹے بھی ان ہی احکام تشریعت کی بنا پر دیا گیا ہے۔ اول وہ امور جن کی غماغت خدا و رسول کے احکام سے صاف ثابت ہے جیسے اسراف۔ سودی قرضہ کا لین دین ناجائز۔ باعاً و منہو۔ پس جس موقع پر مسلمان اس کے خلاف کریں گے وہ خود ہی سمجھ لیں کہ وہ گناہ کبیرہ ہے نہ کہ کب ہو سکے اور اپنا نقصان بھی آپ کرنے کے باعث ہو سکے۔ دوم وہ امور جن کا کرنا لازم نہیں اگرچہ وہ جائز ہیں ان کو رسماً جان کر کیا جائے تو ناجائز ہو جانے میں جیسے کہ پینڈیاں ضرور بھیجی جائیں۔ نفل ضرور جائیں مٹھائی ضرور تقسیم ہو۔ علی بابہ اور بہت سی باتیں لازم حکم عمل میں آتی ہیں۔ اس لئے وہ ناجائز ہو جاتی ہیں سوم وہ رسوم ہیں جو خالص کفار کی ہیں اور مسلمان کر لے ہیں جیسے سنٹ ماسہ نو ماسہ چھٹی وغیرہ

بہر حال۔ حائر رسوم کا حال محض لکھ کر یہ بھی حلا و سادہ ور ہے کہ اکثر مسلمان دلوں یا برادری کے کھانے میں نمود خوب ظاہر کرنے میں ابواب و انعام کے کھانے کھانا کرنا نام و شہرت کرنا جانتے ہیں مگر انوس آحک کسی تاریخ میں ایسے کھانا کھانا نوالوں کا نام نہیں لکھا ہوا دیکھا گیا۔ بخورے عرصہ میں لوگوں کو بھی یاد دہش رہتا کہ ہم نے کھا کھا کھا اٹھا اور کہا ہیں۔

اسی طرح حیرت و اعانت تو اس میں بھی حد ہے۔ اور مود مولیٰ سے تبرع بہ چاہئے کہ میں ایسا جسم دوں کہ آحک کی ہے۔ میں سڑا کی اکھا مولیٰ ہے اور اسراف کی کوئی حد ماتی ہیں رکھی حالی دیکھا دت اس قدر بظہر مولیٰ ہو کہ ہر چہ علیحدہ علیحدہ ایک ایک مزدور کے سہ مولیٰ سے تاکہ دوزک جسم کا سلسلہ حلا جائے۔ مزدوری کا مطلق حال نہیں کہا جاتا جتنی ہے۔ مالوں کے گھر میں مولیٰ۔ ٹرے ٹرے بازاروں کی دوکانوں کا اسباب اپنی لڑکی سے تہہ ہیر میں دیکر مالوں کو ویراں کر دیں۔ ترادہ۔ چھوڑیں۔ جو ہر لوں کے جوابہ اب۔ چھوڑیں۔ تانہ یہی باتیں

ایک نہ چھوڑیں مگر افسوس کہ اُن کا کوئی بس نہیں جیلا دل کے ارمان دل میں ہی رہ جاتے ہیں۔ اور اُن کی لڑکی اُن کے نقطہ خیال سے بہت کم ہنس پر رخصت ہو جاتی ہے۔ اسے چیز دینے والو! اگر تم نے اسلام کے احکام پر نظر نہ ڈالی ہو تو وہ وہی غیر قوموں کو دیکھ کر بہت سیکھو۔ دیکھو انگریز جو آج صاحبِ سلطنت ہیں کسادہ اسے میرا بیٹی کو چیر دینا نہیں جانتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ سب باتیں فضول ہیں وہ اسے بیٹا بیٹی کے نام سے حسبِ مفادت کو کسی بینک کا چیک حوالہ کر دیتے ہیں جو کچھ وہ اُس سے چاہیں گے۔ میں۔ تجارت کر بن جائداؤ خرید لیں۔ اور صاف کر دیتے ہیں۔ کسی انگریز کو نہ دیکھا ہو گا کہ وہ جیاندی کا لنگ سواتا پھرتا ہو۔ صدوق، چوکیاں، تنوار ہا ہو۔ ہمہ قسم کے ظروف خریدے اور کھڑا سداے س دن رات محروم ہو ہمارے ہمسائہ ہندوؤں ہی کو دیکھو کہ وہ چیر دیتے ہیں کس تحفہ کر لے ہیں اسلام میں اس چیز صفا کہ فی زمانہ دیا جا رہا ہے کہیں بھی دینے کی کوئی نظر نہیں پائی جاتی

ہمارے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے جو چیز ایسی صاحبِ آدمی کو دیا تھا۔ وہ معمولی جینا نہیں نہیں اور اس حال کا کہ آکل عرب سا غریب آدمی بھی اُس سے کہیں رما دے دیا ہے اگر یہ کہا جائے کہ حضور کے پاس کوئی مال نہ تھا ایسے محروم کوئی چیز نہ دیکھے۔ تو غلط ہے حالانکہ حضور کو ایک جس (یا نچواں حصہ) مال نصیبت سے ملتا تھا اور بہت سے حاکم۔ اعلیٰ اسلام پہنچے تھے ایسے ہمارے حضور کی حالت و سائنے باؤسا ہوں۔ سے کم نہ تھی۔ مگر حضور کو جو کچھ ملتا تھا فوراً راہِ مولا میں خرچ کر دیتے تھے۔ اور حضور نے ہم ملائکہ کو سنا دیا کہ ہم دمہ اور ساؤ آہا۔ اس اور جو میں اس سدا کر دے گا تو سدا ہو جاؤ گے اور یہ کہ ہم اور دماروں کو کھوٹھو گے

اب بھدار مسلمانوں! ہم ایسے آگماں میں مرنے والے کہ کھواری کے خلاف نہ رہے۔ فی ربانہ کیا پایا۔ اسی دن کھوئی دبا کی رہ گئی کو سدا کر دے گیا آہ۔ تہ میں اس سدا کر دے کہ راہ۔

در حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ نظر عمر اور عمر سے بعد کہ ہم نے یہ راہ۔ یہ کہ صاحبِ تروت پہنچے ہیں کہ ہمارے اس جیسے ہم۔ یہ یہ کہ سدا کر دے۔ یہ کہ کر میں تو کمار، کس در ہمارے رو تک یہ یہ خرچ کر دیا کوئی حصہ اس کو حسبِ ہمارے ہمارے

اور جب ہم کو اندر لے پسہ دیا۔ تو ہم کہیں نہ خرچ کریں ہمارے لئے کوئی برائی ہیں۔
 سو اسے دو کمند مسلمان بھائیوں! سنو۔ بیشک تم بالدار ہو اور بالفضل تم پیسہ
 خرچ کر سکتے ہو۔ مگر دیکھو اگر تمہارے کسی بال بچے میں اگر تم ہر ایک کے کار میں خرچ
 کرو گے تو تمہارا کثر رو بہ خرچ ہو جائے گا اور تم سے کسی وقت تم کو قرض بھی لینا پڑے
 اور اگر قرض بھی لینا نہ پڑا تو ضرور ہے کہ تمہارا روپیہ بہت سے کاروں میں صرف ہو جائیگا
 اور ہم ایسے ہر ماہ گاہ کے لئے کوئی رک نہ چھوڑ سکو گے اور حدیث شریف میں ہے کہ اس قرض
 مست کرد اور اسی اولاد کے لئے چھوڑا جائے گا۔ نسبت اسکے کہ تمہاری اولاد تمہارے
 بعد رو سرون کے آگے ہاتھ بھلائے اس حدیث شریف سے بھی تم نیچہ نکال سکتے ہو کہ
 مکار مد میں روپیہ صرف کرنا اچھا نہیں۔

علاوہ بر بن تمہارے ساتھ حج زکوٰۃ۔ خیرات۔ سب امور شریف لگے ہوئے
 ہیں ان کا کھانا بھی ہر مسلمان پر قرض ہے اب اگر وصول خرچی میں روپیہ صرف کرو ماحابگ
 نہ پھر روپیہ کہاں رہیگا اور مسلمان فریضہ ادا کرے کے بھی نا مال ہو جائیں گے
 اور اس ہی فضول اخراجات سے مسلمانوں کی لاکھوں بلکہ کروڑوں روپیہ کی حاد ایں
 عمر فرمون کے قبضہ میں چلی گئی ہیں سود دیا اُس کے علاوہ گہ گہار ہوئے کہ نہ کہ فرما لے
 وَأَحْلَلُ اللَّهُ الْمُبْعَ وَحَوَّزَ الرِّبَا یعنی (حلال کی بیع اور حرام کیا سود) اس حکم
 کے خلاف درزی کر لے کی حالت میں مسلمان خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ وہ گناہ کبیرہ کے مرتکب
 ہوئے! پس اور پھر اسی جائدادوں سے علیحدہ ہانہ دہو کر ملٹھ گئے

اس سے ملناؤ! خدا کے لئے اب یہی سنبھل جاؤ! جو مال! حاد اہم ہمارے
 اس کی ہے اُس کو عیب سمجھ کر اسے اور اسی اولاد کے لئے اس کے لئے رہے دو۔
 ایک ماہ اور بھی غور طلب ہے اگر اس میں اگر تیسے کہ اگر لڑکی والے سو ہونے
 بول کے لئے امر ہوئے ہیں اور کہیں اس کے برعکس ہو جائے۔ اسے ہم حسن عادت سے
 ساری یا حمیہ وغیرہ میں زیادہ روپیہ صرف ہو گا اس کا متعل فریق ثانی۔ ہو سکے گا اگر وہ
 معاملہ ایسے فریق کے روپیہ صرف نہ کر سکا تو نہ رہا نہ وہ اس ہو گا اور اگر کہ نہ رہا نہ ہو
 ماس نہ ہی نہ وہ اسکو مع مارہن کر کے مام عمر کے لئے ایسی خڑکات کے ہوئے گی۔
 ضرورت رہے کہ کھاپ سے اور سودی قرضہ سے بھیجے کے لئے قومی نہ رہا نہ

اصحاب۔ علمائے دین۔ نیز دیگر یہی خواہاں تو کم فرض ہے کہ وہ ایسی حالت کو ظہمت سمجھ کر کہ فی الحال تمام شہر کے مسلمان ناجائز رسوم سے مطلع ہو چکے ہیں اور تیر اُس کے ترک کرنے پر آمادہ ہیں ایک جلسہ کریں اور اہل برادری اور ہر طبقہ کے سربراہان اور معمر اصحاب کی رائے سے قرار دیں کہ مسلمانان شہر دہلی عام اس سے کہ وہ برادری والے ہوں یا غیر برادری کے چیز میں کس قدر جوڑے بنن دیں اور کس قدر زور دیں۔ اس بنجو پر اگرچہ فیہد اور امرائے شہر مضحکہ اڑائیں گے۔ اور وہ کہیں گے کہ ہمیں غریبوں کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور ہماری حشمت کے خلاف کام کرے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بس اُس کی خدمت میں التماس ہے کہ بیشک تم دولتمند ہو۔ صاحب جشیت ہو اور امیر ہو۔ مگر قرآن تشریف میں اِتَمَسَّ الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَتَهُمْ یعنی تمام صاحب ایمان اُس میں بھائی ہیں، اس بھائی کا بھائی یر فرض ہے کہ وہ اگر اُس کو کچھ دے۔ سکا ہو تو محض ایسی تدریس سے اور نیز اسے کام کی مباد و اُل دینے سے جس سے اس کے بھائی کو اور خود اس کو بھی فائدہ پہنچتا ہو انجام دے دینے سے کس قدر احاطہ عظیم کا مسکن ہوگا۔

اول کی جنر سے کم اسطاعت مسلمان بھائی سودی مرضہ اور سر دیگر مصیبتوں سے بچ جائیں گے

دوم۔ چیز کا زیادہ سا کوئی اچھی ماہ ہیں ہے مغیر خدا اصلی الد علیہ وسلم کی صاحبزادی کے جنر کی نظر یا درکھنی چاہیے۔

سوم۔ اندام مسلمان بھی فضول اخراجات سے بچ جائیں گے اور مادی جنر کی تکلف سے بھی اُن آرام ملے گا۔

چہارم۔ آئندہ جنر کی حفاظت سے اُن آرام ملے گا۔

پنجم۔ جنر کے رکھنے کی وجہ سے کوئی کمرہ یا کوٹھری جو برسوں کی رہتی ہے وہ روزانہ سرخس اور ب میں کام آکر گی۔

ششم۔ جنر کے حراب ہونے کے حد سے بھی کم بچ جاؤ گے اکثر دیکھا گیا ہے کہ جوڑے کمروں کے رکھے ہوئے حراب ہو گئے لکڑی کے سامان میں دیک لگ گئی۔ بہت سی چیزیں مالی کے ٹیکے سے ضائع ہو گئیں۔ بہر حال سوائے نقصان کے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا۔

مہتمم حسن لاگ کا جہیز بیکار رکھا رہتا ہے اور خراب ہوتا ہے اگر اُس روپیہ سے تجارت ہو یا جائداد خرید کر ایسی بیٹی کو دیا تو وہ تمام عمر اُس کی آمدنی سے استفادہ حاصل کر سکتی ہے اور پھر اس کی اولاد بھی جب تک جائداد قائم رہے فائدہ پاسکتی ہے۔ مہتمم آمدنی حائد اور تجارت سے اگر لڑکی چاہے تو ایک مدت میں جہیز کا سامان خرید سکتی ہے۔ اور پھر جائداد ملجودہ قائم رہے گی۔

انہم بعض مسلمانوں کا یہ بھی حال ہے کہ ہم جہیز کی نمائش ایسی برادری کے سامنے براہتوں کے سامنے اس وجہ سے کرتے ہیں کہ اگر لڑکا بالوغت والے جہیز لکر کر جائے تو نمائش کی صورت میں ہمارے پاس مہمانت کو کافی رہے پس جائداد ہے کی صورت میں اس کو کسی طرح کا خطرہ نہ ہوگا کیونکہ جائداد کا مالہ اُس کی بیٹی کے کام ہوگا۔ وہ ہم ڈھکے اور کھلے جہیزوں کا بھی جھگڑا نہ رہے گا کیونکہ البتہ جہیز ہوگا۔ اُس کی نمائش مقصود ہو اور زیادہ مردوری دے کا احتمال رہے گا۔

بعض برادر بوں میں جو دہریوں کی سیب شارع در بس ہے۔ ایک قریب یہ کہتا ہے کہ جو دہری صادق یعنی میں ہمارا زیادہ اسراف کرتے ہیں اور مائت یر وہ مگر جاتے ہیں کہیں جو دہری فیصلہ کرنے میں رعاب کرتے ہیں اس وجہ سے جو دہری رادری کے انتخاب سے مقرر ہوا یا ہے۔ دوسرا فریق کہتا ہے کہ جو دہری جو ہمیشہ سے میں دہری رہیں اگر وہ ناقابل ہوں تو محض اُن کی اولاد میں سے جو دہری بنایا جائے۔ اور اگر اُن کی اولاد نوجہ کم عمری یا کم علمی بالعلل کام کا کرنے کے قابل ہوں تو دوسرا شخص اس کی افاس کے لئے معرکے کا جائے۔ گویا یہ عقدہ اُن کے نقطہ نظر سے نسلاً بعد نسل رہا جاتا ہے۔ حالانکہ اگر عورت سے دکھا جائے تو۔ رائے اُن کی غلط یر معلوم ہوتی ہے ہمارے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلاف راستہ کا انتخاب قوم کی عام پسندیدگی پر۔ تہذیب و تمدن کے ہی نظریے سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فاضلہ اول معر ہوئے اور فی زمانہ بھی انتخاب اسی طرح سے موراثہ کسی جمہوری سلطنت کا پرنسٹ نہج ہوا ہے تو عام انتخابات و سرانے کو جس کا مندرجہ ہوتا ہے ہوا تھا سے صوبی سپریم کونسل کا ممبر مقرر ہوا ہے تو انتخاب سے کسی اُس کا رکن و ممبر دار مقرر ہوتا ہے تو انتخاب سے پھر کہ وہ ہے کہ جو دہری کا انتخاب جبکہ جو دہری با قابل ہو

یا اُس کے خاندان بن کوئی چودہری سب سے کی فاطمیت نہ رکھنا ہو تو برادری میں لائق شخص کے انتخاب سے نہ ہو۔ اور یہی وجہ ہے کہ چودہری کے ناقابل ہو سکی وجہ سے برادری کے کاموں میں مشکل کا سامنا ہو جاتا ہے یا نوازہ پڑ جاتا ہے۔

یہ بھی عرصہ کر دینا ضروری ہے کہ دہلی کے متعدد جدید اصحاب کے سوا جو ہر طرح سے اپنے تئیں بچانا چاہتے ہیں ہر طبقہ کے مسلمانوں نے ناچار رسوم کو برا ہی نہیں سمجھا ہے بلکہ آئندہ خود ترک کرنے اور دوسروں سے یہ سعی ترک کرالیکا اقرار فرمایا جو نہ صرف تائید علی ہے کہ قوم کو ناچار رسوم کے ترک کرنے اور اسراف سے بچنے کا احتساب ہو چکا ہے مگر اُس صاحبان کی رائے سے کچھ تعجب معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ہر طرح سے اپنے نفس امارت کے خیر سے محال ہے بلکہ مجھ ناچار سے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص نے مادہ وجود افراد کے پھر اگر کسی ناچار رسم کو کیا تم کیا کرو گے اور فلاں جگہ کسی عرصہ بر اسراف ہوا پھر انہوں نے کیوں نہیں بند کیا۔ میں نے اُن سے برکت عرصہ کیا اور اب عام طور سے عرض کرتا ہوں کہ بن کوئی حاکم وقت ہیں۔ قوم کا لیڈر ہیں۔ مولوی نہیں۔ ایک مذہب ناچار ہوں گوشت عامت میں رہا ہوں اور خدا کا ہر طرح سے شکر کرتا ہوں۔

میں نے دیکھا کہ ہمارے مسلمان بھائی ان رسوم کو جو خدات سرعہ ہیں کر لے ملے آتے ہیں اور اس وجہ سے حد درجہ کا اسراف اُن میں بڑھ گیا ہے رومہ میں تقریباً چودہ آہ ایسا مال و خاندان دوسری قوموں کے تذکرہ کیے ہیں اب بھی انہوں نے اس اسراف کو مدد نہیں کیا خود رہے سہے اور بھی تباہ ہو کر اور محمور ہو کر دوسری قوموں کے ہاتھ میں پڑ جائینگے اور ممکن ہے کہ بعض جاہل مسلمان مدلل مذہب پر آدہ ہو جائیں۔ اس لئے وہ مسلمان رسومات جو ہر طبقہ کے مسلمان کم و بیش کرتے ہیں حاشا تک معلوم ہو سکیں لکھنؤ کے حائر اور ناچار ہو سکا متوفی علماء دس سے زائد رسوم پر آدہ اصحاب سے اُن کے ترک کرانے کا اقرار کرنا اور سر برادری میں یہیابی کرانے اور اسراف کے نقصانات سے اُنہیں آگاہ کیا الحمد للہ اُنہوں نے اسراف سے مطلع ہو کر آئندہ اسراف سے بچنے اور ناچار رسومات کے ترک کرنا اور ان کا ہر برادری کے اقرار نامہ سے اس کا حال ہر شخص معلوم کر سکتا ہے۔ نہ ایک صاحب اسلامی بھی جو مجھے اجیز سے المدخل سائے نے محض اپنے فصل و کرم سے کرا دی ورنہ میں اس قائل نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ اسے کاموں پر قادر ہے وہ اس کا کام جین

سے چاہے کرادے اب رہا نہ امر کہ اقرار کرنا بالخصوص اپنے اقرار سے منحرف ہو جائے
نویں اس کو کہا برادری۔ یہ کام میرا نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کی نسبت حکم
فرمایا ہے اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ وَكَفَى اللّٰهُ بُغْضًا
مَنْ كَتَبَ عَهْدًا وَهُوَ غَلَمٌ بِالْهَيْدَانِ ط (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، تو ہدایت
ہیں دے سکتا جس کو چاہے لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہے اور وہی جو ہدایت
ہے راہ پرانیوں کو) میں جب پیغمبر خدا ایسی مرضی سے کسی کو ہدایت نہ دے سکے
تو میں ناجیز جو آپ کے علاماں غلام سے بھی بذریعہ ہدایت کر سکتا ہوں اور کو کھڑا
کے فعل اور اقرار کا ضامن بن سکتا ہوں۔

رسوم مناسبت کے عادی مسلمان تقریباً نین چار سو برس سے جو چکے ہیں۔ اسلئے
اُس کے چھڑوانکی کو سنت ہو تو تقریباً نین چار برس تو کرنی چاہئے۔ اور بڑی اہم شخص کی
متحف اور منقودہ کو سنت سے کام چلے گا۔

چند سر برآوردہ اصحاب جمع ہوں اور پھر برادری سے بھی چند سجدہ ارادی ہیں اور
سب کے مشورہ سے امور اب دل کا انتظام و بندوبست ہو

اؤنگلہ ترک رسوم کے عملی طریقہ کی مگرانی۔ ۵۰ و ۶۰ ہر فضول صرف سے کھانا۔
مَنُوم۔ سو ہی فرض سے مسلمانوں کو ہر ممکن طریقہ سے بچانا۔ بیٹھائے۔ ضرورت وقت
کے لحاظ سے مسلمانوں کی تادیبی اور عی کی تقریبوں کے احکامات کا اساموارہ کرنا تاکہ
جس سے ہر غریب امیر مستفد ہو سکے۔

س امورات مندرجہ بالا کو مانو کوئی انجمن اسے دہ لے، اس کام کے لئے انجمن
نئی جائے یا ہر برادری میں چند ذمی اتر اصحاب جمع ہو کر اپنی برادری کا اسظام کریں۔ اور
جن کی برادری نہ ہو وہاں کے ہر علاوہ کے سر برآوردہ اصحاب جمع ہو کر اسے علاوہ کا اسظام
کریں۔ اور اگر مناسب سمجھا جائے تو انجمن فلاح المسلیں کو تمام دہائی کے لئے وسیع کرنا
جائے۔ کو مکہ۔ ایک ایسی انجمن ہے جو کہ کسی سیاسی امور میں دخل دیا جا رہی ہے
جب تک کہ اُس کا اثر مذہب اسلام پر نہ پڑے اور نہ اسکو کسی عورتوں کے اندر دینی اور
بیرونی امور سے عرص ہے۔ اگر کسی عورتوں کی طرف سے مذہب اسلام پر حملہ بھی ہو گا تو انکی
مدافعت احسن طریقہ سے کی جائے گی۔ یہ انجمن تو صرف اس کلام الہی کی عامل سا جاہی ہو

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْنِي عَنْكُمْ مَا يَفْعَلُونَ حَتَّى تُغَيِّرُوا أَمْرًا بِأَنْفُسِهِمْ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي يَهْدِي
 كِي حَالَتِ صَبَكِ نَبَدْلِي وَهَإِنِّي حَالَتِ سِ هَارِي نَوْمِ إِي حَالَتِ كُو دَكْهَرُ نَوْمِ فَصَبَدِ كَرِي
 كُو كُنَا اسْكِي حَالَتِ بِدَلْنِي كَيْ فَايِلِ هِيَسْ - هِيَسْ دَكْهَسْ كِيَا هِيَسْ خَدَا وَرَسُولِ كَيْ حَكْمِ كَيْ مَانَدِ هِيَسْ -
 كِيَا هِيَسْ عِبَادَتِ آيِلِي يورِي طُورِ سِي اِبْجَامِ دِ بِنِي هِيَسْ - كِيَا هِيَسْ صَرَفِ سَحَا وَرِ مَرَا سَمِ عِيَجِ وَرِ
 سَوْدِي قَرَضِ سِي يَكِي مَوْنِي هِيَسْ كِيَا هِيَسْ كِبَارِ كَرِي هِيَسْ مَانَسْ مِي كُوِي رِنِي كِي هِيَسْ
 يَا اِتْفَاقِ سِي هِيَسْ رِنْدِ كِي سِرِ كَرِي هِيَسْ - وَرَا سِي مَانِي فَصْلُو كَا كَا اِتْقَامِ كِيَا هِيَسْ - هِدْمَتِ
 اِحْلَافِ هِيَسْ مِي كِيِي هِيَسْ - اَكْرِ هِيَسْ اِيَا لُوِي كُو لِي سِي سِي - مَانِي مَكْمِ يَامِنِ تُوَا سْكِي دَرِ سِي مَانِي
 كَرِنِي ضَرُورِ هِيَسْ - اَكْرِ هِيَسْ اَكْرِ هِيَسْ تُو هِيَسْ سَبِ سِلْمَانِ مِلْ جُلْ كَرَا سْكُو كِيُو هِيَسْ وَرَا
 كَرِي - يِي سِي هِيَسْ هِيَسْ مَقْصُرِ مَقْصِدِ هِيَسْ مَقْصِلِ دَكْهِي هِيَسْ مَوْنِ لُو عِلْمِ دَكْهِي لِي سِي - هِيَسْ اِيَكِ
 اِسِي اَكْرِ هِيَسْ جِي نِي جِنْدِ كُو مَقْصِدِ كُو اِي سِي مِي سِي مَكَالِ دِيَا هِيَسْ كُوِي كَامِ اَكْرِ
 ضَرُورِي دَرِ مِيَنِ هُو كِيَا تُوَا سِي اَكْرِ كِي سِلْمَانِ مِلْ جُلْ كَرِ تَهْوَرِي سِي رُو مِي سِي يورَا كَرِ لِي
 هِيَسْ وَرِ - اُنْ كُو هِيَسْ كَامِ كِي يِي سِي كَرِ سِي سِي جِنْدِ لِي كِي ضَرُورِ هِيَسْ - اِسْ اَكْرِ كُو اِي سِي تَهْرِ
 مَقْصُودِ هِيَسْ - بَلَكِ سِلْمَانُو كِي مَقْصِدِ كِي ضَرُورِ هِيَسْ وَرَا اُنْ كِي وَرِ وَرَا دِي اَمُو كِي وَرَا
 كِي ضَرُورِ هِيَسْ - يِي حَبِ نَكِ هِيَسْ اِنِّي حَالَتِ نَدَلْنَا جِيَا هِيَسْ كُو وَرَا دِي اَعْلَى جِي كِي -
 مَسْعِي اَلَا يَرَا هِيَسْ اُسْ كُو كِيَا ضَرُورِ وَرَا وَرَا وَرَا هِيَسْ حَالَتِ بَدَلِ دِي سِي هِيَسْ
 اِي حَالَتِ كُو حَرَابِ كِيَا هِيَسْ دِي سِي هِيَسْ سَبِ مَكْرِ دَرِ گَاهِ رِبِ الْعَرَبِ مِي حَاضِرِ مَكْرِ هَاتِ عَاجِزِي
 سِي اَكْرِ مِي سِي اَعْرَضِ كَرِي كَرَا اِي هِيَسْ مَالِكِ هِيَسْ اَمَا هِيَسْ سِرِ عِلَامِ وَرَا
 مَاجِرِ مَدِي هِيَسْ هِيَسْ نَرِ اَحْكَامِ كِي سَمِلِ مِي كُو مَانِي كِي اِي قَصُورِ وَرَا رِگَا هِيَسْ
 رَا دِ هُو كِي - اَبِ هِيَسْ صَدِ دِلِ سِي لُو بَكَرِي هِيَسْ وَرَا اِنِّي سِي لُو مَانِي كُو مَحِيُو هِيَسْ
 وَرَا آسَدِ كِي لِي نَرِ اَحْكَامِ يَرِ چِلِي كِي لِي نَارِ هِيَسْ اِنْ شَارِ اَللّٰهُ تَعَالَى اِسْ كَا فَصْلِ وَرَا هِيَسْ
 سَا حِ سَا لِي هُو كَا وَرَا اِي رَحْمِي كَرِي سِي هِيَسْ سِي مَانِ دِي حَالَتِ كَرِ گَا هِيَسْ مَانِي سِي
 وَرِ سَبِ هُو عَانِي كِي وَرَا هِيَسْ هِيَسْ رُو قَوْمِ هُو عَانِي كِي - حَالَتِ مَدْرَحِ مَالَا كِي مَادَا سِي
 اَكْرِ نِي حُو عِلَاقِ كُو كَرِ كِي اَسْكََا اِدَالِي سِلْسِلِ كَرِ كُو كَلِ سَا مَادَا سَبِ سَارَا مِي هِيَسْ
 هُو اَكْرِ وَرَا كِي هَا كَرِ كَرِ مَوْنَانِ وَرَا مَحَلِ مَدِي دَالَانِ مِي حَالَتِ هِيَسْ هِيَسْ
 سْكِي دَالَانِ وَرَا عَقَبِ كَلَانِ سَجْدَا رُو مِي حَالَتِ هِيَسْ كَا مَادَا هِيَسْ هِيَسْ

ترکماں دروازے تک یہاں سے جینی فرتک اور پھر بھو جلا پہاڑی سے بلبللی خانہ تک عرض
جوئیں محلوں کی تنظیم ہو چکی ہے مسلمانوں کی آماری کا کم و بیش نواں یا دسواں حصہ تنظیم
میں آچکا ہے اگر دہلی کے بانی اور حصوں میں بھی اسی طرح سے تنظیم ہو جائے تو مسلمانوں
کا ہر کام بالاتفاق طے ہو جا کر بچا۔ تنظیم اسی طرح سے کی گئی ہے کہ ہر ایک محلہ کے انتخابات
ایک میر محلہ اور دو اُن کے نائب سر محلہ مقرر ہوئے باقی جھہ کار کن حسب ضرورت محلہ مقرر
کئے ہیں نعرہ ہر محلہ سے نو دس نمائندے لئے گئے پھر ان تمام محلوں کے نمائندوں کے
انتخاب سے ایک صدر دو نائب صدر ایک معتمد دو نائب معتمد اور چند متسر مقرر ہوئے
اسی طرح سے انجن سالی گئی ہے جو صرف اسے مقررہ علاقہ کا کام کر سکی ہے اسی
طرح دہلی کے ہر علاقہ میں انجن قائم ہو جائے تو ہر علاقہ کا کام آسانی سے ہو سکے گا
اور پھر ہر علاقہ میں سے نین چار نمائندے منتخب کر کے ان کی مرکزی کمیٹی سالی جائے
تو مرکزی کمیٹی ہر کسی امر میں علاقہ کی انجن سے دریافت کر سکتی ہے اور علاقہ کی انجن محلہ
کے سر محلہ سے اور سر محلہ ہر اسے محلہ کے مسلمان سے دریافت کر سکتا ہے جو ماہر امر
مسلمانوں کے عام مشورے سے طے ہوا کرے یہ کسی مسلمان کو کہنے کا موقع نہ لگا کہ
سربراہ رہا اتنا حساس اسی مرضی سے جو چاہے کر لے کر نے ہیں تنظیم کی ضرورت نہ صرف
اس شہر کے لئے ہے بلکہ ہندوستان کے ہر شہر و قصبہ و دیہات میں تنظیم کی ضرورت ہے
ماکہ ہر محلہ کے مسلمان ایک دوسرے کے حال سے واقف ہو جائیں اور جو کام مسلمانوں
کی فلاح و بہبودی کا ہو وہ معفق آرا ہو کلام پاک کی آیت شریفہ کا مقصد یہی ہے۔
وَأَمْرٌ مِّنْ حَرْفٍ سُوْرَای نَدَهْمُ اُن کا کام آئیں گے متورے سے ہے،

مسلمان انجمنوں اور واعظین شہر اور سربراہ وہ ان سے استعارہ ہے
کہ جہاں بہت سے کام ہمارے انجن کیا کرتی ہیں اور اعظمت وسط کہا کرتے ہیں یا سر
براہ وہ اصحاب امور ضروری کی تحریک کر لے کر لے کر رہاں صرف یہی نہ اور سوا اب
فنی کو برک کر لے اور سودی فرصہ سے ہر مسلمان کو محاسنی بھرک لیا کر س اتنا اب
معمولی بات ہیں۔۔ وہ ہر ملاسا ہے جو مسلمانوں کو ہر وقت ڈسے جاتا ہے ایک
ہلاک کر نیکی فکر کرنی چاہئے۔

مسلمان خاتونوں سے خاص طور سے استعارہ ہے کہ دیکھو ملاحظہ

نامی ایک نرکی خاتون ہیں اور فی الحال وہ وزیر تعلیمات انگورہ ہیں انہوں نے اس پر آشوب زمانہ میں نرکی کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سہارا دیا اور وہ کلر ہائے نمایاں دکھلائے جس سے انکی دین و دنیا میں نام آوری ہوئی انکی سوانح عمری دیکھنے کے قابل ہے اب ہم کو دیکھنا ہے کہ ہمارے شہر کی کونسی سن علیحدہ خالدہ خاتون کے موافق مسلمانوں کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو جو دریا کے اسراف میں ڈوب رہی ہے بچاتی ہے ان کا نام نانی مٹھے کیلئے ہمارے کان منتظر ہیں۔ قوم کے بڑے بڑے نامی اجار ان کا نام گرامی اسے ماہرین کے سامنے پیش کرے کیلئے سار ہیں۔ دیکھیں ہماری قوم کی کونسی سن اس نیک کام میں حصہ لیتی ہیں اور باجوہ عبداللہ جونی ہیں۔

اے مسلمان خاتونو! تم اس وقت تک ٹری حتیٰ سے مراسم باجائز بجا
لاتی رہی ہو اور اس میں اسراف کر لے یرم نے درابھی دریغ نہیں کیا ہے دکھو اس اسراف سے مسلمانوں کی سیکڑوں اور ہزاروں ریویں کی جائدادیں دوسری قوموں کے حصہ میں چلی گئی ہیں۔ اب تم ہی کفایت سے وہ کام کرو جو تلافی مابعد ہو جائے جہاں تم مراسم باجائز کر سکتے ہو صدقہ کرنی ہو اور ضد تمہارا ایک فطری امر ہے وہاں تم را سخ الا تھا دیکھی ہو اگر اب قابل اور نمک خوائین حالت وفت سے واقف ہو کر ایسی مسلمان ہونے کی اصلاح کیلئے۔ اور اسراف سے بچائے کیلئے تیار ہو جائیں تو وہ کام کر سکتی ہیں جو مال اور لائق مرد ایسی لیا اب اور مید و صیحت سے نہ کر سکتے گا

عام مسلمانوں کی خدمت میں مکرر عرض ہے کہ۔ مات تو یا نہ ثنوت کو پہنچ چکی کہ رسل داخل اسلام ہیں اور ان کے محالہ موالے نداد و مراد ہو چکے ہیں احکام شریعت اس مادہ میں صاف موجود ہیں اب علماء و ملی اور دوسرے کامونی متفقہ موجود ہیں مسلمان رہنے والے کاتھون کا ٹرا سمجھنا اور اُس سے آئندہ اصلاح کرنا یہ سب ماس اس امر پر دلالت کرتی ہیں کہ رسومات ہی مسلمانوں کی پرادی کا سبب ہوئی ہیں۔ اب اسکا کوں کم عمل اور کوں ایس مسلمان ہو گا کہ اس حال سے واقف ہو کر کچھ بھی رسومات کا یاں اور گردہ سار ہے۔ اگر وہ اب بھی اسے اف کی آڑ میں کیلئے سار ہے تو سمجھ لیا جائے کہ وہ زمانہ و دن ہو چکے ہیں یہی تیر آت کو دور ہاتھ اکہ کسی طرح کا سما کا اگر نہ ہو سکتا کتو اسکو ہمارے سببہ و فائتہ ارسنا سے بھی ہیں۔ حد ایسی اُسکی اصلاح کرنا ہوگی

اب میں اپنی ناجائز تقریر کو چند اشعار اور آخر دعاء حسنہ کر کے بدلتا ہوں۔

کیوں تکرار اس تم نہ کھا دو اکھلال کا
وہ ملا مارا سنا نہ ہمیں امر حلال کا
نکلے گا اب خزانہ بھی بدعت رسوم کا
راہِ بند ہم۔ استے صرف رسوم کا
رسمیں جو انداز میں بھس کفار کا شعاع
مسلم ہوئے ہیں انکے تو خواب ہی نیکار
اسلام کو رسوم سے نسبت نہیں ہے کچھ
آہِ رگور رسوم سے عرب ہیں ہے کچھ
رسموں میں مسلموں نے جو بیگانہ ہو آکھ
ڈالا گئے۔ لگوا ہے نیک زبدہ سار کو
حتک کرو گے تم ہی نہ اس سانپ کو فنا
تب تک حالیِ رخطہ نم نہ سمجھنا کھسی بفا
رسموں سے ہو گئے ہو مسلمانوں تم تباہ
یاد گئے تم فلاح نہ اس ایسے حال سے
رسموں سے دیکھو نم ہمہ من سود ہو گئے
رسموں نے کروا ہے امروں کو تہمت
رسموں یہ مال دوز کو ہو فرمان کر دیا
رکھنا مال کہہ بھی تو ناموس کے لئے
تناہی غمی کا کیسا سمجھنا ہو جاتے
نیک رسوم ہونے لکھی تھی جن کی ناک
اب عالموں نے ناک اُنکی کھبا دما
رسم مٹا کے ان کو۔ خاک کر دما
جھٹ جائنگی رسوم صبح جو ہیں ٹری

اے حدادِ عالم تو اپنے وصل و کرم سے ہم مسلمانوں کو اسراف۔ رسولان

صلیہ۔ سودی مرضہ سے بچا۔ ہم کو تک جہی اہل الطاف کی دین سے ہمارے کام
نیک ہوں اور نوان کو منظور فرما ہمارے رلوں سے بدوب دور رہ۔ اور ہماری رائے
بجلائوں سے۔ دل عاتیں۔ ہم کو اہل قوموں میں تہ و سے ہم کو دین امان پر ہم
رکھ۔ ہم کو شر و فساد سے بچا۔ ہمارے اولاد کو تک و دین سے ہم جو عمل کریں
وہ خالص تیرے لئے کریں۔ ہم کو دینا یا نکل ہم۔ سے دور ہو۔ ہم کہلا سکے، اہل ہو
جائیں کہ مسلمان سب اک ہیں۔ ہم تیرے غلام و رعاعہ سے ہیں تو ہمارا۔ لک اہل

موجود ہے اب ہم تیرے سوا کس سے عرض کر سکتے ہیں۔ گناہ سک ہم سے سرزد ہوئے ہیں مگر تیرے آگے بڑی عا حری سے انکساری سے اُسکی معافی چاہتے ہیں
 نو ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے اُنکی آل اور اولاد کے
 صدقہ سے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے صدقہ سے ہمارے گناہوں کو معاف کر
 اور ہم کو اپنی محبت میں لے لے۔ آمین کم آپن۔ حاکسار بر عاصی ایوب سنگ ،

تمہید جناب مولانا مفتی کفایت الدین صاحب

واضح ہو کہ اللہ جل شانہ کا لاکھ لاکھ تکرار احسان ہے کہ اُس نے ہم کو سد الفریسین
 خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سید اک جومہ پیغمبروں
 کے سردار اور مدد انعمالی کے بعد سے انصل ہیں اور ایسی شریف کا مد ہم کو عطا فرمائی
 کہ اس کے بعد قاصت تک نوع انسان کیلئے کسی دوسرے مذہبی قانون کی حاجت ہوگی
 اور نہ کوئی نئی شریعت خدا کی طرف سے آئیگی۔ ہم اس نعم عظمیٰ پر جس قدر فکر کر لے کم بھیا
 اور سر نعم مطہرہ پر جس قدر فخر کرتے کا ہوا اور جس قدر اس کا اساع کر لے اسی قدر
 دور و فلاح کے سزاوار ہوتے

مگر افسوس کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے عقدہ و عملاً اسے افعال و رسوم اعتبار
 کرنے جس سے شریعت مجدیہ کی تقیض لازم آتی ہے بہت سی رسمیں خالص ہندوؤں کی ہیں
 جو اس ملک کے رہنے والے مسلمانوں میں ہندو کے مثل حول سے آگئیں اور ایک زمانہ اور
 گزر جائے کی وجہ سے مسلمانوں میں اس کا احساس بھی نہیں رہا کہ یہ رسمیں کہاں سے آئیں
 اور کب آئیں اور کبوں آئیں واقعہ کا مسلمان اور علماء کو حاس سے ہیں۔ لیکن یہ مسلمان ہی
 سمجھ رہے ہیں کہ یہ رسمیں بھی اسلام کی نام ہیں اور سر اس نے علمہ لی ہیں اور بہت سی
 رسمیں اسی ہیں کہ گو وہ ہندوؤں سے ہیں لیکن مگر اسدا میں وہ محض ایک تہ ولی سی نامیں
 سمجھی حالی محض مگر مذہب و دینی کی تہ ہو گئیں۔ کہ دراصل۔ واحساب سے زیادہ ضروری
 سمجھی جانے لگیں۔

یہ دونوں قسم کی رسمیں واجب الکرک ہیں مصلیٰ قسم کو اسوجہ کہ وہ دراصل کفار کی رسمیں
 ہیں اور اُن سے مسلمانوں کو بجا لازمی ہے۔ تاکہ اہان سلامت رہیں۔ اور دوسری قسم کی

رسیم اسلئے واجب التشرک ہیں کہ اکثر طور پر ان میں اسراف۔ فضوح خرجی۔ رماکاری
شہرت و نمود ہوتی ہے جو سب کی سب حرام ہیں اور بعض بابیں اگر فی نفسہ مباح بھی ہوں
تاہم ان کا فرائض و واجبات کی طرح الترام کر لینا سرغامسوع ہے۔ بھر علی العموم ان رسوم
کی پابندی ہی مسلمانوں کی مالی تباہی کا سبب ہو رہی ہے جو بالآخر عورت اور ابھام کارایان
کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ لہذا آج کل مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ان رسوم کی اصلاح اور ان
سے بچاؤ کی تدبیر کریں تاکہ ان کا مال۔ عزت۔ وین۔ ایمان محفوظ رہے اور ایسے اعمال
عقیدہ کے لحاظ سے مقصود مسرت کا انعام اپنے اوپر عائد نہ کریں اور دنیا و آخرت میں سرخرو
ہوں۔ اب بن تمام رسوم مندرجہ سوال کے متعلق محض طور پر جواب دیتا ہوں اُمید کہ اہل
ایمان اس پر عمل کریں گے فقط۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہا دینے میں علماء و دین مفتیان شرع میں یہ اس مسئلہ کے کہ عوی اور عی کی تقریر
کے موافق یہ مسلمانوں میں جو حسب ذیل رسوم کا رواج ہے از روئے شرع تہیہ ان میں کون
کون سی ناجائز و حرام ہیں۔

ماہ اصل تقریب تفصیل رسوم معلقہ	جواب
استقرار اجل (۱) سلسلہ کی گود بھرنا	مہد دانی رسم جو مسلمانوں ان ہی سو کیجی جو در نہ سلع میں اس کا وجود نہ تھا۔
۲، نواسہ کی گود بھرنا	مہد دانی رسم ہے
۳، جھانچ یا جھلی میں اناج	یہ بھی مہد دانی رسم ہے مگر اسلامی سال کیا ہندو کہ کنگی
اور سواہر مسکلت کے	ہے جھانچ یا جھلی میں اناج اور پیسہ زانا و مہدواہ جس سے
۴، مام کار کھنا	اور اسکو مسکلت کے ساتھ مام و کر اسائن مسلمانوں کی اچان
۵، بسم بھیری	خالص مہد دانی رسم ہے
۶، گلے آگے لگانا اور کنگا لگانا	یہ بھی مہد دانی رسم ہے لکن اس میں نصرت کر لیا گیا
۷، دو مسموں کا پارہ لگانا	ہے کنگا لگانا مسلمانوں کی بحد ہے
۸، حاملہ کہنے اور سہار	اچ۔ کنگا۔ قطعاً ناجائز ہے۔
	یہ رسم دین الترام لانا میں ناجائز ہے۔

بھیجنے کا عنوان بھی غیر معقول ہے۔	مٹھائی - ترکاری
نائج گانا ہیچرڈل کا ہو یا بھانڈوں کا نا جائز ہے	۳۲ کیرا اوریدہ بیہیجا پیدائش ہیچرے بھانڈ کا نائج
چھٹی کی رسم ہی ہندوؤں کی ہے مسلمانوں کو شریعت مقدسہ سانویں روز عقیقہ کرنا حکم دیا ہے۔ بطور احسان اور صلہ رحمی کے بھینچنے کا مضائقہ نہ تھا مگر اب تو ایک لازمی رسم قرار دے لی گئی ہے اور اسلئے قابل ترک ہے	۳۳ چھٹی ۱۱، ہما نداری کرنا
رہا نمود کی غرض سے کوئی کام کرنا اچھا نہیں اور جس فعل کا نشا ہی زیادہ بہر حال واجب الکرہ ہے۔	۳۴ کیرے برس اور ہب سی چھوٹی موٹی چیزیں رچہ و پچہ کیلئے بھینچنا رسم نمود کیلئے مصنوعی نقرئی و طلائی کچھوٹی بھینچنا
عقیقہ مسنون ہے (سنن روایت میں) لیکن اسکی حقیقت صرف اس قدر ہے کہ سانویں روز لڑکے کی طرف سے اگر بستر ہو تو دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرہ ذبح کیا جائے اور اگر زیادہ مقدرت نہ ہو تو گوشت ہی تقسیم کر دیا جائے معدرت ہو تو بعد وسعت ہما نداری کی جائے۔ قرع و ام ہرگز نہ کیا جائے۔	۳۵ عقیقہ ۱۱، ہما نداری
نا جائز ہے	۳۶ ڈونڈیو کھانچ گانا
خطام کی (دودھ چھٹاے کی، لقریب اگر یہ صلاح ہے مگر مسنون یا مستحب نہیں ہے اور مرض و ام لکیر یا ربا و نمود کی غرض سے رسم کی یا بندی لازم حاکم کرنا جائز نہیں ہما نداری کر مکا بھی یہی حکم ہے۔	۳۷ دودھ ۱۱، کھویریں مٹھائی کی چھٹائی دین من تک بم کرنا
بسم اللہ کی رسم بھی صلاح ہے مگر مسنون یا مستحب نہیں اور حیثیت سے زیادہ کرنا یا ربا و نمود کی غرض سے کرنا یا لازمی رسم قرار دینا جائز نہیں	۳۸ ہما نداری کرنا
اُستاد کو لفظ بعد وسعت رند سا بہر ہے نقرئی دوا و فلم۔	۳۹ بسم اللہ ۱۱، ہما نداری کرنا پڑھنا
	۴۰ نقرئی دوا و فلم

<p>نقشہ کی تہی پر لکھو اگر اُسناد کو دوسرا رسم، تہی پر مع رکابی نام کندہ شدہ نسخہ کرنا رسم، دو منوں کا تاج گانا کرنا</p>	<p>تہی کی رسم ایجاد بندہ ہے اور ناجائز ہے بعد در سب کچھ رسم کرنا مباح ہے۔ لیکن اگر سد باب کیلئے اس رسموں کو موقوف کر دیا جائے تو بہر صورت بہتر ہے۔ نا جائز ہے</p>
<p>۷۔ مہمانداری کرنا، دو منوں کا تاج گانا کرنا، نسخہ تہی پر مع رکابی نام کندہ شدہ</p>	<p>۷۔ تختہ کرنا تو مسنون اور شائع اسلام میں داخل ہے لکن اسکے مقام رسمی لواریں کا حکم وہی ہے جو پہلے مذکور ہوا۔</p>
<p>۸۔ گھوڑے (۱)، جامع مسجد کو سلام چڑھانا کرنا، گنت کرنا، رسم، باجہ و رتبی لیجانا، (۲)، مہمانداری کرنا، ۹۔ دو منوں کا تاج گانا کرنا</p>	<p>گھوڑے چڑھانے کی رسم ہی غیر تحریری ہے۔ جامع مسجد کو سلام کرنا لایعنی فعل ہے اور گشت کرنا۔ باجہ و رتبی لیجانا دو منوں کا تاج گانا کرنا اور اس سلسلہ میں مہمانداری کرنا سب ناجائز ہے</p>
<p>۱۰۔ روزہ رکھنا، (۱)، مہمانداری کرنا رسم، روزہ کسائی ۱۱۔ سحری کو گانا بجانا</p>	<p>بچوں کو حب وہ روزہ کے متعلق جو حاجتیں روزہ رکھانے کا مصلحتاً ہیں لیکن سب کم عمر اور ماہات بچوں کو محض رسم کی یاد دہی کر کے روزہ رکھانا عاری ہے اور اس سلسلہ میں تمام لوازم الترام مالا یلزم میں داخل ہے</p>
<p>۱۱۔ سالگرہ، (۱)، ماہ کا سال کیلئے دور میں گزرنے کا، بکے دفع کرنا، رسم، مہمانداری کرنا</p>	<p>سالگرہ منانا کوئی تہی نہیں ہے ایک حساب اور مارج کی ماہ کا ہے اسکے لئے یہ تمام تفصیلات محض عیب اور التزام مالا لزم میں داخل ہیں</p>
<p>۱۲۔ مہمانداری کرنا، (۱)، تہی پر، مع رکابی تک لیں کرنا، (۲)، نقشہ حرم و عہدہ و رتبی</p>	<p>سنگی، خطہ، رسم فاکم کرنا، رسم اس میں بھی تہی حد تک اسے ان اور رسم کی ماسدی کو جو سے رہنمائی ہو جاتی ہے اسلئے اصدا حاسا اس میں رک بھی مہمانداری جو سنگی اور تہی کے درمیان نامہ میں محض رسم کی تباہی درج ہے۔</p>

<p>اساری بھٹائی تو کسی طرح جائز نہیں۔</p>	<p>مٹھائی بھٹھا رہا، اور دیگر مٹھائی بھٹھا رہا، مٹھائی کے کوڑے بھٹھا رہا، شب رات برائے بھٹھا رہا، غصہ انسان دین کرنا کہ شاوی کے موافق بیچ ہو جائے</p>
<p>لڑکی کو سادی کے فالٹے کے لئے اگر کچھ دلوں علحدہ مٹھائی کی ضرورت ہو تو مضائقہ نہیں مگر کوئی نقرب نہیں ہے اور اس لئے مام رسوم جو مسرے، مک مذکور ہیں کوئی لازم نہیں اصلاً حائز کئے جاسکتے ہیں اور مابعدی رسم بار ما نمود و ما حینب سے زیادہ بھٹھے کی حالت میں ناجائز ہو جاتی ہیں۔ یہ نہایت فضول اور مذہبی اور گناہ ہے کیونکہ اس میں محرم اور غیر محرم کی تمیز نہیں کھا سکی رہا، یہ ہندوئی رسم ہے، یہ بہ حال ناجائز ہے</p>	<p>۱۲) کھیل تباہی باغ و گشت گوجھنا ۱۲) سمہ صدار میں ہریدیا بھٹھا ۱۳) نسل رن آئندہ بھٹھا رہا، اوٹیا ایک دوسرے پر لٹا رہا، سات سہاگن کا اوٹیا دوہن کے ہاتھ پر رکھا رہا، مسو کا جمع ہونا رہا، ڈوٹھو کا نرج گھا کرنا</p>
<p>۱۳) یہ بھی سرعی طریقہ ہیں۔ ہندوؤں کی رسم سے ماعود ہے۔ ۱۴) جبقت سے زیادہ بھٹھا بہ حال فال انداد ہے ۱۵) سب غیر سرعی رسوم ہیں ۱۶) یہ بھی الزام ناما م ہو اور فال مرکب ۱۷) مہا رام نا نام ہے ۱۸) مہا رام نا نام ہے ۱۹) حقیقت سے، اور الزام بھٹھا کرنا مذموم ہے ۲۰) ہندو حرت عمل دساہرا اور ریادہ کوڈ یا میندی رسم کی مہا رام نا نام ہے۔</p>	<p>۱۳) سب پختی را، مٹی کی ٹھلیاں زنگو کر بھٹھا اور اس کی مردوری کا رونا کرنا ۱۴) حیرٹھا وے جوڑے اور پورے سے رام بھٹھا ۱۵) سہاگ لوڑا اور گیسٹ بھٹھا ۱۶) مہا رام ۱۷) مہا رام نا نام ہے ۱۸) مہا رام نا نام ہے ۱۹) حقیقت سے، اور الزام بھٹھا کرنا مذموم ہے ۲۰) ہندو حرت عمل دساہرا اور ریادہ کوڈ یا میندی رسم کی مہا رام نا نام ہے۔</p>
<p>یہ ری کارسم ہی اصل سانچی کے بہ سرعی ہے رہا نمود مقصود ہوا ہے اس لئے ناجائز ہے۔</p>	<p>۱۴) نقل اور مسہرہ، یہ ری کارسم سکے دکھا کر سمجھا رہا ہے</p>

ناجائز ہر حال ناجائز و حرام ہے

مُشرخ خط کا الترام درست ہنس بتایج کی اطلاع
 ضروری ہے اسی طرح کلمہ کا اجتماع ملا ضرورت
 بطور رسم کے درست نہیں

یہ بھی الترام اللامم ہوئے کی تاثیر قابلِ حک ہے

اسی طرح یہ بھی ہاں اسکے کام کی احرا کے واردنا
 حائر سے ریا و سمع کے طور پر ہوتا ہے اسلئے کہلما
 نا حائر ہے

لقد عرفت و هو اجاب عن كل مصلحه
 ٢٠، حذر من ان لا يتركها في غير
 ٣١، و هو اجاب عن كل مصلحه
 ٤٢، و هو اجاب عن كل مصلحه

۱۹ تاریخ ۱۳۰۵

کامیابی کی

<p>(۱۸) بینک</p> <p>۱۱، چھوڑوں کا تقسیم کرنا ۱۲، مٹھائی معدومال و پٹری لھسم کر کے زیر بار صرف ہونا رسائی کو مار مار کر تر رقم ونا۔ ۱۴، کمسوں کا حق لینا ونا ۱۵، سرین کاٹنگ و بار، سرین پٹا ۱۶، دو لھار سے بچھا کر کرنا ۱۷، ہنوتوں کو سہرے کا بیگ بنا ۱۸، سہرا بھینا ۱۹، نائی گوجی سہرے کا حق دینا</p>	<p>۱۱، جائز ہے ۱۲، اگر وسعت ہو اور رہا مقصود نہ ہو تو حرام مباح ہے مگر حنین سے زادہ کر کے برابر ہونا جائز ہے ۱۳، اس وہی بعد عمل احرت ونا حار رہے اور بطور پابندی رسم کے دینا ناجائز ہے۔ ۱۴، بندہ احرت عمل کے دینا جائز ہے۔ ۱۵، نمرہ سے ۱۰ ایک بطور پابندی رسم کے سبب جائز ہیں اور واجب الکرک ہیں سہرا ہندوئی رسم جوان ہی سے لی گئی جو وہ ماروں کے ساتھ ہیں مسلمانوں سے بھولوں کا مناسبت شروع کر دیا ہو مگر رسم ہی کی ہواستے فائل ترک ہو</p>
<p>(۱۹) اسلامی ونا</p> <p>۱۱، دو لھا کو برف سلام کر نیکی سوچا اس روپ سے لکیر پڑا رہے یا اس سے زلوہ نقد ونا ۱۲، خلعت یا رچہ ونا</p>	<p>۱۱، یہ بھی الحرام بالاطلم اور پابندی رسم کی وجہ سے ناجائز ہے ۱۲، اسی طرح یہ بھی</p>
<p>(۲۰) منہ و لھا کی</p> <p>۱۱، دولہن کا منہ دیکھ کر کچھ نقدی دیا ۱۲، اسے کنبہ کے ہورل کا بھی منہ دیکھ لینا جس سے سرغا برود جائز ہے</p>	<p>۱۱، اس کا بھی یہی حکم ہے ۱۲، یہ مناسبت نہ ہے۔</p>
<p>(۲۱) کسی مٹھائی</p> <p>۱۱، امہ میں دولہن کا منہ دیکھا کو دکھانا ۱۲، نچھاور کرنا ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳،</p>	

- ۱ اصحاب من آحاب محمد عبداللہ صدر مدرس مدرسہ اشرفیہ دہلی
- ۲ اَلْجَوَابُ صَحیح نور الحسن عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ حسن نجف دہلی
- ۳ سب جوابات صحیح ہیں اور انکی پابندی کرنا دینی دنیا کیلئے نہایت مفید ہے مذہب محمدیہ
- ۴ عفی عنہ مدرس مدرسہ حسن نجف دہلی
- ۵ اَلْجَوَابُ صَحیح شفا علی عفی عنہ مدرس مدرسہ حسن نجف دہلی
- ۶ اَلْجَوَابُ صَحیح وحید حسین عفی عنہ مدرس مدرسہ امینہ دہلی
- ۷ ایصالِ تواب متعین اور اولیٰ ہے فتوحاتِ غفر متروکہ سے بہرہ لارم ہے محمد عبدالغفور
- ۸ بلوی مدرس مدرسہ امنیہ
- ۹ اَلْجَوَابُ صَحیح بندہ خضار احسن عفی عنہ مدرس مدرسہ امنیہ دہلی
- ۱۰ اَلْجَوَابُ صَحیح خدا حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ امنیہ دہلی
- ۱۱ جوابات سب صحیح ہیں محمد شفیع عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ عبدالرب دہلی
- ۱۲ اَلْجَوَابُ صَحیح محبوب الہی عفی عنہ مدرس مدرسہ عبدالرب دہلی
- ۱۳ میں نے سوالات و جوابات کو ہاتھ غور سے دیکھا ہے جواب مہمبی صاحب نے جو جوابات دئے ہیں وہ تمام صحیح ہیں خادم العلماء سلطان محمود صدر مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔
- ۱۴ ذَالِکَ الْکِتَابِ لَدُنْکَ فِیْہِ حررہ محمد صدیق دیوندی مدرس دوم مدرسہ فتحپوری دہلی
- ۱۵ حنفیہ سوالوں کے جواب مولانا محمد کھانہ اللہ صاحب نے تحریر فرمائے ہیں وہ سب درست
- ۱۶ قابلِ قبول ہیں۔ کوئی اگر تسلیم نہ کرے گا تو وہ دارین میں رسوا و لال ہو سکے لئے تیار ہوگا اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔ آمین فقط محمد اکرم عفی عنہ مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی
- ۱۷ اَلْجَوَابُ صَحیح محمد عبدالقادر عفی عنہ مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔
- ۱۸ تمام جوابات صحیح ہیں عبدالرزاق مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی
- ۱۹ اس حق نے بھی تمامی سوالات و جوابات کو بنظر مہمبی پڑھا محمد جوابات صحیح ہیں۔
- ۲۰ رسوماتِ ناروا قابلِ نصیر ہیں عی المحدثہ ہر مسلمان پر انکی نصیر حسبِ اسنادی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام من ای مکرم مکرم آملی غلغلو مدہ فان لم یسقط فیسائدہ فان لم یسقط فیسائدہ ذالک اصعب الامکان واجب ہے
- ۲۱ احادیثِ صحیبات ہے کہ ولادتِ نخلِ موت کے موموں پر خود رسول اکرم

(پیشانی پر لکھی ہوئی عبارت) کے ساتھ تباریب کا موازنہ کریں تو بہت زیادہ فرق یہ پائیں گے
 ۱۹ مولانا مظهر الدین کی تحریر سے مجھے بھی انسانی رحمہ اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد دہانی دہی
 ۲۰ اہم مسجد متجہوری دہلی محمد کرامت الدین رحمہ اللہ ۲۰۰۰ مسدود اسٹے دہلی
 ۲۱ جواب الجیبہ والحبیبہ حجج محمد بن الحق محلہ چڑیوالان دہلی
 ۲۱ الجواب صحیح حق وصوابہ والحق الحق نالامتناع سراح رحمہ
 رب الملتان محمد حبیب الدین محلہ چڑیوالان دہلی -
 ۲۲ سب سے کھلا کام خوبہ ہوا۔ اب ملا موٹا نے جاپا دھا
 والدنم بالدراس الوالعزم وذلنسان تحریک سے اتادل مسدود ہوا کہ اگر اس
 برمسلمانوں نے توجہ مبذول فرمائی تو بھر اہلی دنیا اور ان کا دین دونوں درست
 ہو جائیں گے۔ اس لحاظ سے رسومات کفار سے یکجہ مین تکتہ تہتہ دعویٰ نحو
 ویتہم سے کیو ہو جائیں گے اور اپنے ہادی اور اپنے پیرو احباب رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے تابعدار بن کر جہاں بھر کیلئے صحابہ کرام کا نمونہ بن جائیں گے
 نبر دین اور دنیاوی ہبودی کی شرک اعظم برآحائیں گے جو مسلمانوں کی اہسا
 معراج ہے انتار الدردہ مسر موگی فقط محمد اسحاق عقی عتہ۔ مصل جامع مسجد
 ۲۳ صورت مسئلہ میں جب قدر رسومات ہندوانہ ہیں سب ناجائز ہیں مسلمانوں کو
 ان سے یہ چیز کرنا لازم ہے اور جو آپس کے سلوک اور دعویٰ ولین دین مطابق
 سرع کے ہوں اور اُس کے کرنے میں حرج نہیں دعویٰ الحان جائز سے
 مصل دعویٰ عقیقہ کے لکن اور لوازمات جو سرع کے خلاف ہیں گھوڑکی
 سواری۔ مساجد کا سلام مانج۔ ما جا۔ اور مہلات جو کچھ ہیں وہ ناجائز ہیں بل سادی
 کے حاسن سے نچھ کائف و رور کیڑا دوطن کو دیا جاوے در نہ ہے لیکر
 ایسے رسومات منگی میں جو مبدوں کے منہ میں اس کے لہروم سے زربا تہا
 مسلمانوں کو ہے نا اُس پر عمل نہ کرے سے منگی چھوٹ جاتی ہے کجا۔ میں
 لہذاں ہوتا ہے یہ سب ناجائز ہیں۔ الحاصل جو رسومات کفار مسر کس ہیں
 اُس کا لہروم سر تع سے نہ ہوں کئل ناجائز ہیں قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صاحب مرحوم دہلوی
۳۴ سوال میں جن امور کا ذکر کیا گیا ہے بجز جذباتوں کے اکثر خرافات و رسوم ہندوؤں
ہیں جن کا ترک مسلمانوں پر واجب ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجت الوداع میں
فرمایا تھا کہ کل رسوم جاہلیت اسلام میں ناجائز ہیں لہذا مسلمانوں کو ان امور
کی اصلاح کر کے مطابق کتاب و سنت کے عمل درآمد کرنا چاہیئے ورنہ دین و دنیا
دونوں برباد ہو جائیں گے واللہ اعلم

۳۵ محمد یوسف دہلوی مدس مدرسہ حضرت مہاں صاحب مرحوم دہلوی
بینک رسومات مذکورہ کو ترک کرنا ضرور چاہیئے کیونکہ ان کا نبوت قرآن و حدیث
سے بھی ہے اور جو لوگ اس میں کوشش کریں گے اللہ پاک اُن کو ثواب جہنم
عطا کرے فقط عبد الستار عفی عنہ اچمد مدرسہ سبیل السلام دہلی۔

۳۶ اے خدا ان رسومات کو دفع کر اور جو ان رسومات کے دفع کرنے کی کوشش
کریں اُن کو ثواب داریں میں شامل کر آئیں۔ اللہم آمین۔

ابو الحسنات محمد احمد مہر عفی عنہ مدرسہ دارالعلوم و تصوف ربیع جامع مسجد دہلی
۳۷ رسومات غیر متروکہ اور مردوں کو ضرور ترک کرنا چاہیئے فقط
سید احمد امام مسجد جامع دہلی ۲۸ ستمبر ۱۹۲۶ء

۳۸ الاحوتہ صحیحہ - محمد اسحاق عفی عنہ مدرسہ حسنہ دہلی

۳۹ الاحوتہ صحیحہ - محمد یحییٰ غفرلہ مدرسہ حسینیہ دہلی۔

۴۰ جوابات سب یا مکمل قرآن و حدیث کے موافق اور اس قسم کے منکرات کے ازالہ
کی سعی باہد سے ہو تا قلم و دم سے موجب اجر احروری ہے خدا تعالیٰ سب کو
عمل کی توفیق دے۔ اشفاق الرحمن کاتب دہلوی منعم خلی مروہلی

۴۱ اس جواب کوئی سبب نہیں کہ رسوم مردہ مسلمانوں کی دیسی و دنیاوی تباہی کا باعث
ہو رہی ہیں اسوس ہے کہ باوجودیکہ مسلمان ایک حصہ درار سے ہندوستان میں
رہتے ہوئے اصول شریع سے واقف ہو کر اسی جاہلانہ رسوم کو ترک نہیں کرے اور
باب دادا کی رسموں کو شرعی زور سے حاجت سمجھ کر خود بھی برباد ہونے اور آئندہ سب کو
کیئے مراد ہی کا نمونہ چھوڑتے پیسے جاتے ہیں ان رسوم کے خلاف ملے سنگھ دے

ورسے کو سنسن کرنا بہت بڑا جہاد ہے علماء کرام نے جو کچھ کمر فرمایا عین حق و
صواب ہے جس سے ہر مسلمان کو قولاً و عملاً مسفی ہونا چاہئے فقط

حررہ مستانی احمد عفی عنہ مبہم دہلی

۴۲

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بغیبت کے اسرار میں سے ایک آئمہ عزمین لوگوں کی آبائی
رسوم اور ملکی اور قومی بدترین اسرار اور بدترین عادات و عادات کے ساتھ ساتھ
و لضع عنہما احدھما والاخرى الا انی تا ب علیہما - اسی طرح
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے حطیم میں فرمایا تھا - حاجت کی
تمام رسوم میں نے منہدم کر دیں - حل و قلع حل - منگی شادی موت - میت
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی ہونے لگے مگر ان تمام رسومات کا
کوئی نام و نشان بھی نہ تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْلُدُوا
يَتَنَ بَدَئِيَ اللَّهِ وَسُؤْلِهِ - ایماندارو خدا و رسول کے آگے نہ ٹرو - پس
ان تمام ہندوستانی رسوم اور آبائی طریقوں سے جو قطعاً خلاف شرع اور موجب
ماراضی رب ہیں احتراز کرنا چاہئے ان میں سے اکثر امور حرام محض ہیں بعض
ماہر اور سخت گناہ ہیں سوالات میں بعد از نکاح تھیم جیواوروں کے بانی کل سہل
ماہر ہیں سچا مسلمان وہ ہے جو ان خلاف شرع رسوم کو چھوڑ کر انے نکل
مرے صیغے بیٹھے اٹھے - یاد موت و صب و عمرہ میں سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع رہے اور تمام بدعتوں سے دور رہے بدعتی شخص کی
نو کوئی عبادت قبول نہیں - اللہ مسلمانوں کو سمجھ دے اور وہ ان رسومات کو ترک
کر کے خدا کے سارے اور دنیا میں عز و الے میں عین عطف الہام

محمد س ابراہیم مدرس مدرسہ محمدیہ دارالترجمہ محمدی انیسر مدرارہ دہلی

۴۳

جو علمائے ذوی الاحرام سے فرمایا ہے کما اور درستی سے نقطہ عمل لاءر سمجھ دہلی

۴۴

مجلو علمائے رائے سے العاقبہ نقطہ فقیر محمد سمیع احظ سلام آبادی محمد دہلی

۴۵

ملاسک و متہ رسوم خلاف شرع اور باعث لھصاں دس و دس میں ان کو ترک

کرنا چاہئے وفد اصحاب المحب محمد سوری سنہ ۱۲۶ ربيع الاول سنہ ۱۲۸۵ھ

صدر مدرس جامعہ ملہ قردول ملع دہلی

- ۴۶ فلہ اصحاب المحبیب عبدالغنی مدرس جامعہ ملیہ فرولہ بلخ دہلی
- ۴۷ ان تمام رسوم کو اسلام۔ نسرعت حکمت نو کسی طرح حائر کر ہی نہیں سکتی بہرآب
تو سب بالآخر ہر عقل انسان کو بھی ان سے سخت نفرت ہے اور یہ تمام بلا میں اسلام
کی تعلیم کو چھوڑ کر سلف صاحب کے طرفہ سے مہ موڑ کر سراسر کفار سے لیا ہے
اور فی صدی نوے رسوم تو بالکل ہمنو کے ہیں جو گناہ کبیرہ کی حد سے گذر کر کفر
مک موت پہنچانے اور دین و دنیا دونوں کو بیاہی و بربادی کا باعث ہوتی ہیں۔
اس پر بھی مسلمانوں نے ان کو۔ چھوڑا تو خدا کو اس نہ سمجھا مگر گناہ ان کے
دلوں۔ مہر ہو گئی خدا عمل کی بوفیق دے عجیب۔ مصیبت سب جواب صحیح لکھے
ہیں۔ جزاء اللہ سماجیر الجراہ۔ الغصم بحمل اللہ المیتین۔ محمد نسر الدین تو نکی
- ۴۸ مراسم کو داخل اسلام سمجھنا اور حرز و من قرار دیا سب کمرہ فعل ہے صحابہ اور اہلسب
کا ابداع کافی ہے۔ اسلام کی کمزوری کا سبب زیادہ ہی سبب ہے کہ مراسم کو جرد
اسلام وار دیکر عام مسلمان تباہی میں ایسے متلا موعے جس سے ٹھکان دشوار ہوگا
اگر آج عام مسلمان اتنا صحابہ اور سادہ زندگی بسر کرنا شروع کر دے تو کل اسلام
کو ہندوستان میں وہی تغوی حاصل ہو جائیگا جو آج سے ہزار سال پہلے صحابہ ط
حرہ۔ محمد ابوالحسن خفائی عفی عنہ
- ۴۹ مولانا کھائب اللہ صاحب نے جس تفصیل کے ساتھ حوات لکھے ہیں یہ تمام صحیح
ہیں خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ ان تمام ناہ کس رسوم سے عین اور صحیح
معنی میں مسلمان ہوں۔ محمد عرفان
- ۵۰ حضرت مفتی صاحب مدظلہ نے حوات دے ہیں وہ امام درت اور صحیح ہیں خدا
تعالیٰ مسلمانوں کو عین کی توفیق دے فقط بندہ احمد سعید واعظ دہلوی علم جمعۃ العباد
- ۵۱ احمد العباد نیاز متلی احمد علی واعظ عفی عنہ جھمیری نعم الدہلوی
- ۵۲ مولوی کھائب اللہ صاحب نے حوات سوالاب کے لکھے ہیں درست ہیں
- ۵۳ اسرار صمد الدین احمد عفی عنہ
- ۵۴ رسومات مروجہ کے معلق جو جوابات علماء کرام نے دے ہیں وہ بالکل صحیح ہیں۔
فی الواقع مع شریعت محمد علی صاحبہا الف الف نحبہ اور انک سے مسلمان کیلئے

محبوب بیگ عفی عنہ نائب معتمد انجمن :۔ (ذو ط) جو صاحب منشیہ انجمن ہذا مقرر ہوئے
میں انکی حیثیت ہر محلہ کے نمایندہ ہونیکی بھی ہے اُس کے دستخط اُن کے محلہ کے نمبر میں ہو
چکے ہیں اسلئے دوبارہ دستخط کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

دستخط باوفص احمد سر محلہ :۔ حاجی عبدالکریم عرف ابوباب سر محلہ نشانی اگلوٹھا
دستخط محفوظ بیگ نائب سر محلہ :۔ حاجی عبدالرحیم کارکن نشانی اگلوٹھا
دستخط مراد اسماعیل بیگ کارکن :۔ دستخط منشی عبدالخالص کارکن
دستخط حافظ محمد عثمان کارکن :۔

دستخط مسری فادین سر محلہ :۔ حاجی حدانجن نائب سر محلہ نشانی اگلوٹھا
مسری محمد عارف عرف دودا نائب سر محلہ نشانی اگلوٹھا :۔ دستخط منشی عظیم الدین کارکن
دستخط منشی رمضان کارکن :۔ شیخ عید اکارکن نشانی اگلوٹھا :۔
مسری ملائی کارکن نشانی اگلوٹھا :

محمد اسماعیل سر محلہ نشانی اگلوٹھا :۔ دستخط حافظ معین الدین نائب سر محلہ
دستخط محمد دین نائب سر محلہ :۔ عبدالکریم عرف لالو نشانی اگلوٹھا
نور محمد کارکن سانی اگلوٹھا :۔ دستخط وہاب الدین کارکن
عبدالرحمن عرف لالو کارکن نشانی اگلوٹھا

عبدالناریر محمد جان سر محلہ نشانی اگلوٹھا :۔ عبدالکریم نائب سر محلہ نشانی اگلوٹھا
شیخ رمضان نائب سر محلہ نشانی اگلوٹھا :۔ محمد سری الدین کارکن نشانی اگلوٹھا
حاجی محمد احمد کارکن
عبدالغفار عرف کلہر کارکن نشانی اگلوٹھا

دستخط شیخ عبدالرشید سر محلہ :۔ دستخط شیخ شہاب الدین نائب سر محلہ
دستخط شیخ رمضان نائب سر محلہ :۔ شیخ عظیم الدین کارکن
حاجی عبدالرحمن :۔ شیخ محمد الدین عرف بچو نشانی اگلوٹھا

دستخط مولوی حکیم نواز احمد سر محلہ :۔ عبدالرشید نائب سر محلہ نشانی اگلوٹھا
دستخط عید خاں نائب سر محلہ :۔ عبدالحمید کارکن نشانی اگلوٹھا :۔ مرزا محمود بیگ کارکن نشانی اگلوٹھا
محمد مفتی عرف کالے کارکن نشانی اگلوٹھا :۔ قلیاب خاں کارکن

نمبر ۱ محله گلی جھمن رنگ پیر بازار سینتارام

امیر نجمن عرف میرد میر محلہ نشانی انگوٹھا : محمد نمبر یک عرف کلن باب میر محلہ نشانی انگوٹھا
محمد یعقوب باب میر محلہ نشانی انگوٹھا

نمبر ۲ محله کٹہر جانی خاں بازار سینتارام

حفیظ اللہ خاں میر محلہ نشانی انگوٹھا : محمد اسماعیل زرکوب باب میر محلہ نشانی انگوٹھا
اسماعیل خاں باب میر محلہ نشانی انگوٹھا : دستخط نصیر خاں کارکن - بدر الدین کلرک نشانی انگوٹھا

نمبر ۳ محله ازوگڈگی شاہ کلن ناا حاطہ میر بکری بازار ترکمان دروازہ

دستخط بابو محمد افضل میر محلہ : دستخط سید اصغر علی باب میر محلہ : دستخط بابو محمد اشرف صنان باب میر محلہ
دستخط منشی محمد ابراہیم کارکن : عنایت الدین بک کارکن : سانی انگوٹھا : مصطفیٰ خاں کارکن نشانی انگوٹھا
دستخط عیوض سنگ کارکن : دستخط صغیر الدین حسن کارکن : بہادر کارکن نشانی انگوٹھا : سید میر کمال

نمبر ۴ محله گلی دھمان گلی ڈکوتان بازار ترکمان دروازہ تا مسجد پادوالی

دستخط حاجی عبدالریم میر محلہ : دستخط حاجی عبدالحمید باب میر محلہ : حاجی کلن باب میر محلہ نشانی انگوٹھا
دستخط عبدالرحیم کارکن : دستخط عابد نعمت الدین کارکن : حسن خاں عرف کلرک کارکن : دستخط چودھری
عبدالکریم کلرکن : دستخط محمد صدیق کارکن : دستخط محمد حسن کارکن : سکرم الدین کارکن نشانی انگوٹھا
محمد اسماعیل کارکن نشانی انگوٹھا

نمبر ۵ محله چھپتہ موم گران

دستخط میر عباس حسن میر محلہ : اولاد علی باب میر محلہ : دستخط نواب علی باب میر محلہ :
دستخط الوداد احمد کارکن : دستخط حاجی عبدالرحیم کارکن : عبدالغفار باب کلرک کارکن نشانی انگوٹھا
دستخط ساگر علی کارکن

نمبر ۱۲ محلہ گلی چمڑے والاں

دستخط حکیم عبدالسار میر محلہ دستخط مسال نصیر الدین نائب میر محلہ دستخط محمود خاں نائب میر محلہ
احمد خاں کارکن نشانی انگوٹھا

نمبر ۱۳ محلہ بازار کوئچہ میر باہم چھتہ نمبر گراں

دستخط مولوی عبدالعلیم بگ میر محلہ دستخط کریمت الدین عرف بابو نائب میر محلہ
دستخط محمد ادریس نائب میر محلہ دستخط مصطفیٰ خاں کارکن دستخط حافظ محمد صدیق کارکن

نمبر ۱۴ محلہ کوئچہ میر ہاشم

خلیفہ محمد فضل میر محلہ نشانی انگوٹھا دستخط حشمت الدین خاں نائب میر محلہ
قاضی عبدالحق نائب میر محلہ محمد یوسف کارکن - نجر الدین کارکن نشانی انگوٹھا
عظیم الدین کارکن نشانی انگوٹھا دستخط غلام احمد کارکن

نمبر ۱۵ محلہ حویلی مہابت خاں علاقہ چٹپی قبر

دستخط دو الفقار علی میر محلہ حاجی محمد ابراہیم نائب میر محلہ نشانی انگوٹھا فصل حق نائب میر محلہ
نشانی انگوٹھا دستخط بشیر الدین کارکن

نمبر ۱۶ محلہ دگڈگی شاہ کلن

دستخط سید مر محمد میر محلہ حکیم محمد شریف نائب میر محلہ دستخط منتقی سعید الدین نائب میر محلہ
دستخط سر جی محبوب علی کارکن عبدالرحیم عرف کلن دستخط بھائی کالے کارکن دستخط محمد یوسف کارکن

نمبر ۱۷ محلہ قبرستان علاقہ ترکمان دروازہ

دستخط حافظ عبدالملک میر محلہ جھوٹے خان نائب میر محلہ نشانی انگوٹھا دستخط بابو عبدالحق
نائب میر محلہ دستخط برکت علی سیر اسد علی کارکن شیخ عبداللطیف کارکن نشانی انگوٹھا

چودھری رحیم بخش صاحب میر محلہ: حافظ محمد اسماعیل نائب میر محلہ: حافظ سلیمان
نائب میر محلہ: مفتی کریم بخش کارکن۔ میاں کریم بخش کارکن۔ حاجی احمد علی کارکن
چودھری امیر کارکن۔

مرسجاد حسن حقان کبف مرسملہ ۔ دسخط مررا بیترا احمد سنگ ماس میر محلہ ۔ دسخط سیخ کریم محنت تپ
مرسملہ : دسخط ظہیر الدین کارکن ۔ محمد ابراہیم کارکن نشانی انگو حجابہ دسخط عبدالغفور انجبر
کارکن : دسخط منری عبد الغفار کارکن ۔ دسخط خلدہ انگر حسن کارکن :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مرحله. حاجی نظم سنگ کارکن۔ فردال من کارکن نستانی المومنانہ ندایما ہم خاک سانی المومنانہ
دستخط مولوی لطف اللہ کارکن

دستخط میرا محمد الوب گمر محمد : دستخط مفتی شمس الدین صاحب امر مجلہ صادق علی
نائب میر محمد دستخط : شیخ محمد یعقوب کارکن تاشی المومنین : دستخط احمد سعید کارکن : دستخط
محمد اکرام کارکن : محمد الوب کارکن : دستخط عبدالسلام کارکن : اعطی صیار الدین کارکن

دستخط سید احمد مرچندہ۔ دستخط حاجی قطب الدین باب مرچندہ۔ حافظ الورد علی نام مرچندہ
دستخط حسین کارکن۔ کلن مرزا کارکن۔ محمد اسحاق مغزدار و محمد کارکن۔ دستخط محمد سعید کارکن

سید محمد الدین کارکن

نمبر ۲۳ از گلی نل والی تا گلی مشعلیان

دستخط مرزا محبوب بیگ : محمد عثمان میر محلہ : دستخط مصطفیٰ بیگ نائب میر محلہ : محمد صدیق
کارکن : محمد اسماعیل عرف الدین بدے کارکن : محمد یعقوب کارکن نشانی انگوٹھا :
دستخط اصغر خاں صاحب کارکن

نمبر ۲۴ محلہ از گلی مدرسہ بھوجلا پہاڑی تا گلی سیلہ والی

دستخط عاشق عباس میر محلہ - دستخط محمد اسحاق عرف جھیکو نائب میر محلہ : دستخط نور خان
نائب میر محلہ - محمد اسماعیل کارکن نشانی انگوٹھا : دستخط شیخ عمر علی پوسٹ مین کارکن
محمد اسماعیل گلی رو بہان کارکن نشانی انگوٹھا : دستخط حاجی حفیظ الدین خاں کارکن :
دستخط بشیر الدین میمک لے کارکن : مسری خدا بخش کارکن -

افراقاضی صاحبان شہر دہلی بابت ترک رسومات قلیو حسب فتویٰ علمائے دین
(۱) قاضی محمد ابوالخیر صاحب فاضی علاقہ کوتوالی وغیرہ شہر دہلی -

میں بھی ان رسومات سے نفرت کرتا ہوں اشارہ الدینا منہ روتو نکا اور جاس
کہیں خوف نکاح خلاف سرع دیکھوں گا ان رسومات کے ترک کرانکی کو سس کرے گا
اور میں خود بھی اشارہ الدین کر دوں گا فقط محمد انوار الحق بھٹی مد

(۲) قاضی محمد حتم الدین صاحب عرف قاضی بابا علاء در مانگ سہرہ جیسے
فی الواقع یہ تمام رسومات خواتین عاثر اور عقلاً بھی نامناسب اور مبہودہ میں
ہر ایک مسلمان کو اس سے اجتناب واجب ہے اور عاثر رو آج ہی سے ان رسومات سے
مارک ہے میں اسے حامدین میں اور بھاموں کو بھی اس امر کسے نہ طے نہ ہو
کر دینگا اور ہر ایک مسلمان کو دفعتاً قوتاً سمجھائے اور قہراً ان میں کو سس کر دوں گا فقط
حاکم راضی امام محمد حبیب الدین بھٹہ ہی محدودی محمودی قاضی وارڈ دہلی -

رس (۳) قاضی محمودین صاحب قاضی علاء حوالی اعظم خان جامع مسجد ملی قراکلا سب دیر وہ دہلی

انشاء اللہ تعالیٰ موافق احکام شریعہ میں بھی باسدرہوں گا اور جو انخاص خلاف
شریعت عمل کریں گے ان کو خلاف شریعت نہ جیلے برمجور کروں گا۔

خادم شریعہ شریف قاضی محمود حسین عفی عنہ حویلی اعظم خان

۴۴۔ قاضی صاحبان علاقہ فراتخانہ دلال کو اس حوص قاضی کو چہ نیت وغیرہ شہر دہلی
میں یا ہندی شریعہ شریف پر انشاء اللہ کاربہ رموں گا اور حی الوسع اپنے دوست
احباب کو اس پر کاربہ ہو سکی ترغیب اور ناکہ بد کروں گا و جحفہ۔ رسم ہیں ہن مکہ سم مل
ہمارے لئے ہیں عداوند کریم ہم سب کو مکہ نوفق و سے آبن ثم آمں۔

خاکسار ایں عاصی قاضی فضل اعظم قاضی محمد فضل اعظم خور۔ محمد میں قاضی نکاح خواں
قاضی عابدہ اساکن فراتخانہ احاطہ صحیح صدارت میں بھی ناکہ کر باہوں گے سہرہاں تعلیم خود
۵۵۔ قاضی اصغر بیگ صاحب قاضی علاقہ کتبہ بردانہ و گندہ مالہ شہر دہلی۔

میرے سر سنی علماء کے۔ میں معہ حکم جناب مولانا مولوی کھاس اللہ صاحب مفتی شہر دہلی
اول نا آخر حرف بچت یڑھا۔ خادم قوم یا ہندی شریعہ شریف کا باسدرہ ہے اور کو مستحسن اپنی
قوم کو بدلتا شریعتی کرنا رموں گا اور ہر ایک نکاح میں بدانت شریعتی کرنا رموں گا فقط
قاضی اصغر علی بیگ تعلیم خود

۶۰۔ قاضی حافظ خواجہ ضیاء الدین صاحب مدنی بھول در مانج

۔ ہمارے میں از روئے شریعہ صرف بیشک خواب اور منع ہیں سرگز ایں کا مابند
ہونا یہ جیسا ہے اس میں بھی اس باب سے معص ہوں کہ جب نکاح یڑھا کروں گا اس
مستعمل میں اگر خلاف اس متوے کے کوئی ماہ ہوگی تو اسکے نہ کرنے کی کوشش کروں گا
اور نہ ہی شریعہ شریف کے موافق عمل کر مکہ جانا کروں گا اور جو کام شریعہ شریف کے
موافق ہوگا اس طرح کر سکی کو سس ضرور کرنا رموں گا فقط

مسکن حافظ قاضی ضیاء الدین احمد تعلیم خود

۷۰۔ قاضی زین العابدین صاحب قاضی علاقہ بہار گج دہلی

مذہب اقرار کرتا ہے کہ انشاء اللہ جہاں تک ممکن ہو گا رسوم صلو کو خود بھی ترک کرے گا
اور لوگوں میں ترک کرا نیکی کو سس کرے گا۔ اسوف مسلمان کے تزل کی صفت ہے
واحد وجہ ہے کہ رسوم پر عمل کر کے اور اسد ہو کر ہم نے خدا ہی کو بھی ناراض کیا اور

ان سب سے زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ بڑی رسموں کو مسلمانوں سے چھڑا لیا جاوے اور سب کو اس میں انفاق کرنا چاہیے تاکہ خدا کے نزدیک نواب کے مستحق ہوں اور ان اصحاب اور بزرگوں کا دل سے شکر گزار ہونا چاہئے کہ جو ان کی خدمت کو اٹھانا چاہ رہے ہیں بہ لوگ پیچھے ہمدرد اور بھی خواہ مسلمانوں کے ہیں فقط یہ ترمین ان کس ہوا خواہ نسبت کہ گوید ملاں خار در راہ لست

محمد علی عفی عنہ دہلوی ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۶ء فراتھا: ۲۲ جناب بشیر الدین احمد صاحب نہیں فراتھا نہ سابق ملازم ریاست جیل اصلاح رسوم غرضی فرض دت ہے اور وہ رسوم جن میں اسراف ہوتا ہے ان کا جھوٹا تقبضائے بقائے قومی لاری ہے مذہب صمیم قلب سے اسکا مؤید ہے فقط ۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ بشیر الدین احمد عفا اللہ عنہ

۳ جناب خواجہ حسن نظامی صاحب - درگاہ حضرت شیخ المساج حضرت نظام الدین علیہ السلام نہایت ضروری اور جوابات بہت صحیح ہیں۔ میں عالم شریعت ہوں۔ فتوے دینے کی علمیت نہیں رکھتا مگر اساجات ہوں کہ اگر مسلمان مردوں اور عورتوں کو مراسم ہندوؤں کی اس بلا سے نہ بچا گیا تو آریہ سماج کے ارادہ اور دھرم کے موافق خدا نخواستہ ایک دن سب مسلمانوں کو مجبوراً ہندوؤں کے آریہ منہام کرکے ہندوؤں کو کرک کر دینا از حد ضروری ہے فقط حسن نظامی ۲۴ ستمبر ۱۹۲۶ء ۴ جناب محمد اسماعیل صاحب ربنا زو یوسٹ ماسٹر - کوچہ حبلان دہلی۔

میں اسکا مؤید ہوں اگر اہل اسلام منہج سیرت کی پیروی کریں تو اللہ جل شانہ فرمائے ہیں کہ میں نہایت سادہ ہوں اور کم سے کم طرح سے غلاب ہو۔ اگر یہ رسوم کفار پر رکھاویں پھر اس سے بہتر کیا ہے جو سنو دی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے لئے انہی ہے کہ پھر ہر شخص کفار پر غلاب ہے فقط ۲۵ ربیع الاول - محمد اسماعیل عفی عنہ ۵ جناب محمد احمدی صاحب ایڈیٹر دولست و نظام المساج

جن رسموں نے مسلمانوں کے دین و دنیا کو سہا و درماد کر رکھا ہے میں نہیں سمجھ سکتا کہ کون سا آدمی ہون آدمی اُن سے اختلاف کرے مجھے ان رسموں کے خلاف جہاد ہوتے دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے اور اس جہاد میں شرکت میرے لئے باعث

فخر و شرف ہے۔ میں نہایت خوشی سے اس کا غدر و سختظ کر رہا ہوں۔ محمد واحدی

۱۶، جناب ضار الد صاحب ہسترا جھنیر۔ کوچہ حلال پورہ۔

انواع و اقسام کی مصلحتوں کی موجودہ اقتصادی تباہی کا باعث ہوئی ہیں اس مبارک کوشش سے سہا ہو جاوے گی اس سے محکوم کلی اتفاق ہے اور میں اس پر سعی سے کام لے رہا ہوں گا اور سب کو حسی الامکان بچا رہا ہوں گا۔ رضا اللہ

۱۷، جناب محمد اصف علی صاحب بیرسٹریٹ لاہور، قنبر دہلی

وہ تمام رسوم جو غیر شرعی اور علم معاشیات کی رو سے امت کے افلاس اور ارباب کا باعث ہیں ان کا ترک کرنا عمومی فرائض میں سے ہے مرزا ابوبیک صاحب کی یہ محنت ہر طرح قابل تحسین ہے خدا کرے تو کم کونک اعمال کی لوس اور فبیج رسوم کے ترک کرنیکی صلاحیت ہو۔ محمد اصف علی بیرسٹر

۱۸، جناب محمد عارف مسودی صاحب کوہ چیلان

عزیز مشرور کے خلاف سعی و جہد ایک مشروع اور مذہبی فریضہ ہے۔ مسلمانوں کی مادی و مادی اور ان کی دینی و مادی ہلاکت کا بہت بڑا سبب یہ مامشروع اور ناموم مراعات ہیں میرے نزدیک ان ہلاک آفریں اور مادی تحسین و افسوس کے خلاف کوشش کرنا لائق صد تحسین و آفرین و پسند ہے خدا ہر ایک مسلمان کو اس کے یخون سے کام عطا فرمائے میں ہر تہمت کہ کوئی مسلمان اس بھدس کھرک سے احتیاط کرنیکی حانت کر سکا ہے میں دل سے اس کھرک کا مؤہ ہوں اور دوہرے رحوا سب کرتاہوں کہ وہ بھی اس مفہوم مبارک کا ہر مقدمہ کو من گئے خدا ہر سیدی

۱۹، جناب عبدالحمید صاحب ڈیپٹی کمشنر مسر توپلی اعظم قتل دہلی۔

در حالیکہ رسوم یہ رہے اس سے سب کے معلوم ہوا کہ یہ کاموں کی موجود ہے۔

اس میں کوئی مسئلہ اختلافی نہیں ہے مسلمانوں کے واسطے کافی دلیل ہے کہ یہ رسم کو ترک کر دینا اسکے علاوہ مسلمانوں دہلی میں بھی مانید کرے ہیں مجھے اس بار میں کہ کھینے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی صرف اس قدر عرض کر دیا ہوں کہ میرے ہاں یہ رسوم جو باجائز ہیں قطعاً نہیں ہوں ہر مسلمان کا فرض ہے کہ رسوم باجائز کو ترک کر دے

عبدالحمید عفی عنہ

۱۰۔ جناب پیر جی عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ جی حاجی عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ مرحوم کو یہ چیلان دہلی۔
 ۱۱۔ رسومات جو مسلمانوں میں مروج ہیں قابل ترک ہیں اور میں خود اس کا عامل

ہوں اور دوسرے مسلمان بھی ترک کریں عبدالوہاب نظام خود

۱۲۔ جناب مرزا فیض الحسن صاحب مالک دو خانہ نونانی۔ لہماراں۔ دہلی۔

میں بھی ان رسومات کو سنہ نہیں کرتا اور انسداد اسکوزک کروں گا اور دوسرے
 لوگوں کو بھی ہدایت کروں گا۔ فیض الحسن نظام خود

۱۳۔ جناب مرین الدین احمد صاحب سابق الشیخہ انجاری۔ کوچہ سعد الدیناں

بمجرہ الدین میں عامل ہوں اور دسب بدعاہوں کہ مسلمان ان سے ماہ فتنہ سے
 بچکر فلاح پائیں۔ مرین الدین احمد

۱۴۔ جناب مرزا عبدالکیم بیگ صاحب سابق مہاراجہ مولوی گوہر منٹ دہلی اسکول دہلی
 ہر رسوم صحت منسک واجب الترتک ہیں اس کی سند کسی عالم سے ہے نہ کسی

دانشمند سے بسد کا محض فضول ہیں ان تمام رسومات کا ترک کرنا بہت ضروری ہے
 ہمارے حاذان میں اسی رسمیں بھی نہیں ہوتیں تمام مسلمانوں کو لازم کہ اللہ کے واسطے

ان فضول رسموں کو چھوڑ دیں فقط حقیر۔ مرزا عبدالکیم بیگ
 ۱۵۔ جناب شہزادہ مرزا محمد زین العابدین صاحب رنگ محل دہلی۔

بنسک کہ رسوم جو مسلمانوں نے خلاف شریعت اختیار کر رکھی ہیں واجب الترتک
 ہیں میں انسداد الدین رسوم کو ایسے گھرانے میں ترک کرواؤں گا۔ اور دوسرے مسلمانوں

کی حالت میں بھی عرض ہے کہ وہ عبداللہ ترک کر دیں۔ مرزا عبدالکیم

۱۶۔ جناب شہزادہ مرزا یارنجیت مرزا محمد شمس صاحب رنگ محل دہلی

حاجا عالی سد خلاف شرع نہ لے رسومات، بالکل مخالف ہے اسے راہ الدین
 رہی رہ دنگا اور کوشش کروں گا کہ رسومات اس منہ کو ترک کروں سندہ اندہ لوظفر

۱۷۔ جناب شہزادہ مرزا ظہیر الدین صاحب رنگ محل۔ دہلی

رسومات صحت بالکل واجب الترتک ہیں میں اس سے حاذان میں ان کے
 ترک کرانکی کوشش کروں گا اور خود بھی عامل رہو گنا۔ احسن طہر الدین

۱۸۔ جناب محمد مبین الحسن صاحب مرزا بہرام حان مفتی والدین۔ دہلی

رسومات ناجائز کا برک کرنا اور دوسروں کو مرغوب دلانا امن تو اب ہے جبکہ
کہ ان حضرات نے اسے ذمہ لیا ہے خداوند کرم جواد سے اور ان کی کوششوں کو قبول
فرمائے اسکے بعد قوم اور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس پر عمل کریں اور بیجا میت سے
برہیز کر کے نواب یا اس خدا سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو توفیق حیر عطا فرمائے ان
مراسم برباد کن سے بچا دے تم آمین۔ مگر انکہ الحمد للہ عرصہ سے میرے ہاں ان کی
کی یا جنہی حالی رہی ہے اور اب اور بھی انتشار اللہ سعی کیجا و گئی کہ ہرگز کوئی بات خلاف
شرع اور زبردہ اور حد تہرج نہ ہو اس سے ہونے یا نہیں۔ فقط

۱۱۸ جناب شہزادہ مرزا محمد بلیند اختر صاحب گورگانی براہرام خان دہلی۔

مسلمانوں میں عام طور پر ایسے رسومات جبکہ ذکر اس مسئلہ میں کیا گیا ہے بری
طرح جاری ہیں اور مقتضائے وقت کے لحاظ سے ان کا برک کرنا میں بھی بہا بہ ضروری
سمجھتا ہوں۔ میں نے جو ترک کر دی ہیں اور ظن کو بھی کہتا ہوں کہ ترک کر دینی چاہئیں فقط
مرزا محمد بلند اختر گورگانی

۱۱۹ جناب نواب محمد عباس علی خان صاحب براہیرام خان دہلی

سولت نا عازر متشکک و احب التکرک ہیں اس میں صرف سجا سے ادب بالآخر
سود می دھند لیا ہے اس لیے میں دل سے دہ ہوں کہ خود اس پر عمل درآمد کروں
اور اسے سندان بھائی بھی ماحر رسوم سے چھن فقط محمد عباس علی

۱۲۰ جناب شہزادہ عالم صاحب متعل کمرہ شمس بہر دہلی

مقدم علمائے دین و دوسائے دہلی کے عرض ہے کہ زندہ ناجیر بموجب حکم
حضرت سید سہراہ مرزا محمد امیر المملک عرف مرزا بلانی صاحب مرحوم معذور کے حکم سے
عرصہ دراز سے ان رسموں کو بالکل ترک کر دیا ہے نیز میرے متعلقین نے بھی ان رسومات
سے دست کشی کر لی ہے جو شریعت کے خلاف ہیں اور صاحبان کی خدمت میں بھی عرض
ہے کہ وہ بھی ان باتوں کو ترک کر میں فقط زندہ ناجیر باد عالم لفظ خود

۱۲۱ جناب شہزادہ مرزا معظم شکوہ متصل کمرہ شمس بہر دہلی۔

میں بھی حضرت قبلہ مرزا صاحب کی رائے کا امتدہ ہوں اور ہمیشہ رہوں گا۔
مردہ عاصی مرزا معظم شکوہ لفظ خود

- ۲۲۲ جناب محمد صدر السلام جناب حقی کلیدی - کو حیر روح المرخاں دہلی
مجھے ناجائز رسوم کے ترک کرنے سے اتفاق ہے انشاء اللہ تعالیٰ میں ہمیشہ
ترک کرنے کیلئے جو خلاف شرع تشریف ہوں۔ کوشتاں رموں گا۔ محمد صدر السلام
- ۲۲۳ جناب خان بہادر محمد سلام اسحق صاحب ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل پونا
رسومات غیر مشروع نا واجب اور غیر ضروری ہیں ان کا ترک کرنا لازم ہے خداوند
کریم توفیق عمل عطا فرماوے۔ محمد سلام اسحق عفی عنہ
- ۲۲۴ خان بہادر پیر زادہ محمد حسین صاحب سابق ڈسٹرکٹ جج و حال میں کٹر دیکھ بڑی
طلبہ کالج فوول باغ۔ دہلی سی۔ ایس۔ آئی۔
- ان رسوم جسکے دروغات منفعہ کا جاری یا موقوف ہونا ہندو سنمان کے اہل اسلام
کے لئے موت اور زندگی کا سوال ہے اگر یہی رسومات اور۔ ہی فضول خرچیاں جاری
رہیں تو غھوڑی سی مدت میں مسلمان ایسے بے بس ہو جائیں گے اور کافر سود خواروں
کے زرعہ میں آجائیں گے کہ اُن کا اس حال سے نکلنا ناممکن ہو جائے گا خدا نخواستہ
نوبت نہ آتا اور یہ دیکھے گی میرے نزدیک اس زمانہ میں اس سے بڑا جہاد اور اس سے
بڑی خدمت اسلام کوئی نہیں کہ ہم سب متحیر ہو کر ان بدعات کی جنگلی میں کوشش
کر بن اور اسلام کو اس آفتواری مصیبت سے رہائی دلاویں۔ ہم اکتوبر۔ محمد حسین
- ۲۲۵ جناب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب جامعہ اسلامیہ فوول باغ دہلی
مسلمانوں میں غیر شرعی رسوم کے خلاف یہ کوشش تمام ہی خواہاں اُن کی
امداد کی مسکن ہے۔ مسلمانان ہند کی سی مفلس قوم کے۔ مراسم معاشی خود کشی کے
مراد ہیں۔ ڈاکٹر حسن۔ جامعہ بلبلہ
- ۲۲۶ جناب ڈاکٹر سید عبد الباسط صاحب ہی سٹریک دہلی
خلاف تشریع رسومات کا ترک کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے خود بھی ترک کرے
اور دوسروں کو ترک کی رغبت بھی دے اللہ تعالیٰ محکوم بھی اسکے ترک کی توفیق عطا
فرمائے۔ آمین عبد الباسط عفی عنہ
- ۲۲۷ جناب نواب مراد یونس بیگ صاحب سرکی والاں دہلی۔
میں اتفاق کر رہا ہوں کہ رسم غیر مشروع کا ترک عن فرض اسلام ہے لہذا

ہر مسلم کو اس کا زخیر یہ منوجہ ہونا چاہیے۔ علاوہ اتباع شریعت مقتضائے مصلحت وقت بھی ہے۔ میں خود بھی اس ترک کو عین فرض سمجھتا ہوں اور کوشش بھی کرونگا کہ اور اصحاب بھی اسکو ترک کریں۔ مرزا بولس بیگ بظلم خود

(۲۸) جناب نواب ابوالحسن صاحب ریٹائرمنٹ سب جج و میونسپل کمنشنر دہلی بازار سرکی والاں مجھے بھی اپنے بھائی مرزا بولس بیگ سے اتفاق ہے اور احکام شریعت کے سامنے گردن جھکانا ہمارا ایمان ہے اس کا ترک ہماری سعادت کا موجب ہے میں بھی ہمیشہ اسرار اور ترک رسومات خلاف شریعت کی حد امکان کوشش کرونگا اور قبیل میں ساعی ہوں گا جس کا کرنا اور کرانے کی کوشش کرنا اور باندھنا فرض سمجھنے کی کوشش کروں گا اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کی خدمات میں برکت عطا فرمائے اور مجھے بھی اسکی یا ہندی کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ یارب الرحیم

۱۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء۔ ابوالحسن عفی عنہ۔

(۲۹) جناب میجر محمد صاحب قلم والے۔ سابق سب رجسٹرار کوچہ پنڈت میں مرزا صاحب کی تحریر سے متفق ہوں اور انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح سے کوشش کروں گا اور جہاں تک ممکن ہے اسے ملنے والوں کو بھی اس بات پر باندھ کر دوں گا۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء۔ سید محمد

(۳۰) جناب فیض الحسن صاحب اسٹنٹ سیکریٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی مسلمانوں میں جو عمر شری میں اور بدعین عطل ہمی اور کورانہ قلم سے بھل گئی ہیں ان کا اسدصال کرنا ایک بڑا قومی کام ہے ٹری خوشی کی بات ہے دہلی میں بھی اس طرف توجہ ہوئی اور امید ہے کہ ہندوستان کے دوسرے شہروں میں بھی دہلی کی اس تحریک کو اپنے لئے نمونہ بنایا جاوے اور جو کام دہلی والوں کیلئے کیا جاتا ہے یہ اور دوسری جگہ کے مسلمانوں کے لئے بھی سبق آموز ہو۔ محکمہ اس عزم کو

دہلی ہندو دی۔ سپہ اور ایک سے جو کہ کسی کی کوشش کا مستحق تھا۔ انہوں نے ہم سب مسلمانوں پر مہم کا اگر یہ تحریک بار آور ہوئی

(۳۱) جناب مرزا محمد ذوالفقار علی بیگ رئیس قریلی رسومات فقہیہ مالک دہلی النک ہیں اور رسومات کے کلمہ کی

ان کا ترک کرنا لازمی امر ہے تاکہ مسلمانوں کی پیروی کا باعث ہوں اس لیے میں خود
ان رسموں کو ترک کروں گا اور مسلمان بھائیوں سے بھی عرض کرنا ہوں کہ وہ چھوڑیں
بندہ محمد ذوالفقار علی بقلم خود

۳۳ جناب حکیم شجاع الدین صاحب فرائض عاتق دہلی
جتنی دہلیں خلاف شرع شریف مسلمانوں میں ہو رہی ہیں ان کو چھوڑنا مرے
تذکرہ فرض ہے میں خود بھی چھوڑتا ہوں اور دوسرے اصحاب کو بھی ترغیب دینا
رہوں گا شجاع الدین بقلم خود

۳۴ جناب محمد نیر الدین خان صاحب مینو نیل کستور بائل حریف متصل ہسپتال دہلی
یہ امر واقعہ ہے کہ ہندوستان کی غیر مسلم قومیں لفظ مسلمان کو جس کا اطلاق
ہندوستانی مسلمانوں پر ہے۔ مسرت اور فضول خرچ کی مترادف سمجھتی ہیں اور طرز
بہ کیا کرتی ہیں کہ مسلمان روپیہ رکھنا نہیں جانتا جب کبھی دولت اُسکے پاس آتی تو وہ اُسکے
برباد کرنے کیلئے نئی رسمیں اور طریقے ایجاد کرتا ہے اور کچھ عرصہ میں کھو بیٹھتا ہے ابک
زمانہ تھا جبکہ مسلمانوں کے پاس سلطنت تھی اس وقت اُن سے اسراف بے جا گراں
نہ گزرنے ہوں مگر اس جدوجہد کے دور میں جبکہ ہر مسلمان ایسی قومی زندگی کیلئے من حیثیت
اقتصادی جنگ کی گھنٹیوں کے سنبھالنے میں منہمک ہے جہاں رسوم فہمیکہ کارک لاری ہر
خدا کا شکر ہے کہ ہمارے علماء دین اور دیگر رہبران ملک کا خیال اس نہایت اہم اور
ضروری اصلاح کی طرف منقطع ہوا ہے جس سے کامیابی کی موموم سی جھلک نظر
آتی ہے میں خود تو مدت سے اسے اموات کو خرابا دیکھ چکا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
رحمہ برادران اسلام کو ایسی اصلاحات کی توفیق جمیل عطا فرماوے آمین۔ محمد نیر الدین
۳۵ جناب مولانا مولوی تقی الدین صاحب مانی بی دفتر خلاف متصل جامع مسجد دہلی
رسو اس فقہ حنفیہ میں مسلمانوں میں موجود ہیں ہماری دین و دسادہ لون خراب ہو
رہی ہیں ہر مسلمان کا دس ہے کہ خلاف شرع رسومات کی پورے طور پر مخالفت کریں اور
خود بھی ترک رسومات قبیحہ کا سہارا نہ کریں بخدا اللہ میں بھی اس پر کڑی بندہ ہونے کا عہد کرنا نہیں
خدا تعالیٰ تو ہمیں عطا فرمائے۔ لعاء الدین عفی عنہ

۳۵ جناب حاجی محمد عبد الغفار صاحب مالک کوٹھی حاجی علیجاں صاحب مرحوم بازار چاندنی چوک دہلی

خدا و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٴ وَاٰلہٴہٴ سَلَام کے حکم کے آگے اگر ہم سرسليم خم نہ کریں
تو اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائیں گے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جلد امور دین میں ہم طریقہ سلف
صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے اسوہ حسنہ کے موافق کام کرنے میں مشغول و مصروف ہوں
اور فضول رسوموں و ناجائز کام سے محنت رہیں۔ خاکسار عبد الغفار

۳۶ جناب پیر جی کراچین صاحب مآثری سجادتیں دگاہ حضرت سید شاہ صاحب علیہ السلام صاحب
رحمۃ اللہ علیہ محلہ دریا گنج دہلی

الحمد للہ کہ حقدہ نمبر رسم درواج ناجائز کے بابت محضریا میں درج ہیں میں ان سب کو
بڑا جانا ہوں اور سرے ہاں پہلے سے بھی نہیں ہوتی ہیں اور نہ۔ انشاء اللہ آئندہ کو ہوگی
صرف معمولات بزرگانہ صوفیہ کرام ہونے میں اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک اپنے حبیب پاک
صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے جھکو اور سرے سب بھائی مسلمانوں کو رسم درواج ناجائز
ترک کر نیکی توفیق نیک عطا فرماوے فقط کراچی

۳۷ جناب محمد انعام اللہ صاحب شال چریت فیض بازار دہلی

ما جائز رسوم بیشک واجب الترتیب ہیں اور میں خود ان کا عامل ہوں اور اپنے
بچوں کو نیز اپنے عزیزوں سے بھی خوابان ہوں کہ وہ ان سے ناجائز رسوم کے پابند نہ ہوں
جن میں اسراف میا ہو کر عیال داروں کو نقصان اٹھانا پرے فقط محمد انعام اللہ نعم خود
۳۸ جناب مرزا محمد حسن صاحب محضر مصلحت نشتر گلی فاسم جان دہلی
سبحان اللہ سوالات اٹھائے گئے ہیں اور ان کے اوروں کے جوابات کہے گئے ہیں وہ ان سے
لکھنے کے قابل ہیں ان مراسم قبیح کو میں نے مائل خالصاً چھوڑ دیا اور ان سے

اور دیگر اصحاب اپنے اقربا اور رشتہ داران واجب سے بھی اُن کے واسطے محرک ہو گئے حضور
۳۹ جناب نواب شجاع الدین خاں صاحب گلی فاسم جان شہر دہلی
بنام جہاندار جاں آفریں پیکم سخن رزبان آفریں عزیز بک ارگن سر بانی بہر در کہ شریعہ خدایا
ہر کسبہ حکم خدا و رسول را بجا نہ آورد بھی تعمیل حکم الہی نہ کرو مروجہ ظلم کرو۔ اللہ تعالیٰ رحال مسلمانان
رحم فرماید و توفیق نیک بدہ محمد شجاع الدین

۴۰ جناب ڈپٹی بہاؤ الدین صاحب نشتر کو پچہ پیدت دہلی

میں مدت سے ایسی تحریک کا منتظر تھا۔ مسلمانوں کو آمزدہ یا کچھ سے سانسے ارتدنی حکم

راستہ پر لائیکے سب سے پہلی ضرورت یہی ہے کہ رسومات خلاف شریعت اول ترک کیا دیں میں
انشاء اللہ اسکی یا مذہبی کرونگا کہ رسومات خلاف شریعت اول ترک ہو جائیں اور خود چھوڑ
کی ہر وقت کوشش کروں گا فقط حقیر بہاؤ الدین ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء

۴۰ جناب حکیم ناصر الدین صاحب میونی پبل کشر
رسوم مندرج محض باعتبار تاج نقصان وہ اور غیر متضمن ہیں۔ اسراف بھی سراسر خلاف عمل ہے
میں اس کے منہ روک ہو بکا موئد ہوں اور خود عامل ہوں گا فقط ناصر الدین

۴۱ جناب محمد عمر صاحب کارخانہ دار سوئی والاں دہلی
مجھے سب حضرات کی رائے کے ساتھ اتفاق ہے میں ان رسوم کو بالکل چھوڑ دوں گا اور
دوسرے اپنے بھائیوں سے بھی چھڑا بیکی کوشش کروں گا فقط محمد عمر بقلم خود

۴۲ جناب میر للن صاحب کارخانہ دار محلہ سوئی والاں
رسومات ناجائز میں خود ترک کرتا ہوں دوسرے مسلمان بھائیوں سے بھی ترک کرائیگی کوشش
۴۳ جناب ہزارہ محمد امیر سلطان جٹا دیوان خاندان غلہ نیورہ ڈی سائن اکثر اسٹنٹ کشر دہلی
نی الحقیقت ایسی رسومات جو خلاف مذہب یا وضع جن سے کسی قسم کا عالم انسان یا اہل اسلام کو
خاص کر بچائے کسی مفاد کے پہنچنا ہو قابل ترک و حذر ہیں اس لئے منظر فرادہ عام میں مسئلہ پیش
کر رہے کی مانند کرتا ہوں فقط ایم۔ امیر سلطان

۴۴ جناب قاضی مختتم الدین احمد اکثر اسٹنٹ کوچہ سعد اللہ خاں دہلی
رسومات ناجائز اور مسرفانہ سو پر ترک کر لاری میں پہلے ہی یاد ہوں آمدہ و بارہ یا مذہبی کجیا لگی۔ محترم الدین
۴۵ جناب اللہ دیا صاحب زمیندار کوچہ تارا چند دہلی

خدا تعالیٰ جو رسومات فضول ہیں انشاء اللہ خود ترک کروں گا اور اہل محلہ سے بھی ترک کرواؤں گا۔ اللہ و با
۴۶ جناب پیرزادہ مظفر احمد صاحب صدیقی ڈپٹی کلکٹر منتر لگی شامبرہ دہلی
رفرن بقدم ہر گز نہ مہیگرم۔ مگر ختم دامن دل کہ جا اسحا ست میں نے علمائے کرام کے قوت سے
ان رسوم حاصرہ بود کیے۔ ان کا ترک کرنا و الش ابس و آنجہان ہے خدائے برہم ہی خواہان اسلام
کو کس کو کس کو کس کا ماب کرے فقط پیرزادہ مظفر احمد

۴۷ خاں بہادر جناب ناصر علی خاں سیرٹنڈ رٹ و مجسٹریٹ فراتخا دہلی
میں نے اکثر احباب کی رائے دیکھی رسومات غیر شرعی کو چھوڑنا مساس ہے مجھے پیرزادہ صاحب

محمد حسین خان بہادر۔ سی۔ آئی۔ اسی۔ کی تحریر سے اتفاق ہے میں ان کے موافق عمل کر نیکی حاضر ہوں کہ شرع اسلام کی تعمیل ہر مسلمان پر فرض ہے۔ میں خود بھی رسومات غیر شرعی ترک کرنے کو تیار ہوں فقط حاکم ناظر علی

۴۸ جناب خان بہادر شہزادہ الملک محمد عبدالرشید خاٹن خانہ دہلی مجھے ان کے اتفاق پر میں خود ترک کرونگا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا فقط عبدالرشید
۴۹ جناب محمد افضل صاحب سیکرٹری انجمن رحمانیہ کوچہ راہنیاں دہلی میں اللہ اللہ خلاف شرع رسموں کو خود ترک کروں گا اور دوسروں کو اسکی ترغیب دوں گا۔ محمد افضل

۵۰ جناب میر ہدایت علی صاحب صدر انجمن رحمانیہ اسلامیہ کوچہ رحمت شہر دہلی میں اللہ اللہ خلاف شرع رسموں کو خود ترک کروں گا اور دوسروں کو اسکی ترغیب دوں گا۔ ہدایت علی

۵۱ جناب مولانا راشد انجیری صاحب کوچہ چیلان دہلی دریا گنج خلاف شرع رسوم کی انسداد کی صدا حق رکھتی ہے کہ ہر مسلمان اسپر لبیک کہے میری رائے میں مسلمانوں کی بربادی کی بڑی وجہ لغو رسوم پر عمل درآمد ہے خدا ہر مسلمان کو توفیق دے کہ وہ ترک کریں۔ ہمارے یہاں رسوم قبیح ہیں موتیں راشد انجیری

۵۲ جناب مولانا ابوالوہاب بن محمد امان الرحمن صاحب دریا گنج اتباع شرع واجب ہے اللہ عز و جل اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام کو نصیب کرے جن کی کوشش ہر زمانہ میں علماء کرتے ہیں یہ سعی جو کی جا رہی ہے خدا تعالیٰ اس میں برکت دے اور اسکے سعی کو امر عظیم عطا کرے الحمد للہ کہ ہمارے خاندان میں رسوم قبیح ہیں موتیں بلکہ ہمارے درگم یہی ہے اسکی تسبیح کہی میں سعی رہے مانی جمہور اہل اسلام ایک کام میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ انکی

۵۳ جناب حکیم سراج الدین صاحب فراشتخانہ شہر دہلی نہاب نمنا و نون سے اکھوں کا کہ جمع مسلمین کو خلاف شرع رسومات کے رواج سے علحدہ کر کے خدا اور اسکے رسول کی اتباع لازمی ہو اور میں خواہی یا نہ میں کوشاں ہوں۔ سراج الدین

۵۴ جناب محمد فضل الدین صاحب پرنسپل عربی اسکول کالج دہلی میں خود بھی ان اصولوں کی مابندی کروں گا اور اپنے وہ سرے مسلمان بھائیوں کے اسراف اور

فضول خرچی اور غیر مشروع رسوم میں حصہ لینے سے منع کروں گا محمد فضل الدین
۵۵ جناب سیّد محمد شاکر صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور و جاسٹس سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور

رسوم غیر شرعی جو آجکل بد قسمتی سے مسلمانوں میں عام طور پر رائج ہیں دراصل مسلمانوں کی کمزوری کا باعث ہیں اور اگر مسلمان واقعی طور پر ترقی کرنا چاہتے ہیں اور دیگر برادران وطن کے مقابلہ میں عزت کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں تو اس امر کو بخوبی ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ ان کو بہات مستعدی سے۔ حوصلہ سے۔ مات قدی سے۔ ان تمام رسوم کو ترک کرتا چاہیے جو ان کی مالی اور تمدنی حالت کے زوال کا باعث ہو رہی ہیں اور مسلمانوں کو دن بدن کمزور کر رہی ہیں **فعدہ** سبحن شاہ

۵۶ جناب مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پشتر متصل جامع مسجد دہلی

فضول رسومات کی سیما باندیوں نے مسلمانوں کے بڑے بڑے خاندانوں کو تباہ و برباد کر دیا ہے اور سب سے زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ اس تباہی سے کوئی عبرت حاصل نہیں کی جاتی اصلاح کا خیال تک نہیں آتا نتیجہ یہ ہوتا ہے اور ہو رہا ہے کہ بربادی اور تباہی انہما درجہ کی پہنچ گئی ہے مرزا محمد ابوب میگ صاحب کی محنت میں خدا برکت دے اور مسلمانوں کو نیک توفیق عطا کرے کہ اصلاح اس پر کاربند ہو سکے جس سے اس کی برکت

۵۷ جناب نواب فیض محمد خاں صاحب رئیس دہلی متصل جامع مسجد

مرزا محمد ابوب میگ صاحب نے جس نیک اور مقصد اور ارشد ضروری کام کی بنیاد اٹھائی ہے وہ مدتوں قبل کے کریکا تھا رسوم فہیحہ اور مراسم تباہ کن کا مسئلہ حقیقتہً مسلمانوں کی موت و حیات کا نہام ہی قابل غور و اصلاح معاملہ ہے۔ مسلمان جو کہ تعلیم اور معمول میں اپنے آپ کے ملک سے نہایت درجہ پستی کی حالت میں مبتلا ہیں اگر ان کی طرز معاش میں زہیم اور ان کی رسوم فہیحہ کی جو کہ سراسر شریعت اسلام کے خلاف ہیں اصلاح حلد از حلد مولیٰ ہو بہم تھوڑے زمانہ میں تمام قوم مراد و فنا ہو جائیگی۔ کہو کہ تجارت جو کہ تمام عالم میں سرچشمہ تمول و آسودگی ہے اس میں مسلمانوں کا درجہ ہمارے صفر کے ہے دو سرا ذریعہ جو کہ درحقیقت بمقابلہ تجارت کے نہایت بے بنیاد و حقیقت ہے بھی صبغہ ملازمت اس میں بھی کچھ تو تعلیم کی کمی اور کچھ ملکی حالات اور مناقشات کی وجہ سے مسلمان بہت کم کامیاب ہیں ان حالات میں حکمہ ذریعہ آمدنی اس قدر مسدود و محدود ہوں اور اُن کے مقامات میں اس قدر اور فضول اخراجات کی و بار ملک قوم میں طاری و ساری ہو رہی ہے جو اسے بیاہی و بربادی کے کہا ہو سکتا ہے خدا تعالیٰ ہم کو توفیق سکب اور احسان صحیح عطا فرما سکے اور اس

در طہ جہالت و ہلاکت سے محفوظ فرمائے لہذا میں اس تحریک کی تہ دل سے تائید کر کے
خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مراد صاحب موصوف کو اور تمام مسلمانوں کو کامیابی
عطا فرمائے فقط خاکسار مصنف احمد

۵۸ جناب محمد عبدالرحمن صاحب وکیل و مینو نی سپیل کمشنر دہلی بازار چاندنی چوک
جن رسوم کی جھکو فرست دکھائی گئی اُن میں سے اکثر بیع اور بعض فضول ہیں۔ لیکن کوئی
بھی ایسی چیز جو بالوخلان شرعاً مباحعت اسرار میں نہ ہو۔ ان تمام رسوم کا ذمہ وار ایک
بڑی حد تک فرقہ اناث ہے اور بعض مرد بھی جھوٹی شیخی کے باعث اسکا شکار ہوتے ہیں۔
اگر یہ غلط رسوم جن کا مذہب میں کہیں نہ بھی نہیں مقصود ہو جائیں تو مسلمان من حیثین المسلمین
بہت سی آفتوں سے باموں رہیں گے اور اپنی حالت کے بہتر کرنے میں کوشاں۔ محمد عبدالرحمن

۵۹ جناب محمد تقی صاحب ایڈوکیٹ بازار چاندنی چوک
موجودہ حالات میں اگر مسلمان رند رہنا چاہتے ہیں تو ان کو اسرار سے بحد یہ میسر
کرنا چاہیئے کہ وہ جھکو مندرجہ بالا آراء سے کلی اتفاق ہے فقط محمد تقی ایڈوکیٹ
۶۰ جناب نور احمد صاحب ایڈوکیٹ بازار چاندنی چوک دہلی

کفایت شعاری اور انتظام یہ دونوں نہایت ضروری چیزیں ہیں جن کے وجوہات سے ہر ایک
گھر اور ہر ایک قوم نرقی کر سکتی ہے۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ نے اسرار کو بہت ہی ناپسند فرمایا
ہے۔ فضول رسوم مسلمانوں میں جو بائی جاتی ہیں وہ دوسری قوموں سے حاصل کی ہوئی
ہیں ورنہ دیگر ممالک اسلامی ان فضول رسوم سے بالکل مبرا ہیں خاص کر جبکہ مسلمان اسی
نازک حالت میں ہیں ان کو فوراً چھوڑنے کے فضول احرار جات چھوڑ دیں اور رسوم برے خشک وہ
عادی ہو گئے ہیں فوراً ترک کر دیں اور اصلاح کو جس ناکہ انکی حالت بھر در پڑے ہو جائے نور احمد

۶۱ جناب محمد امین الدین صاحب وکیل و مینو نی سپیل کمشنر فتحپوری دہلی
میں نہایت خوش ہوں کہ کھر بک بر غلاف اسرار نہ بد فضول رسومات اٹھائی گئی ہے۔ واقعی
تمام مسلمانوں میں وہ یہ بہت فضول حریج ہوتا ہے اور جہاں حرج ہوتا ہے یعنی تعلیم
میں خانہ امداد میوہ لکھن مسافر خانہ وغیرہ ان کی طرف قوم متوجہ نہیں ہوتی مگر اس لیے
کہ خدا جلد اسرار سے مسلمان بھائی اور بہنوں کو بچائے اور مندرجہ بالا امور ان میں بچا
ہو اور یہ حریج ہو رسومات قبیحہ ہم لوگوں کیلئے نہایت مضر ہیں میں خود انکی جگہ ہوں۔ ابن الدین

۶۲ جناب محمد عظمت الدین صاحب کبیل تیرا با بیرام خان دہلی
 رسومات مذمومہ جو بالعموم مسلمانوں میں جاری ہیں تبادلی ویدالہن وغیرہ کے موافقت
 پر جن کی بدولت ہزار ہا روپیہ مسلمانوں کی جیبوں سے خرچ ہوتا ہے اور اس طریقہ سے
 مسلمانوں کیلئے باعث تباہی ہے۔ اسکے متعلق عرصہ سے مسلمانوں میں یہ تحریک ہو رہی
 ہے کہ وہ کم کردی جاویں اور مسلسل طور پر یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ قطعاً بند کردی
 جاویں مگر عملی کام کرنے کے لئے کوئی طریقہ اسوقت تک اختیار نہیں کیا گیا تھا مولوی محمد
 ایوب صاحب دہلوی قابل سائنس ہیں کہ انہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھا ہا ہے اور جب تک
 کام کے فائدے حاصل کر کے ان کو شائع کر نہکا کام اپنے ذمہ لیا اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماوے
 اور مسلمانوں کو ہدایت دیوے کہ وہ روپیہ موجودہ کو محط کے زمانہ میں اسی جالانہ رسوں میں
 نہ صرف کردیں اور اس طریقہ سے روپیہ محفوظ کریں اور دوسرے ملک کا منہ پر نہ کریں۔ عظمت الدین

۶۳ جناب ذکرا الرحمن صاحب وکیل بمبیاران دہلی

یہ اسبب کہ رسومات قبیحہ کو روک کیا جا اگر مسلمان ہندو نہ رہنا چاہتے ہیں۔ ذکر الرحمن
 اقرار و رای سربراہ و رہ صاحبان قوم پنجایان شہر دہلی بابتہ ترک رسومات قبیحہ

۶۴ جناب حاجی محمد اسحاق صاحب سوداگر صدر بازار ساکن بارہ ہندو راؤ دہلی
 تحریر بالا سے مجھ کو اتفاق ہے جو رسم خلاف شرع شریف میں اسکیوں خود ترک کرنا ہوں
 خدا تعالیٰ سب مسلمانوں کو توفیق دے۔ محمد اسحاق عفی عنہ

۶۵ جناب محمد صدیق صاحب ٹیلہ ولد حاجی انعام الدین سوداگر صدر بازار دہلی
 میں دل و زبان سے ترک رسوم کی سچی تائید کرتا ہوں۔ احکام شرعی تائید سے پہلے بھی
 قابل تعظیم ہیں میں نے ناجائز اسراف شریعت رسوم کو ہمیشہ ترک ہی کر نیکی کو شش
 کی ہے۔ دوسرے اسے بھائیوں سے بھی التماس سے وہ بھی سند الدین چھوڑ دیں
 خدا ہم کو عمل کی توفیق دے۔ عفظ محمد صدیق

۶۶ جناب حافظ شیخ محمد صدیق صاحب لٹری بی۔ آسوداگر صدر بازار مولوی سید کبیر علی
 اہل اسلام کی تباہی کا اہم سبب مجاہد و دیگر اسباب کے ان کی فضول خرچی اور خلاف شریعت
 مراسم کی باندی سے اگر اس طرف توجہ نہ کی گئی تو ہندوستان کے مسلمان غریب اپنے

سرمایہ اور جائیداد سے اٹھ دھو بیٹھیے۔ اسلام سادہ زندگی بسر کرنیکی تعلیم دیا ہے نہ مومنوں سے دور رہنا ہر ایک مسلم کا فرض ہے میں مرزا محمد ابوب بیک صاحب کی اس محنت کی دل سے قدر کرتے ہوئے اپنے برادران سے خصوصاً البھا کرتا ہوں کہ وہ اس پر ضرور غور کر سب ان تمام امور سے جو ہر مومن کے متعلق تحریر کئے گئے ہیں متفق ہوں یہی

۶۷ جناب چودہری محمد ابراہیم صاحب سوداگر حرم صدر بازار دہلی۔

جو رہیں مسلمانوں میں خلاف شرع بیعت ہو رہی ہیں ان کا ترک کرنا ضروری ہے میں ان کو خود چھوڑ نیکی اور چھوڑا نیکی کو ششیں کروں گا فقط ۹ اکتوبر ۱۹۲۶ء محمد ابراہیم

۶۸ جناب محمد کمال صاحب از طرف شیخ عبدالوہاب صاحب سوداگر صدر بازار دہلی

میں حافظ محمد صدیق صاحب کی تحریر پر صواب دیکھ رہے ہوں درحقیقت صحیح ہے۔ محمد کمال

۶۹ جناب حاجی نصیر الدین صاحب الدوا لے سوداگر صدر بازار دہلی۔

جو رہیں مسلمانوں میں خلاف شرع بیعت ہو رہی ہیں ان کا ترک کرنا ضروری ہے۔ میں ان رسومات کو خود چھوڑ نیکی اور چھوڑا نیکی کو ششیں کروں گا فقط حاجی نصیر الدین

۷۰ جناب ایس ایم عبداللہ صاحب سوداگر و میوٹی سیٹیل کمشنر دہلی

میری ناقص رائے میں تمام رسومات ہی عامۃ المسلمین کی مخالفت اور سنگدستی کا باعث

ہو رہی ہیں مسلمانوں کے اخراجات خالصتہً پہلے ہی سے بگاڑا ہوا کے مقابلہ میں بہت

زائد ہیں جن کی وجہ سے وہ عموماً ناگدس رہتے ہیں اور ان پر مزید رسومات کی پابندی آجکل

مفروض اور بجا کر رہے کا موجب ہوتی ہے میری دعا ہے کہ خدا تم کو اور ہر مسلمان کو ہم پر

کے اور ہر مسلمان کے لئے بجا کر رہے کا موجب ہو۔ فقط ایس ایم عبداللہ

۷۱ جناب حاجی محمد علی صاحب الدوا لے سوداگر و میوٹی سیٹیل کمشنر دہلی۔

میری معمولی پرکھی مرثیہ بار بار سے لکھا احساس ہوا اور انہوں نے اس کیلئے سر

سے کہا کہ اس میں نہ سہا اس میں سہا دہ ترجمہ نہیں ہوئے ہیں سہا سے

سہا یہاں کہ خدا ہم سے غافل رہے نہ کہ رٹا نہ کہ ہم رکھے آہ۔ انہی میں از

زرگان قوم کی ہوں، اس لئے کہ رٹا۔ لے کی بھر کہ رٹا۔ لے تار تار

میں اور میری سہا الدوا لے سوداگر و میوٹی سیٹیل کمشنر دہلی۔

۷۲ جناب حاجی محمد علی صاحب الدوا لے سوداگر و میوٹی سیٹیل کمشنر دہلی۔

رسومات خلاف شریعت واجب الزک ہے میں انشاء اللہ خود چھوڑ دیں گے اور اپنے بھائیوں
 سے چھوڑا سکی تاہم یہ کرنا فقط محمد عبدلی ولد حاجی محمد عمر
 ۳۷ جناب شیخ عبد الرحمن صاحب میدان سوداگر صدر بازار دہلی
 جو رسومات خلاف شریعت مسلمانوں میں رائج ہو گئی ہیں ان سے خلاف ہوں اور اصلاح
 کی ضرورت محض ہے میں بھی ترک کرنا ہوں اور انکو بھی ترغیب دینا ہوں وہاں عبد الرحمن علی عہد
 ۴۴ جناب شیخ عطاء اللہ صاحب وکیل دہلی۔
 مثلاً رسوم ممنوعہ کا ترک کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے اس میں فلاح وادین بشتا بحکم خدا
 جل وعلیٰ در رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ خداوند کریم ہم سب مسلمانوں کو نوافل
 حسنات دے میں خود بھی ترک کرنا ہوں اور اپنے دیگر بھائیوں سے بھی استدعا
 ہے کہ وہ بھی چھوڑ دیں فقط صاحب خاکسار عطاء اللہ۔
 ۵۵ جناب شیخ محمد یوسف صاحب پائی واسے سابق میونسپل کمشنر دہلی
 رسومات فقہیہ اور غیر مشرورہ و غیر مذکورہ ہونی چاہئیں اگر مسلمانین پر جلد نوجہ نہ کرے
 تو حقیقت میں اور زیادہ شاہ ہو گئے نام نہ نمود کی خاطر اور مسلمانانہ کے کہنے میں اگر دین و
 دنیا کے بارگاہا سے خلاف شروع اور ناجائز رسوم مسلمانوں کی تہ تی اور سعی کا سبب
 ہو سکتا ہے اس لئے سبک صاحب کی محنت اور اس اقتدار اور ہمدردی کی دل سے دعا ہے
 ہوں پروردگار عالم الہ کو ششستون کو کامیاب کرے اور مصلحت فرمائے اہل کم کو ہر
 دے نہ ہم خدا اور رسول کے احکام پر عامل ہوں اور نمونہ بن کر انکے دوسروں کو دکھاؤں
 تاکہ ہر شخص ناامید نہ ہو سکے ۴۴ اکوڑ محمد یوسف صاحب پائی واسے
 ۵۶ جناب محبوب الہی صاحب پروپرائٹر محبوب موٹا بازار جاندہ چوک
 میں شیخ محمد صدیق صاحب ملانی کی رائے سے بالکل معقول ہوں میں اللہ والہ و مددگار
 کو خود یک کر لنگا اور جی الامکان اس امر کی بھی کوشش کرتا ہوں کہ دوسرے برادری
 کے احباب بھی اس سے متاثر ہوں۔ محمد الہی تقلم خود
 ۵۷ جناب سراج الدین صاحب ولد حاجی فضل الرحمن صاحب ان اللہ لا یخلف الوعد
 ۵۸ جناب شمس العارفین صاحب انگریزی دوا فروش بازار چاندنی چوک دہلی
 رسومات فقہیہ کی موقوف ہونے کی دلی آرزو ہے مگر اسوس ہمارے قوم کی کثیر جماعت اس پر

کہ خدا و رسول تمام مسلمانوں کو ان سے ملنا ایسا فرض منصبی سمجھتا ہوں کہ پروردگار عالم اسلام و بزرگان ملت کے نمک مشورہ پر بھیجے اور نیز مسلمانان عالم کو توفیق خیر کرامت دعا ہے کہ وہ محرک مذکور ادام اللہ وحفظہ سے مسرفین کی فہرست مردودہ میں ہمارا نام شامل رہے، جناب مولانا مولوی سید محمد رضا

میں ان رسوم کو ہمیشہ سے ناجائز تصور کرتا ہوں جو سرشتہ دار فوجداری دہلی فراتخانہ عین حانتا ہوں جناب مرزا صاحب نے لفظاً لفظاً تائید کرتا ہوں فقط جید مرزا فرما رہے ہیں اس کو اس نامہ میں اتنے عجب میرے محلہ بھوجو جلا پہاڑی دہلی اور اپنے اہل مذہب سے خصوصاً اور تماشیح محمد علی صاحب نے جو دشمنی رسومات اپنی جان اور اسلام اور دین کی حفاظت میں فدر ہے لفظ بہ لفظ تائید کرتا ہوں اور کے سرگزر روا دار نہ ہونگے فقط نے اور ترک کرانے کی کوشش اور یا بنی کو گنا

۴ جناب میر محمد حسین صاحب مینوہ عاشق عباس
بجائے خرچ کرنا خود کشی سے بھی زیادہ مضہیں ٹکنا انیکٹر بھوجو جلا پہاڑی دہلی رہتا تاکہ گناہ معصوم کیوں نہ کہ نقصان کی تائید کی ہے لہذا محجو بھی مرزا صاحب کی سے دعا کرتا ہوں کہ مسلمان کو اس گناہ میں امر کی کوشش کی کرے لگا اور دوسروں کو بھی اصول پر زیادہ سختی سے عمل کرے کی تو میں در ہمارا افلاس دور ہو فقط واحد علی

۵ جناب سید امر او مرزا صلہ محلہ موم گران دہلی
میں سیرا وہ صاحب کی رائے سے اتفاق کرک کرانے کی جہاں تک کوشش ہو وہ صرف
۶ جناب سید جید رعباس اصول اصحاب نہ فوت ہو جائے اس امر کے
میری نافض رائے میں امور غیر مشروع نہ کرے کہ وہ نہ فہد عجب جس جس

ترک صرف دنیاوی ہی فائدہ ہیں بلکہ خسر فراتخانہ چھپتے چھپتے
نہایت سے رک کر چکا ہوں اور جمیع رنگان بھی ہے۔ فضول خرچ ان ہی رسوم کی وجہ سے
۷ جناب سید محمد جعفر صاحب لڑکھنی چاہئے انکی رسوم اور فرسٹے عہدے
خلاف شرع امور کو اکثر رسوم میں برے ان پر عمل کر رہے ہیں اب وقت آگیا ہے
کو خواہ وہ کسی عقیدہ کا ہوا ہے عہدے کے جہاں کرنی چاہئے اور ان پر دوا عمل پذیر ہونا
۸ جناب سید منیر حسن صاحب زبیدی بنادیر سے کلی انصاف ہے میں خود بھی

کہ خدا اور رسول تمام مسلمانوں کو ان رسوم ذبیحہ اور فضول خرچوں سے بچنے اور علماء اسلام و بندگان ملت کے نیک مشورہ پر چلنے کی توفیق دے، فرما سنا اور حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محرک مذکور اہم اللہ و حفظہ سامی کو اس کا رخصہ کی مشروعت کی حرامیت کے واسطے، جناب مولانا مولوی سید محمد صاحب گندہ نالہ شہر مدظلہ

میں ان رسوم کو ہمیشہ سے ناجائز تصور کرتا ہوں اور ہمیشہ علی و آلاء اللہ کی حفاظت اسلام میں عین حائما ہوں جناب مرزا صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) ان رسوم کی اندام میں برسی فرما رہے ہیں اس کو اس بار میں اندعت مذہب کی مندرجہ ذیل عاساموں اور انچی قوم اور انشیہ اہل مذہب سے مخصوصاً و تمام مسلمانوں سے ملکہ سندھاکرنا ہوں کہ وہ اپنی جان اور اسلام اور دین کی حفاظت کیلئے متورخا میں کہ وہ آج سے ان رسوم

کے سرگز روادار نہ ہونگے فقط ^{بدعتوں کو الہ}
۴ جناب میر محمد حسین صاحب مبنوی پیدل شہر مدظلہ کو نیچے چیلان و دیانگن سخا خرچ کو ناخود کشی سے بھی زیادہ مضرب ہے کہ اس کا اراشی ذات تک محدود نہیں رہتا مگر گناہ معصوم کوں تک کو نقصان پہنچاتا ہے۔ میں خود اس کا اہل ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ مسلمان کو اس گناہ سے محفوظ رکھے کہ اس کے دل میں مکمل ہی اس

اصول برآمدہ بحق سے عمل کرے کی نوس، فقط خدا و محمد حسین
۵ جناب سید امرا و مرزا صاحب مرحوم جسٹس اور مدظلہ
میں یہ راہ صاحب کی رائے سے اتفاق کرتا ہوں فقط ^{امرا و مرزا}

۶ جناب سید حمید عباس صاحب محلہ سوئی دالان دہلی
میری رائے سے امور خیر میں جمع کے جب بھرم درگاہ خداوندی ہے۔ ان امور کو
نک صرت و نہادی ہی فائدہ ہیں بلکہ وہ اللہ رسول کی مرضی سے مطابقت ہے جس سے
راہ سے ترک کر چکا ہوں اور هیچ مگان خدا کو ترسب نہ کہ ایک کڑا بھائی فقط حد عباس
جناب سید محمد حقیقہ صاحب امر و مدظلہ گندہ نالہ مدظلہ

خلاف شرع امور کو اکثر رسوم میں برتے جاتے ہیں اس کا معنی اہل اور مسلمان
کو جو او دکن عقیدہ کا ہوا ہے، خدا کے موافق رسوم یہ کہ کو ترک کرنے کی کوشش کرنی چاہیے
۷ جناب سید میر حسن صاحب زیدی دہلی مالک مطیع لوسی دہلی کنسریر و دارہ

میں اپنے نفس امارہ کے لئے اس کا کا اعادہ کرنا اپنا فرض منصبی سمجھتا ہوں کہ پروردگار عالم
ابنے حسب اور اسکے آل و عیال کے لطف و کرم میں مجھے اور نیز مسلمانان عالم کو توفیق خبر کرامت
فرمائے کہ ہم اسراف سے محفوظ رہ سکیں اور مسرفین کی فہرست مردودہ میں ہمارا نام شامل
نہ ہو سکے فقط سید منیر حسن

۹ جناب سید حیدر مرزا صاحب موصوفی سرشتہ دار وجداری دہلی فراتخانہ
میں مولانا نذر علی و شیخ محمد علی صاحبان کی لفظاً لفظاً تائید کرتا ہوں فقط حیدر مرزا

۱۰ جناب سید عاشق عباس صاحب میر محلہ بھوجلا بہاری دہلی
قبلہ و کعبہ مولوی فرزند علی صاحب اور مولانا شیخ محمد علی صاحب نے جو روحانی رسومات
فیہم کے ترک کرنے پر دہلی سے وہ نہایت قابل قدر سے لفظاً لفظاً تائید کرتا ہوں اور
اقرار کرتا ہوں کہ حسنی اماکان ان کے ترک کرنے اور ترک کرانے کی کوشش اور یا بندہ کی کوئی
خداوند کریم توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین عاشق عباس

۱۱ جناب سید و جلالہ صاحبان ضوی رئیس ٹیکس انڈیکٹر بھوجلا بہاری دہلی
چونکہ ہمارے علماء و دوستان سے مرزا صاحب کی تائید کی ہے لہذا محکو بھی مرزا صاحب کی
اس تحریک سے لفظاً لفظاً نفقت ہے اور اس امر کی کوشش کی کہ وہ نگاہ اور دوسروں کو بھی
اسکی رعایت دل گاتار مدد و رسد جو حق ہوں اور ہمارا افلاس دور ہو فقط واجد علی

۱۲ سید عباس حبیب صاحب میر محلہ محلہ موم گران دہلی
۱۰ مئی ۱۹۰۸ء رسوم نہایت منہ لی ہیں اور ان کے ترک کرانے کی جہانگیر کوشش ہو وہ صرف
کی جائے کہا اچھا ہے جو مسلمانوں میں سے مضمون رعایت موقوف ہو جائیں اس امر کی
میں نہایت کوشش کر رہا ہوں کہ سلطان ان رسومات کو ترک کر دے فقط عباس حبیب

۱۳ جناب سید محمد میرزا صاحب پیشتر فراتخانہ بچھتر چوہمہ
رسومات غوثیہ مع کانک رہا بنہ ہمزہ او "اری بہ" مضمون ہمزہ ح "ان ہی" سوم کی وجہ سے
بہت بڑھ گئے ہیں مسلمانوں کو غیر مسلم و امیر نظر کرنی چاہئے انکی ہر قوم اور فرد سے عہدہ
انہ رسومات غوثیہ اصدادہ کر سکتے ہیں اور ان پر عمل کر رہے ہیں اب وقت آگیا ہے
کہ ان اس کام کو بھی ازہ اصلاحت کی جانب نو ج کرنی چاہئے اور ان پر دراصل عمل پذیر ہوا
چاہئے تاکہ فلاح دارین کا باعث ہو مجھے ان نجاتیو سے کلی العافی ہے میں خود بھی

تو میرے نزدیک کچھ مضائقہ نہیں ہے، بلکہ بچہ کو بھی اس طرح بہلایا جاسکتا ہے اور دودھ چھٹنے کی تکلیف بھی غالباً اس طرح سے کم محسوس ہو، بسم اللہ، کی یادگار کے طور پر اگر کوئی صاحب ثروت اپنے بچہ کو جاندی کی تختی اور قلم و وات دے تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ ایسی یادگاریں زندگی کو یر لطف بناتی ہیں، اور میں یقیناً اس کے خلاف ہوں کہ زندگی کو بالکل روکھا پھیکا کر دیا جائے۔ سادوں کے مہینہ میں لڑکیوں کا جھولنا جھولنا پکوانا پکوانا اور چیزیاں پہنا بھی میرے نزدیک ایسی رسم نہیں ہے کہ اسے ہندوئی ہونے کی بنا پر ناگہی اور وجہ سے جس میں اسراف اور اخلاقی مفاسد کی زنی ہرگز شامل نہیں ہیں، ترک کر دینا ضروری ہو۔ جس کسی کے بچے نہ جیتے ہوں اگر وہ بچپن میں اس کی سالگرہ کی رسم ادا کرے تو میرے نزدیک اس میں بھی کوئی سرج نہیں ہے، لیکن اسراف سے ضرور بچا جائے، بلکہ ایسا ہی خرچ ہو جو اس خوشی میں غریب اور محققین کو بطور خیرات کے دیا جائے۔ منگنی کی خوشی میں شربت پلانا ماشاویٰ میں سہرا میرے نزدیک قابل اعتراض نہیں یقیناً یہ خوشی کے موقع ہیں، اور ان پر اگر اوروں سے کچھ زائد نہ کیا جائے تو خوشی کا کس طرح اظہار ہو گا؟ مگر اس دہشت کو ہمیں ضرور مٹانا پڑے گا کہ شربت کے بغیر منگی ہو ہی نہیں سکتی نہ سہرے کے بغیر کوئی دو گھنٹا سنا سکتا ہے، اور نہ اس کا کھانا ہو سکتا ہے۔ یقیناً یہ ہندوئی رسم ہے کہ یہ آٹھ سینے رح دو گھنٹے سیر اس کی بہن اپنے ڈوٹہ کا آٹھ ڈالتی ہے اور اس سے ایک رقم وصول کرتی ہے جس میں سمجھا ہوں کہ یہ ایک نہایت یر لطف رسم ہے اور میں اس کے جاری رہنے میں یہی ہوں کہ میں کوئی خرابی نہیں دیکھتا، بلکہ چاہتا ہوں کہ یہ جاری رہے۔ میرا بس۔ چلے تو میں تو ایک اور رسم بھی جاری کرادوں کہ جب کسی کا لڑکا پہلی کمائی کر کے لائے تو اسے اسی ماں کے قدموں پر لکر رکھ دے، یا ہے وہ سب کی سب اسے والس ہی کموں نہ کر دے۔ جہاں میں نہیں چاہتا کہ قرص اور سودی عرض درسموں کیلئے روپیہ لبا جائے، یا اسراف کیا جائے، یا کوئی ایسی چیز کی جائے جو اخلاقی بربراً اثر ڈالے، یا عیسائی کی پرستش کا اس میں شائبہ ہے، یا جس کے باعث محض ایک رسم کو فرض اور سنت سمجھا جائے، وہاں میں اس کے بھی خلاف ہوں کہ بے ضرر اور کم خرچ ملکی رسموں کو صرف اسی بنا پر ترک کیا جائے کہ وہ ہندوئی

ہیں، یعنی عرب کی رسمیں نہیں، یا مسنون نہیں ہیں ہماری زندگی، اور بالخصوص ہماری عورتوں کی زندگی میں فرحت و انبساط یوں ہی کم ہے، اس لئے اسے خواہ مخواہ اور کم کرنا میرے نزدیک خود ایک گناہ ہے، اور عورتوں کے اجتماع کو میں خواہ مخواہ مناسبات کا باعث نہیں سمجھتا۔ لیکن یقیناً تب جو تھائی رسمیں جو آج شادی اور عجمی کے موقعوں پر جاری ہیں ان کو ترک کرنا ہی مناسب ہوگا۔ آج ان میں سے اکثر تو بے معنی ہیں، اور نہ ان سے خوشی ہی حاصل ہوتی ہے، نہ ان کا نام ہی کے لئے وہ مناسب اور مورد ہیں۔ لیکن جن طرح خوتنی کی بعض رسمیں مجھے بدعات حسنہ معلوم ہوتی ہیں اسی طرح ایک خاص دن میت کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کرنا یا کھانا بدرد و شریف پڑھنا بھی میرے نزدیک بدعات حسنہ ہیں داخل ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر مسلمان کے دہن نشین کر دیا جائے کہ اگر اس طرح قرآن کریم اور کلمہ وغیرہ نہ بھی پڑھا جائے تو حالات سہج نہیں ہیں میں نے اس موضوع پر اس قدر تفصیل کے ساتھ اپنے حالات اس لئے ظاہر کئے ہیں کہ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر محض سنوں اور سبب باتیں ہی کو چاہیں، کہتے کے لئے کہا جائیگا، اور بے ضرر رسوم بھی جس سے ہماری زندگی میں، اور بالخصوص عورتوں کی زندگی میں کسی قدر فرحت و انبساط کا نہایت ضروری اضافہ ہو جائے بند کرانی کیلئے تو نہایت خلاف شرع رسوم بھی بند نہ کئے جاسکیں، اور لوگ علماء کے نام کے صحیح سے صحیح مطالبات پر بھی بہ کلمہ توجہ نہ کریں کہ یہ تو ملاٹوں کی باتیں ہیں، اور یہ لوگ جو ہمیں فل اُعوذی، بنا کر چھوڑ گئے۔

نوٹ۔ جو کہ رائے خانبہ مولانا محمد علی صاحب کی ہے، میری اس سے
 خوب راہنمائی ملتی ہے۔ یہ رسمیں جو کہ میرے ہاں تھیں، ان میں سے
 عمائدین شہر و سرسبز، صاحبان کے لئے کھاگاہ تھیں۔ مولانا
 محمد علی صاحب اسراف بہا اور رسوم با حاتم رکھنے کے۔ علی صاحب
 زور سے اسی طریق پر رعایت نہیں کرتے کہ یہ ماتر صاحبان سے
 اپنی راہوں میں کھربڑا لے لے، وہ رسوم جو صاحب موصوتہ کے
 نزدیک ہیں، ان میں سے کچھ مالک کے ساتھ ساتھ سمجھ کر رکھا
 سکتے ہیں۔ مادہ درخت کی ساجہ ہے کہ یہ رسمیں رکھیں تو

کچھ مضائقہ نہیں ہو سکتا اسلئے انہوں نے خاص طور پر ان پر تبصرو
 ڈال کر ایک واضح مضمون ۶۔ فروری ۱۹۲۷ء کے اخبار ہمدرد میں شائع
 کر دیا ہے۔ مگر یہاں تو صرف اسی قدر مضمون جس کا تعلق رسوم سے تھا
 بجنہ اخبار میں اخذ کر کے لکھ دیا ہے مفصل مضمون دیکھنا ہو تو ناظرین
 ۶ فروری کے اخبار میں ملاحظہ فرمائیں۔ میں مولانا محمد علی صاحب کے
 اس یا کینہ خیال کی قدر کرتا ہوں کہ صاحب ممدوح فرماتے ہیں کہ اگر
 مسبری رائے خلاف تشرع امر یا رسم پر کسی قدر بھی مہوگی تو میں واپس
 لئے لوں گا اور سر حال میں حد تشرع پر چلتے کے لئے تیار ہوں گا پس
 ایسی رسوم جنگلی ناجوازی کا تشرعی اثر کسی شادی یا عہمی کی تقاریب پر
 نہ پڑتا ہو اور اس میں اسراف بھی نہ ہو تا ہو تو اسکے جواز یا عدم جواز کے
 متعلق اہل علم خود ہی فیصلہ فرمائیں۔ خاکسار۔ ایوب بیگ

اقرار نامہ جات ماتہ ترک رسوم اہل برادران وغیرہ جو مکمل نجات
یا مجمع عام میں لئے گئے ہیں جن میں چار جگہ سے اس حلقہ کے سربراہان و صاحبان کی مقرر

وصول ہو کر مندرج ہو گئے ہیں

اقرار نامہ عطا داران و حکیمان شہر دہلی جو ان کے جلسہ انجمن میں بالاتفاق لیا گیا

رسومات قبیلہ و ناجائز و خلاف شریعت جن کی نسبت علماء شہر دہلی نے فتوے دیے ہیں
 اور عہد بن شہر نے اس سے اتفاق کر لیا ہے ہم ممبران انجمن سفر و قوم عطا داران و
 حکیمان، بھی اس فتوے سے اتفاق کرنے میں اللہ العزیز ہم خود اس فتوے پر
 کار بند ہیں گے اور ہر برادران کے عمل کو تنبیہ کر سکتے ہیں۔

دستخط جودہری محمد عیادت الدین عمنہ : دستخط جودہری محمد عمنہ حلف حاجی نور الدین مودہری
 دستخط حافظ محمد الدین عمنہ صدر انجمن : دستخط محمد مقصود بقلم خود سیکرٹری انجمن
 دستخط زین الدین خزانچی انجمن بقلم خود : دستخط اسماعیل الدین بقلم خود
 دستخط حاجی محمد عمنہ بقلم خود : دستخط محمد رفیع عمنہ : دستخط رکن الدین بقلم خود

دستخط عبدالسلام بقلم خود ۛ دستخط معین الدین بقلم خود ۛ دستخط لطیف بخت بقلم خود
دستخط حکیم محمد حسین الدین بقلم خود ۛ دستخط محمد حسین بقلم خود ۛ دستخط محمد اسحاق بقلم خود
دستخط کرم الہی بقلم خود ۛ دستخط علیم الدین بقلم خود ۛ دستخط محمد اہل حسین بقلم خود
دستخط اخلاق حسین بقلم خود ۛ دستخط منور حسین بقلم خود ۛ دستخط احمد الدین بقلم خود
دستخط محمد اعجاز بقلم خود ۛ دستخط محمد اسحاق ۛ محمد حبیب بقلم محمد اسحاق
دستخط حافظ محمد عمر و خورشید بقلم خود ۛ دستخط فضل الدین بقلم خود ۛ دستخط حبیب الرحمن

اقرارنامہ اہل برادریان جمعیتہ القریش شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

تقریظ منجانب قوم قصاب آل بنی قاضی ساکن شہر دہلی

فتوے علمائے دین کا دیکھانی تحقیقت جو رسوم خلاف شرعت ہیں اور وہ تمام مسلمانوں
میں مروج ہیں۔ واجب الترم ہیں انتشاء اللہ ہم ان سب رسوم کو خود چھوڑیں گے اور
اپنی برادری کے صاحبان سے ہر ممکن ذریعہ سے ترک کرانے کی کوشش کریں گے۔ ہم
جلبہ دستخط کنندگان اس فتوے کی تائید نہایت جوش و مسرت سے کرتے ہیں۔ کیونکہ
قادر مطلق نے اس فتوے سے ہماری تحریک کی امداد کی ہے یہ فتوے ہمارے لئے
تائید و ترویج اور امداد عسی ہے۔ عرصہ چند ماہ کا ہوا کہ چار در فی کتاب اصلاح الرسوم
نامی منوز نامہ تمام ہے چھپوا کر اپنی برادری کے واسطے شائع کر چکے ہیں اسکی تکمیل
کے واسطے یہ فتویٰ امداد عسی ہے جو رسومات ناجائز اور خلاف شرع ہمارے
دماغوں میں جاگزیں ہیں وہ ہماری بے چینی کا باعث ہیں چونکہ روزانہ اس کے
مکرہ نتائج ہمارے پیش نظر ہیں اسلئے رات دن ہی فکر و انگیر ہے کہ قوم کی
اصلاح ہوئی جیسا ہے منہ بدینوجہ ہر نماز اور ہر وقت جناب باری کی درگاہ میں دست
بدا عین کہ خداوند ذوالجلال والا کرام ہماری دعا قبول فرما کر ہماری امداد کرے تاکہ رسومات
ناجائز ترک ہو جائیں اور قوم کی ہمدردی ہو۔ وب العزت نے ہمارے واسطے واسطے
در اہانت و اکیا اور ہماری دعائیں مستجاب ہوئیں جس کا کافی و شافی ثبوت یہ ہے کہ ہمارے
علمائے دین نے فتوے جاری کیا اور دیگر علماء کرام و رؤسائے شہر و معززین و
نمائندگان افوام نے لبیک کہہ کر سچے دل سے اس پر عمل کرنا مکہم ارادہ کر لیا ہے

اب انشاء اللہ العزیز سب رسومات کی خوب اصلاح ہو جائیگی۔ خدا سے غزوہ جل کے فضل و کرم سے ہم کو کامیابی کی قوی امید ہے اللہ جل شانہ کے ہزار ہا شکر یہ کے ساتھ یہ دعا ہے کہ ہم سب کو نیک عمل کی توفیق دیکر پورا عالم بناوے آمین ثم آمین
 دستخط شیخ صدر الدین قلم خود : دستخط حاجی عبدالرحمن : دستخط منشی عبدالرحمن قلم عبدالحمید
 دستخط حاجی حافظ احمد : دستخط خاکسار نثار احمد : دستخط حافظ عبدالواحد
 دستخط مولانا عبدالرحیم قلم خود : دستخط حاجی شرف الدین قلم خود : دستخط حاجی صدر الدین قلم خود
 دستخط چودہری فخر الدین قلم خود : دستخط حاجی الہی بخش قلم خود : دستخط حافظ عبدالغفار قلم خود
 دستخط شیخ قیام الدین قلم عبدالحی : دستخط حافظ رحمت الدین خط ہندی : دستخط میاں عبدالرحیم قلم قاضی
 دستخط شیخ محمد یاریم قلم خود : حاجی غلام رسول نٹانی انگوٹھا : شیخ عبدالحمیم نٹانی انگوٹھا
 شیخ سراج الدین نٹانی انگوٹھا : دستخط شیخ فخر الدین قلم خود و محمد الدین قلم خود :
 دستخط حافظ قمر الدین قلم خود : دستخط شیخ محمد حسین قلم خود : دستخط حافظ عبدالشکور :
 دستخط حاجی منبر الدین : دستخط حافظ محمد حسین : دستخط حافظ فخر الدین قلم خود
افرانامہ از جانب برادری قوم لاہوریان شہر دہلی بابتہ ترک رسوم
 ہم لوگوں نے فتویٰ علماء دین کا اپنی بیعت میں مستحقیقت میں خلاف شریعت رسوم واجب
 التبرک ہیں ہم علماء دین شہر اور اپنے دوسرے بھائیوں سے اتفاق کرتے ہیں ہم انشاء اللہ
 نا حائز رسوم کو چھوڑیں گے اور اپنی برادری قوم لاہوریان میں ترک کرائیگی کو مشہد کریں گے۔
 دستخط چودہری مبارک الدین قلم خود : دستخط چودہری علیم الدین قلم خود : دستخط فتح محمد قلم خود
 دستخط حبیب الرحمن قلم خود : دستخط محمد اصغر علی عقی عہد قلم خود : دستخط طہر الدین قلم خود
 دستخط کنیرین محمد یوسف قلم خود : حقیقت تو یہ ہے کہ بغیر خلاف شرع رسوم کے ترک کیے ہماری
 قوم برائی کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتی۔ رضی الدین احمد : طہیر الدین لال کوٹلی مگر محمد سیف الدین
 دستخط حافظ ضیاء الدین : قلم خود مکی : دستخط عبدالرحمن قلم خود کو کچھ راہبان
 دستخط احمد محنت راہبان قلم خود کو کچھ راہبان : دستخط مغل جان قلم خود کو کچھ راہبان
 دستخط محمد شہب الدین کسل کو کچھ راہبان : دستخط چودہری سعید الدین قلم خود کو کچھ راہبان
 دستخط زین العابدین قلم خود کو کچھ راہبان : دستخط محمد عمر قلم خود پہاڑ گنج :

دستخط حبیب الرحمن بقلم خود پیار گنج : دستخط عبدالرحمن ولد نور الحسن پیار گنج بقلم خود
دستخط سعید احمد بقلم خود پیار گنج : دستخط عبدالنار بقلم خود گلی بزادالی :
دستخط عبدالوہاب بقلم خود گلی بزادالی : دستخط عبدالحمید بقلم خود شیش محل :
دستخط چودہری ہدایت الدرخان تثنائی انگوٹھا شیش محل : دستخط محمد اسحاق خردی شیش محل

اقرارنامہ رانیان دیگر باشندگان سہری منڈی دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم رانیان دیگر باشندگان سہری منڈی دہلی نے قوی علمائے دین کا بابتہ ترک
رسومات قیمیہ مجمع عام میں سنا بیشک یہ رسومات مسلمانوں کی تباہی کا باعث ہو رہی
ہیں۔ ہم انتشار الدخان رسومات کو خود چھوڑیں گے اور اپنی برادری میں اور دوسرے
مسلمان بھائیوں سے ترک کرانیکی کوشش کریں گے۔

خدا بخش ولد علی بخش بقلم خود : رحمان بخش ولد عظیم بقلم خود : ملک محمد یعقوب بقلم خود قوم رائیں
کرم الہی ولد احمد بخش بقلم خود : ملک عزیز بخش ولد ملک رحمان بخش : محمد ابرہیم ولد جبر بخش بقلم خود
نواب حمید بخش ولد احمد بخش : انعام الہی ولد عبدالرحمن دستخط ہندی : احمد حسن ولد ملک وکیش ولد نندار
چودہری عبداللطیف ولد عبدالرزاق : محمد عثمان ولد عبدالرحمن : چودہری ظہیر : بن ولد بدر الدین :
ہر مسلمان پر شرع اسلام کی تعمیل فرض ہے انتشار الدین غیر شرعی رسومات کے چھوڑنے پر
تیار ہوں اور اوروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ عظیم الدین ولد نصیر الدین : دستخط محمد عثمان بقلم خود
دستخط سعید الدین ولد خدا بخش سہری منڈی

اقرارنامہ از جانب معماران مستریان شہری بابتہ ترک رسوم

ہم معماران شہر دہلی نے قوی علمائے دین کا امنی نجات میں سن لیا بینک حور رسوم ہجاء اور
حلاف نسرع شرافت میں واجب ترک ہیں ہم آئندہ سے ان رسوم کو ترک کر دیں گے
اور اپنی برادری میں بھی اس امر کی نگرانی رکھیں گے کہ کوئی ان رسوم کو نہ کرے فقط

واری عبد اللہ بقلم خود : مسعود الدین مسری بقلم خود : شبیر حسین بقلم خود : محمد سحان بقلم خود
عمر الدین بقلم خود : محمد ابراہیم بقلم خود : صہر محمد بقلم خود : محمد صدیق بقلم خود : رحم الدین بقلم خود
وزیر الدین تثنائی انگوٹھا : محمد ظہر بقلم خود : عبد الغنی بقلم خود : محمود مسری تثنائی انگوٹھا

دستخط محمد بسبن : دستخط محمد انعام الہی : دستخط عبدالرزاق بقلم خود : دستخط جمال الدین
دستخط محمد علاء الدین : دستخط عزیر الدین : دستخط عزیز بوسن نشانی انگوٹھا : عبدالرحیم نشانی انگوٹھا
عزیر مرزا نشانی انگوٹھا : عزیز الرحمن نشانی انگوٹھا : محمد جیل نشانی انگوٹھا

اقرارنامہ از جانب تاجران جفت شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم تاجران جفت شہر دہلی نے قوی علمائے دین کا بخوبی سنا۔ فی الحقیقت جو رسوم غلام
شریعت ہیں ان کا جاری رکھنا ہم کسی صورت میں پسند نہیں کرتے اور ناجائز رسوم میں صرف
کرنا ہماری نہایت کاسبیت، انتشار الدہم آئندہ سے ناجائز رسوم ترک کریں گے اور اپنی
برادری میں ہر طرح سے نگرانی رکھیں گے کہ ناجائز رسوم نہ ہونے پائیں فقط
من منصف ہوں کہ خلاف شرع شریعت لکھے امور میں صرف بیجا نہ ہونا چاہیے بلکہ ہر مسلمان
کو خدا و رسول کے حکم کے موافق کام کرنا چاہیئے اور محکوم اور سب کو اللہ جل کی توفیق عطا
ورائے۔ محمد یعقوب عقی عنہ : حاجی غلام محبوب الہی بقلم خود : عبدالحکیم بقلم خود
محمد یوسف بقلم خود : محمد ابراہیم جلف حاجی محمد اسماعیل سوداگر جفت بقلم خود : صدر انجمن
عبدالجبار بقلم خود : سرکسیری، جمال الدین بقلم خود : نائب صدر، کریم الدین بقلم خود : رکن انجمن
عبد السار بقلم خود : جودہری سبقت الدین : زبیر العابدین بقلم خود : مشتاق احمد نشانی انگوٹھا
کرم الہی بقلم معین الدین : اخلاق احمد بقلم خود : خلیل احمد بقلم خود : سلیم الدین بقلم خود
حاجی بشیر احمد بقلم خود : دستخط عبدالرشید بقلم خود : دستخط ممتاز الدین : دستخط رباح الدین
حافظ وحد الدین بقلم عمار الدین : محمد اسحاق بقلم خود : فرید الدین بقلم خود : محمد ابوب بقلم خود
رضی الدین بقلم خود : عبدالکلام بقلم خود : حافظ نثار احمد بقلم خود : عبدالحجاء : مشتاق احمد بقلم خود

اقرارنامہ جفت ساران جمیری دروازہ بابتہ ترک رسوم

ہم محمد جفت ساران بارادرا جمیریدوارہ نے فتوے علمائے دین کا سنا احمد الدہم پہلے
سے احکام شریعت کے موافق رسوم ناجائز ترک کر چکے ہیں اور اگر کوئی رسم ہمارے ہاں
ہوئی بھی ہوگی تو وہ اس فتوے کے موافق انتشار الدہم چھوڑ دیں گے۔
منشی عظیم بخشن بقلم خود : جودہری الدین بخشن بقلم خود : جودہری عظیم بخشن سانی انگوٹھا

چودہری محمد یوسف نشانانی انگوٹھا : حافظ نصر الدین : قلم خود : چودہری کریم بخش نشانانی انگوٹھا
چودہری میران بخش قلم خود : چودہری عبداللطیف : چودہری کریم بخش

اقرار نامہ خشت و گل فروشاں بابتہ ترک رسوم

ہم خشت و گل فروشاں شہر دہلی نے فتویٰ علمائے دین کا سنا ہم بالکل اس سے
اتفاق کرتے ہیں کہ جو رسومات خلاف شریعت مسلمانوں میں مروج ہیں وہ ترک کی جائیں
اسی لیے ہم خود ان رسومات کو ترک کرتے ہیں اور انشاء اللہ اپنی برادری میں بھی ترک کرانے
کی کوشش کریں گے فقط

حاجی عبدالرحیم قلم خود : حاجی عبدالحمید عقی عنہ : تسراقی ولد شیخ رحیم الدین نشانانی انگوٹھا
حاجی کلن ولد شیخ اتبی بخش تانی انگوٹھا : محمد صدیق قلم خود : عبدالرحیم عقی عنہ
رحمت اللہ قلم خود : حاجی بھونڈو ولد شیخ پیر بخش نشانانی انگوٹھا : حاجی قدرت اللہ ولد شیخ
مرا بخش نشانانی انگوٹھا : حاجی محمد ولد بہو نشانانی انگوٹھا :

اقرار نامہ از جانب روغن گران شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم نے جہاں تک خود کیا تمام خرابیاں رسومات قبیلہ اور فضول خرچی کے باعث
پیدا ہوتی ہیں۔ اسی نے سردار دو جہان حضور اکرم نے ارشاد فرمایا ہے **حَسَنٌ
الْاَصْلُ الْمَرْغُوكُمْ مَا لَا يَبْعَثُ فِي نَفْسِكُمْ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ** یعنی عت کی زندگی ضروری چیزوں کے چھوڑ دے
سے ہو سکتی ہے۔ اُس ر علماء کا فتوے ہم کو دل و جان سے قبول ہے ہم اس کو خود
مٹائیں گے اور مٹانے کی کما مٹنی کو سنسن کر س گے حراک الدعاں مبارک و مانعوں
کو جن مہسبوں نے اس صورت اور خرابی کو محسوس کیا خداوند کریم اُن کو اجر عظیم عطا فرمائے
و سخط حافظ رحم الدین : و سخط چودہری کریم بخش : حاجی احمد علی بعلم خود :
حافظ محمد سلیمان قلم خود : حافظ عبدالغنی بعلم خود : حاجی ابو مکر بعلم خود
حافظ محمد علی بعلم خود : کریم بخش بعلم خود : محمد اسحاق بعلم خود : عبدالعزیز نشانانی انگوٹھا
و سخط حافظ سلیمان اگرہ : سہن چودہری نشانانی انگوٹھا : محمد یعقوب نشانانی انگوٹھا
عبدالوہاب بعلم خود : عبدالرزاق بعلم خود : بودا بعلم خود

اقرارنامہ آرجانب نوریا فان شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم نوریا فان شہر دہلی نے فتویٰ علماء دین کا اپنی پجائیت میں سناوہ رسوم جو خلاف شریعت ہیں ہم ان کو کسی طرح بھی اپنی برادری میں جائز نہیں رکھ سکتے چنانچہ آج سے ہم خود چھوڑتے ہیں اور اپنی برادری میں چھوڑا نیکی کو شش کرین گے۔

حبیب الرحمن نٹانی انگوٹھا : محمد رمضان عقب کلاں مسجد نٹانی انگوٹھا : ابراہیم حوٹلی اعظم خان نٹانی انگوٹھا : مدار بخش حوٹلی مظفر خان نٹانی انگوٹھا : محمد صدیق ولد احمد خان ترکماندروڑہ بقلم خود : حاجی ابو عقب کلاں مسجد نٹانی انگوٹھا : محمد حسن عقب کلاں مسجد نٹانی انگوٹھا : السد دیا بقلم خود : محمد عمر عقب کلاں مسجد نٹانی انگوٹھا : دسخط محمد رمضان نٹانی انگوٹھا : عقب کلاں مسجد : دستخط شہاب الدین عقب کلاں مسجد : حافظ داود بقلم خود : حافظ محمد زبیر بقلم خود : حافظ محمد حنیف بقلم خود : عبدالرشاد بقلم خود : احمد خان بقلم خود : نٹانی انگوٹھا مغل

اقرارنامہ چوڑیگران شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم چوڑیگران شہر دہلی نے اپنی پجائیت میں فتوے علماء دین کا سناوہ رسوم خلاف شریعت ہیں ہم صدق دل سے ان کو چھوڑتے ہیں اور آئندہ اپنی برادری میں خلاف شریعت رسوم ترک کرانیکی کو شش کرین گے۔

عظیم الدین بقلم خود : نٹانی انگوٹھا حاجی نور محمد : نٹانی انگوٹھا چودہری نور محمد عرف کلو نٹانی انگوٹھا محمد رمضان : سانی انگوٹھا نور بخش پہلوان : نٹانی انگوٹھا علی جان نٹانی انگوٹھا علی حسن : نٹانی انگوٹھا کلن : سانی انگوٹھا مادر علی : نٹانی انگوٹھا فضل آہمی : نٹانی انگوٹھا شمس : نٹانی انگوٹھا کلو : نٹانی انگوٹھا محمد اسحاق حاجی عبدالرحمن لاکھ والے دستخط ہندی : عبدالرحمن بقلم خود عرف حان خان : محمد اسماعیل بقلم خود : عبدالکریم بقلم خود : عبداللطیف بقلم خود : دستخط محمد ابراہیم : محمد اسماعیل بقلم خود : عبدالکریم بقلم خود : عبداللطیف بقلم خود : دستخط محمد ابراہیم :

اقرارنامہ بخاران شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم بخاران شہر دہلی نے فتوے علماء دین نے رسومات ناجائز کے منسلک دیا،

وہ اچھی طرح سے اپنی بیچا بیت میں سنا۔ ہم لوگ انتہا درآئندہ سے اس بات کے یا بند رہیں گے کہ وہ رسومات ناجائز اور حرام ہیں ان کو نہ کریں گے اور نہ اپنی برادری میں حتی الامکان کرنے دیں گے فقط

فتی محمد رمضان بقلم خود : ابراہیم بقلم خود : قادر بخش بقلم خود :
نثانی انگوٹھا محمد جان عرف ڈوڈا : عبدالحکیم بقلم خود : بلانی بخار نشانی انگوٹھا :
عبدالحق بقلم خود : عظیم الدین بقلم خود : ابراہیم سخا نشانی انگوٹھا :
عظیم الدین بقلم خود : عبدالحق بقلم خود : رضانی بقلم خود :
عبدالغفور بقلم خود : محمد جان بقلم خود : عبدالحکیم بقلم خود :
ابراہیم بقلم خود : میر بخش نشانی انگوٹھا : سامی نشانی انگوٹھا :
عبدالحییدر بقلم خود : حرم بخش بقلم خود : ولی محمد مستری بقلم خود : بندو نشانی انگوٹھا :

اقرارنامہ اہالیان بہار گنج چونیوالان و سنگتر نشان وغیرہ تہ ترک رسوم

ہم اہالیان بہار گنج دہلی اور جوئے والے سنگتر نشان نے فتوے علمائے دین کا سنا جو رسوم خلاف شریعت ہیں انشاء اللہ ہم سب جو پنم ان کو چھوڑیں گے اور اپنی برادری سے نہایت کوشش سے ترک کرانگی اور ہر ممکن ذریعہ سے ترک کرانگی کوشش جاری رکھیں گے حکیم مولوی کریم بخش عفی عنہ بقلم خود : فخر الدین بقلم خود : منگر : حسب الدین بقلم خود : جوئے بنسرا الدین بقلم خود : جوئے والے : کلن ولد کلن جوئے والے نشانی انگوٹھا : عبد الغفر بقلم خود : سنگتر نشان نور محمد بقلم خود : سنگتر نشان : عبد الغنی : مارکن نشانی انگوٹھا : فاضل زین اللہ : بقلم خود : آغا جان بقلم خود : کس ساز : محمد عبد الغنی صدیقی امام مسجد بدیع العصیر جوئے منڈی :
ظہور احمد خان بقلم خود : مدرس مدرسہ وقابہ : محمد ابراہیم رنج ساز بقلم خود : مسری محمد یعقوب نشانی انگوٹھا : عبد الغنی دور ساز : محمد یوسف : بقلم خود : سنگتر نشان : عبدالحکیم بقلم خود : زین الدین : حذر الدین جوئے ہری جوئے والے نشانی انگوٹھا :

اقرارنامہ آہن گران شہر دہلی تہ ترک رسوم

ہم آہن گران شہر دہلی نے فتوے علمائے دین کا اسی حیثیت میں اچھی طرح سے

سُن لیا ہم نے اکثر سب سے پہلے سے چھوڑ رکھی ہیں اور جو میں خلافت شریعت علما
دین کے فتوے کے موافق ہوئی وہ ہم آئندہ سے ترک کر دیں گے اور اپنی برادری میں
کو تشفی کریں گے کہ خلافت شریعت رسوم نہ ہوں۔

چودہری فخر الدین قلیم خود : چودہری نور الہی نشان اگلوٹھا : چودہری عنایت حسین نشان اگلوٹھا
چودہری احمد مستلم خود : محمد عمر نشان اگلوٹھا : فخر الدین نشان اگلوٹھا
وصی الدین نشان اگلوٹھا : جودہری شہاب الدین عرف بنو نشان اگلوٹھا : دستخط جمال الدین
دستخط جمال الدین : چودہری عزت الدین نشان اگلوٹھا : نہا نشان اگلوٹھا
محمد جان نشان اگلوٹھا : حاجی عبدالرحیم نشان اگلوٹھا : الدین نشان اگلوٹھا
احمد نشان اگلوٹھا : بشیر الدین نشان اگلوٹھا : مینو نشان اگلوٹھا
سعید الدین نشان اگلوٹھا : علی جان نشان اگلوٹھا :

اقرار نامہ بھشتیان شہر دہلی بابتہ ترک رسوم

ہم بھشتیان شہر دہلی علماء دین کے فتوے سے مطلع اور آگاہ ہوئے پس
خلافت شریعت رسومات کو جو ہماری شہادی و بربادی کا بڑا سبب بن قطعاً ترک کرتے ہیں
اور اپنی تمام برادری سے بھی ان رسوم قبیحہ کے ترک کر اسکی پوری کوشش کریں گے
آج کی حیثیت میں ہم علماء دین کے اس فتویٰ کی پابندی کر نیکی لینے کیلئے دستخط کرتے ہیں۔
چودہری محمد امام حسین نشان اگلوٹھا : چودہری آکھی بخش نشان اگلوٹھا : چودہری عبدالرحمن قلیم خود
چودہری حاجی عبدالکرم قلیم خود : چودہری عبدالحمید نشان اگلوٹھا : چودہری رحیم الدین نشان اگلوٹھا
چودہری عبدالعزیز نشان اگلوٹھا : چودہری امام الدین نشان اگلوٹھا : چودہری فخر الدین نشان اگلوٹھا
دستخط چودہری فیاض : چودہری ملین نشان اگلوٹھا : چودہری شہد نشان اگلوٹھا
چودہری کلن نشان اگلوٹھا : چودہری موسیٰ نشان اگلوٹھا : چودہری محمد امام حسین نشان اگلوٹھا
چودہری محمد یعقوب نشان اگلوٹھا : چودہری امیر نشان اگلوٹھا : چودہری فاروق نشان اگلوٹھا
دستخط چودہری محمد عمر : چودہری محمد یعقوب نشان اگلوٹھا : چودہری شہب الدین نشان اگلوٹھا
دستخط حلقہ کلو : نسخہ حیزو نشان اگلوٹھا : ننوا جودہری نشان اگلوٹھا
خلفہ کرم آہی : ننس الدین نشان اگلوٹھا : چودہری عبدالعزیز نشان اگلوٹھا

محمد صدیق بقلم خود : چودہری عبدالخالق نشان انگوٹھا : چھوٹے محمد ار نشان انگوٹھا
چودہری قطب الدین نشان انگوٹھا : عبد الرحیم نشان انگوٹھا : حافظ آملی بخش بقلم خود
بابو عبد السلام بقلم خود

اقرارنامہ از جانب دہویان شہر ملی بابت ترک رسوم

ہم شہر دہلی کے دہویوں نے اپنی بچائیت میں فتوے علماء دین کا بابتہ ترک رسومات
ما جائزہ لے کر ایسی رسومات سے بہت فضول خرچی ہوتی ہے اور عید آقرن لینا چاہیے
اس لیے ہم ان رسومات کو خود ترک کرتے ہیں اور اپنی برادری میں بھی رک کر انکی کوشش
کرس گئے :

چودہری عبد الرحمن نشان انگوٹھا : قش علی احمد بقلم خود : سردیا نشان انگوٹھا
السرد بانائی نشان انگوٹھا : محمد اسحاق نشان انگوٹھا : قعین محمد نشان انگوٹھا
السرد بندہ نشان انگوٹھا : عبد الرحمن نشان انگوٹھا : مولا بخش نشان انگوٹھا
عبد الرحیم نشان انگوٹھا : چودہری محمد نشان انگوٹھا : چودہری عبدالعزیز نشان انگوٹھا
کلن نشان انگوٹھا : چودہری جھیمو نشان انگوٹھا : چودہری سنع نشان انگوٹھا
چودہری عبد الرزاق نشان انگوٹھا : مہتر عبد الرزاق نشان انگوٹھا : چودہری ان نشان انگوٹھا
چودہری عبد الکیم نشان انگوٹھا : چودہری محمد نشان انگوٹھا : چودہری جمو نشان انگوٹھا
چودہری جھیم : چودہری السرد جھینا : چودہری نعمتی : چودہری بنو :
چودہری گوکل : مولا بخش نشان انگوٹھا :

اقرارنامہ بندھانیان ٹھیلہ والان شہر دہلی

ہم بندھانیان ٹھیلہ والان شہر دہلی نے فتوے علماء دین کا سنا جو رسوم
خلاف شریعت ہیں ہم انکار الصدق دل سے ان کو ترک کریں گے اور اپنی برادری
میں ہر ممکن درجہ سے ان کے ترک کرانکی کوشش کرانے رہیں گے اور ہم ہر سختی
سے اپنے افراد نامہ برد سخت نشان انگوٹھا کرتے ہیں
دستخط عبد الکرم : دین محمد نشان انگوٹھا : رمضان نشان انگوٹھا

عبداللہ نشان انگوٹھا : حاجی امیری نشان انگوٹھا : جلال الدین قلم خود
محمد اسحاق نشان انگوٹھا : عالم حال نشان انگوٹھا : حاجو خان نشان انگوٹھا
رمضانی خان نشان انگوٹھا : دستخط محمد صدیق : دستخط انور شاہ :
دستخط عباس علی خان پٹیل : بندہ مولوی محمد عقی عنہ

اقرار نامہ سبزی فروشان شہر دھلے

ہم سبزی فروشان شہر دھلے نے فوے علماء دین کا بخوبی سن لیا خلاف شریعت
رسوم کا جاری رکھنا دین و دنیا کے نقصان کا سبب ہوتا ہے صرف سچا سے اب تک
مسلمانوں کو از حد مالی نقصان پہنچ چکا ہے اسلئے آمندہ ہم خلاف شریعت رسوم ترک
کریں گے اور اپنی برادری میں کوشش رکھیں گے کہ خلاف شریعت رسوم نہ ہونی چاہئیں۔
تیغ میڈمو نشان انگوٹھا : محمد اسحاق نشان انگوٹھا : اللہ لان نشان انگوٹھا
نفس الدین نشان انگوٹھا : شبی نشان انگوٹھا : الہی بخش نشان انگوٹھا
رحیم الدین نشان انگوٹھا : عظیم الدین نشان انگوٹھا : فضل الدین نشان انگوٹھا
غزالدین نشان انگوٹھا : قیام الدین نشان انگوٹھا : نہا نشان انگوٹھا :
بیاض نشان انگوٹھا : کالا نشان انگوٹھا : محمد اسماعیل نشان انگوٹھا
حیدر نانی انگوٹھا : عبدالستار نشان انگوٹھا : رحیم بخش نشان انگوٹھا

اقرار نامہ رنگسازان شہر دھلے

ہم رنگ سازان شہر دھلے نے فوے علماء دین کا آج اپنی نیجاہ میں سن لیا وفضل
خرچی کے نتائج پر اچھی طرح سے غور کا متشک وہ رسوم جن میں فضول خرچی ہوتی
ہے یا وہ ناجائز اور حرام ہیں کسی صورت سے ہم یا ہماری برادری جائز نہیں رکھے گی
انشاء اللہ آمندہ ہم ان رسوم فقیر کو ضرور چھوڑیں گے اور ہم اساتذہ کی نگرانی رکھیں گے
کہ ہماری برادری میں کوئی ان رسوم کو نہ کرے۔

دستخط حاجی کریم الدین قلم خود : نشان انگوٹھا رحمان بیگ : دستخط منجم الدین
نشان انگوٹھا محمد اسحاق : دستخط اسد شاہ بیگ قلم خود : دستخط محمد صدیق قلم خود

ہستخط یسین بیگ بقلم خود : نشانی انگوٹھا محمد یوسف : ہستخط محمد صدیق حسن صدیق بقلم خود
 ہستخط رحمت اللہ بقلم خود : ہستخط عبد الحکیم بقلم خود : ہستخط حافظ عبد الغنی بقلم خود
 ہستخط محمد عثمان بقلم خود : ہستخط محمد اسماعیل بقلم خود : ہستخط حافظ عبد الحکیم بقلم خود
 ہستخط محمد اربس بقلم خود : ہستخط احسان اللہ بقلم خود : ہستخط نصیر الدین بقلم خود
 ہستخط حفیظ اللہ بقلم خود : ہستخط فارق بیگ بقلم خود : ہستخط محمد عثمان بقلم خود
 ہستخط بدر الدین بقلم خود : ہستخط محمد اسماعیل بقلم خود : نشانی انگوٹھا نظام الدین

ہم جراحان حجامان شہری نے فتوے علمائے دین کا اپنی آج کی نیچا
 شرع پر وہ منکب واجب الترتیب ہیں ہم اپنی برادری میں خلاف شرع رسوم کسی
 طرح جائز نہیں رکھ سکتے اسلئے ناجائز رسوم ہم خود چھوڑے ہیں اور انشاء اللہ اپنی
 برادری میں مگرانی رکھیں گے کہ خلاف رسوم آئندہ نہ ہونے پائیں

ہستخط مہدی عبد الحمید جراح بقلم خود : ہستخط بھٹا اردو محمد صدیق بقلم خود : ہستخط محمد یوسف بقلم خود
 نشانی انگوٹھا عبد الوہاب بنیابو : ہستخط عبد العزیز عرف بلاتی : نشانی انگوٹھا محمد یعقوب
 ہستخط عبد الوہاب خط ہندی : ہستخط محمد شفیع بقلم خود : ہستخط عبد الحکیم بقلم خود
 نشانی انگوٹھا سابر محمد : ہستخط سراج الدین جراح بقلم خود : ہستخط عبد اللہ بقلم خود
 نشانی انگوٹھا محمد عمر : ہستخط محمد بوس بقلم خود : ہستخط محمد نذر بقلم خود
 نشانی انگوٹھا محمد یامین : نشانی انگوٹھا محمد عبد الرحمن : نشانی انگوٹھا نادر بخش
 نشانی انگوٹھا محمد اشفاق : ہستخط محمد مشتاق بقلم خود : نشانی انگوٹھا خلیل الرحمن
 نشانی انگوٹھا محمد اسلام : ہستخط اسلام الدین بقلم خود : نشانی انگوٹھا نور الہی
 نشانی انگوٹھا نادر محمد : نشانی انگوٹھا فضل الہی : نشانی انگوٹھا شہد اکرم فراسخ

اقرار نامہ تندر والان شہر دہلی

ہم تندر والان تہرہ ملی نے مولے علمائے دین کا اپنی نیچا ت میں برابر رسوم ناجائز
 سب مسلمان کے لئے سم فاسل ہیں لہذا ہم اقرار کرتے ہیں کہ آئندہ سے وہ رسوم ناجائز
 میں یا نہیں صرف تھا ہوا ہے ان کو ہم خود چھوڑیں گے اور ہر طرح کی کوشش کریں گے

کہ ناجائز رسوم ہماری برادری میں نہ ہونے پائیں فقط
منشی نیاز احمد معتمد خود پتہ شہاب الدین نان بانی نشانہ انگوٹھا: الہی بخش رفت و نشانہ انگوٹھا
دستخط عبد الرشید: محمد اسماعیل نشانہ انگوٹھا: چودہری الدیرہ نشانہ انگوٹھا
محمد اسحاق نشانہ انگوٹھا: عبد العزیز نشانہ انگوٹھا: نادر بخش نشانہ انگوٹھا
دستخط حافظ محمد جان عفی عنہ: دستخط امیر بخش معتمد خود: سعد الدین ولد غفور نشانہ انگوٹھا
محمد احمد نشانہ انگوٹھا: ندریم بخش دکنہ بخش نشانہ انگوٹھا: محمد حسین عرف چھوٹا نشانہ انگوٹھا

ہم زردوزان شہر دہلی نے فتویٰ علمائے
اقرارنامہ زردوزان شہر دہلی

دین کا آج اپنی نیجات میں سنا ناجائز اور
خلاف شریعت رسوم کا جائز رکھنا ایسا ہے کہ انسان اپنے گلے میں زندہ سانپ ڈال
لے لہذا ہم کسی طرح اسباب کو پسند نہیں کرتے کہ آئندہ بھی ناجائز رسوم کے نہ کا بنے
رہیں اور اسراف ہوتا رہے سودی قرضہ کا دروازہ کبھی بند نہ ہو لہذا ہم اقرار کرتے ہیں
کہ آئندہ ہم خود اور اپنے ہم پیشہ لوگوں کو اور برادری کے بھائیوں سے ناجائز رسوم ترک
کرانی کو شش کرتے رہیں گے اور ہر طرح پابند رہیں گے کہ ناجائز رسوم ہم سے دور ہوں
دستخط عبد الغفار: دستخط عبد الرشید: دستخط قطب الدین
دستخط خدایت الدین: دستخط سلطان محمد خان: دستخط سرفراز الدین
دستخط بہاؤ الدین نظام خود: نشانہ انگوٹھا کاظم علی: نشانہ انگوٹھا محمد ضیا الدین
نشانہ انگوٹھا عبد الغفار خان: دستخط محمد اسماعیل: نشانہ انگوٹھا معصوم
نشانہ انگوٹھا لال علی: نشانہ انگوٹھا اسلام بیگ: نشانہ انگوٹھا دادو بیگ
نشانہ انگوٹھا احمد: نشانہ انگوٹھا اشرف: دستخط اشرف خان تعلیم خود
دستخط سردار خان: دستخط حافظ محمد ندیر: نشانہ انگوٹھا محمد حسین
نشانہ انگوٹھا محمد شاہ

ہم ناغان شہر دہلی نے فتویٰ علمائے دین کا
اقرارنامہ ناغان شہر دہلی

ابھی پنجاب میں سن لب۔ بٹیک رسوم خلاف
شرعت ہیں ہم ان کا آئندہ جاری رکھنا کسی طرح سے بھی ایسی برادری میں جائز نہیں
رکھ سکتے ہیں انشاء اللہ ہم ناجائز رسوم کو ترک کر بن گئے اور اپنی برادری میں نگرانی کو پس گئے

کہ وہ ناجائز رسوم کو نہ کیلیں۔

محمد جان میر محلہ : چودہری الدین نشانانی انگوٹھا : رجب نشانانی انگوٹھا :
 دستخط حاجی محمد احمد بقم خود : دستخط محمد حسین : فصیح بخش نشانانی انگوٹھا
 سعد الدین نشانانی انگوٹھا : بھولو نشانانی انگوٹھا : جمہیت حسین نشانانی انگوٹھا
 حافظ رحمت الدین نشانانی انگوٹھا : سید نشانانی انگوٹھا : نانگی نمبر دار نشانانی انگوٹھا
 تنص نشانانی انگوٹھا : اسماعیل نشانانی انگوٹھا : کلوت نشانانی انگوٹھا :
 عبدالنار نشانانی انگوٹھا : دستخط عبدالحمید : دستخط یوسف
 محبوب منتری بقم خود : بدوی منصور احمد عفی عنہ : دستخط مسفقت علی
 محمد اسماعیل نشانانی انگوٹھا :

اقرا نامہ گوٹا و پمیک سازان شہر دہلی

ہم گوٹا و پمیک والاں شہر دہلی نے اپنی بیچایت میں فتوے علمائے دین کا
 بخوبی سن لیا حقیقت میں ناجائز رسوم پر کار بند رہنا اپنے تئیں خود غرق کرنا ہے
 مسلمانوں کی اصل برادری کا سبب ناجائز رسوم کو عمل میں لانا ہے لہذا ہم آئندہ سے
 رسومات قبیلہ کو ترک کریں گے اور اپنے ہمیشہ گوٹوں میں اور اپنی برادری میں اس امر کی
 نگرانی رکھیں گے کہ ناجائز رسوم نہ منجھوئے پائیں۔

نشانانی انگوٹھا چھوٹے خان سرخ : نشانانی انگوٹھا احمد خان بیخ : دستخط مشرف خان معتمد
 نشانانی انگوٹھا منظر خان : نشانانی انگوٹھا سب علی : دستخط نیاز علی
 نشانانی انگوٹھا مصباح میر : دستخط حاجی حسن الدین خان : نشانانی انگوٹھا حلیف یعقوب
 دستخط رشید خان بقیلم خود : نشانانی انگوٹھا حبیب : نشانانی انگوٹھا عبدالرشید
 نشانانی انگوٹھا احمد حسین : نشانانی انگوٹھا محمد ابراہیم : نشانانی انگوٹھا حافظ صابر الدین
 دستخط نواب علی : نشانانی انگوٹھا نصر الدین

اقرا نامہ گوش میں شہر دہلی ہم گوش میں شہر دہلی نے فتوے علمائے
 دین کا اسی بیچای میں اچھے طور سے سن
 لیا جو رسوم خلاف شرع ہیں ہم ان کو ترک کریں گے اور آئندہ اسی برادری میں

بروقت شادی و عی رسوم ناجائز ترک کرانیکی کوشش کرتے رہیں گے لہذا یہ اقوام بہت خوشی سوکھا
 شید و تسانی انگوٹھا : بالو نشانی انگوٹھا : محمد حسین نشانی انگوٹھا : احمد تسانی انگوٹھا :
 خدا بخش تسانی انگوٹھا : کلن تسانی انگوٹھا : ولی محمد تسانی انگوٹھا : کرم الدین تسانی
 انگوٹھا : عبد الکریم تسانی انگوٹھا : فیاض خان تسانی انگوٹھا : بدھ تسانی انگوٹھا :
 ناظر تسانی انگوٹھا : اسم اہلیان قصبہ جہولی قطب و صاحبزادگان و خادمان
 درگاہ حضرت خواجہ بختیار کاکی قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ نے فتویٰ علمائے دین کا
 اپنے مجمع میں سنا۔ بیشک وہ رسوم جو خلاف شریعت ہیں واجب الترم ہیں۔ ہم
 خلاف شریعت رسوم کو اپنے ہاں جاری رکھنا کسی طرح پسند نہیں کرتے لہذا ہم خوشی
 سے اس اقوام پر دستخط کرنے ہیں اور کوشش کرتے رہیں گے کہ آئندہ خلاف شریعت رسوم ہمارے
 دوسرے بھائی بھی نہ کریں فقط

دستخط سید غازی الدین بقلم خود : دستخط شیخ عبد الغفور تعلیم خود میونی پسیل کشن : دستخط
 نذر حسین : دستخط فاضل محمد حسین میونی پسیل کشن : برکت علی بقلم خود : سید فضل حسین تسانی
 انگوٹھا : دستخط سید وہاب الدین بقلم خود : دستخط سید بدر الدین تعلیم خود : دستخط سید فولاد علی
 بقلم خود : دستخط پیرزادہ سید بختیار علی قطبی : دستخط سید عبد الجبار بقلم خود : دستخط شریف حسین بقلم خود
 دستخط حافظ کرامت علی بقلم خود : دستخط محمد اسلم : دستخط حافظ لیاقت حسین : دستخط بندہ محمد
 اسماعیل بقلم خود : دستخط نور الہی بقلم خود : دستخط سید مشتاق حسین بقلم خود : دستخط سید غلام
 محی الدین بقلم خود : دستخط عابد علی پیش امام : دستخط قاضی الدار کا بقلم خود : دستخط سید وفات
 حسین : دستخط سید معصود حسن : ہم زر کو بیان شہر علی نے فتویٰ علمائے دین کا معلوم کر لیا
 وہ رسومات جو جائز و خلاف شریعت ہیں ہم لوگوں کیلئے مہلک مرض سے زیادہ ہیں ان کو
 مردع رکھنا خود کنسی کا باعث ہوگا۔ لہذا ہم اقرار کرتے ہیں کہ آئندہ ہمارے ہمیشہ
 اور ہمارے دیگر عزیز اور ہم خود ان رسوم کو ترک کر رہیں گے اور کوشش جاری رکھیں گے
 کہ رسومات ناجائز نہ ہونے پائیں : دستخط انعام الدھان بقلم خود : دستخط اسلام الدھان
 دستخط فضل الرحمن : دستخط حبیب الرحمن : دستخط محمد : دستخط محمد علی : دستخط محمد علی :
 دستخط نواب علی : دستخط محمد شاہ بیگ : دستخط حبیب الرحمن : ضیاء الدین بخط ہندی :
 کالینان بقلم خود : خان محمد بخط ہندی : محمد سعید بقلم خود : محمد عمر بقلم خود :

دستخط الدین محمد بن علی: غیاث الدین بقلم خود: دستخط نور الدین: محمد نصیر بقلم خود: محمد
دین بقلم ہندی: محمد حفیظ بقلم خود بقلم ہندی: دستخط فیاض الدین سپہرچی
دستخط رحیم الدین دہلی: دستخط عزیز الدین بقلم خود: دستخط محمد دین: دستخط
دستخط حمید زکوب: دستخط نظیر زکوب: دستخط رفیق زکوب: دستخط منشی زکوب
ہم بنی ساران شہر دہلی نے فتوایں علمائے دین کا بخوبی سن لیا یہی حقیقت
رسومات ناجائز کرنا اور پھر اس میں اسرار کرنا دونوں امر ایک سے ایک زیادہ تباہ
کن ہیں۔ لہذا ہم تحریر ہذا سے یا بند رہیں گے کہ رسوم ناجائز اور امور مسترفا نہ
چھوڑ دیں اور اپنی برادری میں نگرانی رکھیں گے کہ کوئی شخص ناجائز رسومات کا
آئندہ مرتکب نہ ہو۔

محمد جان بقلم خود: عبد الغفار بقلم خود: مرزا ولی بیگ بقلم خود: بشیر حسین نشانانی انگوٹھا:
دستخط عبدالستار: دستخط عبد الوہاب: دستخط بدر الدین خان: عبد المجید نشانانی انگوٹھا
عبد الحق نشانانی انگوٹھا: ممن خان نشانانی انگوٹھا: دستخط عبد الصمد: دستخط
اکرام الدخان بقلم مرتضیٰ خان: دستخط ہندی عیوض خان: سردار خان
بقلم خود: محمد اسماعیل خاں بقلم خود:

ہم نگینہ ساران شہر دہلی نے۔ قوی علماء دین بابتہ ترک رسوم ناجائز اپنی بیجا مت
میں سن لیا۔ حقیقت میں خلاف شرع رسوم جاری رکھنا خود کشی کا جرم ہوتا ہے اور اپنی
تباہی آپ خرید لیتی ہے۔ ایسی رسوم جن سے صرف بیجا ہوتا ہے اور ناجائز و حرام ہیں
انشاء اللہ آئندہ ہم خود ترک کریں اور اپنے ہمیشہ اور دیگر اوران سے حتی
الامکان چھڑانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ ہم نے حوی سے اس افواہ
بر دستخط کئے ہیں۔

دستخط حافظ محمد یوسف نگینہ ساز: دستخط محمد مرتضیٰ نگینہ ساز: دستخط محمد سلطان نگینہ ساز
دستخط عبدالستار نگینہ ساز: دستخط عبد الغنی نگینہ ساز: دستخط نگینہ ساز
دستخط حافظ عبد النحان: دستخط عبد السلام بقلم خود: دستخط عبدالحی
دستخط عبد الغفار: دستخط شمس الدین: دستخط امراؤ مرزا: دستخط عبد خان
دستخط فقار احمد: دستخط اسماعیل: دستخط شاد از خاں: دستخط حافظ عبد الفت

التماس ضروری واضح رہے کہ علامہ دہلوی دو بڑے کاموں پر مشغول تھے اور صرف بیجا کے متعلق
 لیا گیا ہے جو صرف دہلوی کے مسلمانوں کیلئے ہی نہیں ہے بلکہ عام مسلمانوں کے
 استفادہ کیلئے ہے کیونکہ شریعت مقدسہ کا ماننا ہر مسلمان کا فرض ہے اور شریعت مقدسہ ہر مسلمان کیلئے
 یکساں ہے۔ پس اس فتویٰ سے ہندوستان کے ہر گوشہ کے مسلمان مطلع اور متنبہ ہونے چاہئیں۔ اور جن
 صاحبان کے پاس یہ کتاب پہنچے ان کو لازم ہو کہ دوسرے مسلمانوں کو آگاہ فرمائیں۔ اس کتاب میں
 اول تو فتویٰ پر جس پر رسوم کی حقیقت اصلیت اور شرعی مخالفت ظاہر مرقی پر اور انہوں سے کہنا پڑتا ہو
 کہ مسلمان اب تک کس خوشی سے آنکھیں بند کر کے اور عقل کو اپنے سے دور دھکیں کر ان تباہ کن رسوم کو بطور عقیدہ
 مناتے چلے آئے ہیں اب ممکن ہو کہ اگر حکم خدا ہوا تو اس فتوے سے مطلع ہو کر ناچار رسوم کو چھوڑ دیں۔ دوم مسلمان
 دہلوی کا متفق ہو کر رسوم سے پرہیز کرنا ایسی عمدہ فطرت ہے کہ انتشار الدعا کا اثر دوسرے شہر کے مسلمانوں پر بھی پڑے گا
 سیوم حین قابل ہستیوں نے رسوم کے متعلق اپنی قیمتی رائے ظاہر فرمائی ہے ممکن ہو کہ اس سے دوسرے مسلمان فائدہ
 اٹھائیں

پس اس مسلمان جو صاحب ثروت ہیں یا صاحب اثر ہیں ان پر متعلقہ لوگوں میں۔ یا برادری میں یا حین
 تعلق کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر سے ہو تو وہ اس مقام پر اس کتاب کو بکھنہ طبع کر کے اپنے خرچ سے بھیج دیں
 اور مسلمانوں کو ناچار رسوم اور سرائے بچنے کی ہر ممکن اور جائز کوشش کرن کہ جس قدر مسلمانوں کو ایسی
 سہولت سے فائدہ ہو گا انتشار الدعا قیامت تک یہ نیکی اُنکے نامہ اعمال میں لکھی جائیگی

چونکہ یہ انجمن چندے کے کام سے کوئی حصہ لینا نہیں چاہتے اسلئے کسی صاحب سے اس کتاب
 کے طبع کرانے کا ذکر تک بھی نہیں کیا گیا۔ اس انجمن کے اراکین نے آپس میں مل جل کر حقد
 اُن سے ہو سکا یہ کتابیں اپنے خرچ سے طبع کرا کے جہاں کہیں ممکن ہو ا وہاں
 مفت بھیج دیں۔ مگر اس قدر اشاعت بالکل نا کافی ہے تا وہ قبیحہ دوسرے مقتدر
 اصحاب بھی کوشش سے ہر جگہ یہ کتابیں نہ بھیجیں گے مسلمانوں کا مطلع ہونا غیر ممکن
 ہے فقط

چونکہ اس قریب کتاب کی اشاعت مفت کیلئے ہو آئینہ اشاعت کی ضرورت ہوئی تو مجبوراً اس انجمن کو کتاب کی قیمت
 اس قدر مقرر کرنی پڑی کہ جس طرح کے اخراجات کمال آئیں یا اگر کوئی صاحب انجمن کی معرفت کتاب ہڈا کر اپنی
 چاہائش کے لئے اس صورت میں دوبارہ مفت اشاعت ہو سکیگی۔ فقط خاکسار

(الوہ بیگ، عفی عنہ)

طسلا عام

فی زمانہ۔ معلومات کا ذریعہ اشاعت ہے پس اگر مسلمان صرف بیجا اور رسومات
ناجائز سے بچ سکتے ہیں تو وہ انشاء اللہ اس کتاب کی زیادہ تر اشاعت سے مطلع
ہو کر بچ سکیں گے

بہی خواہان قوم کا فرض ہے کہ وہ زیادہ تر اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لیں
اور ہر ممکن ذریعہ سے کوشش کر کے صرف بیجا اور رسومات ناجائز کا انسداد کریں اور بیجا
عند اللہ بول۔

ابن فلاح الملبین کا اس کتاب کی اشاعت سے مقصد اصلی یہی ہے کہ مسلمانوں
کو ایسی حالت میں کہ وہ انجیل افلاس اور بے روزگاری سے بریتان ہو رہے ہیں
اسراف سے بچایا جاوے تاکہ ان کا مال و جائیداد محفوظ رہے اور وہ دنیا میں آرام
و عزت سے زندگی بسر کریں فقط

نبیہ بگ بگ علیٰ عنہ

نائب مدیر